إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا	وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	يَوْمَ
بے شک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی	لیکن	لوگ	اپنے آپ پر (خود ہی)	ظلم کرتے ہیں	اور	جس دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ
وہ انہیں اکٹھا کرے گا (تو انہیں یوں محسوس ہوگا)	گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی	دن سے

يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ ؕ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ
وہ ایک دوسرے کو پہچان لیں گے	آپس میں	تحقیق	خسارہ پایا	ان لوگوں نے جنھوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور

مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ
نہ	تھے وہ	ہدایت پر چلنے والے	اور	اگر	ہم دکھادیں آپ کو	بعض	وہ (عذاب) کہ	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
ہم وفات دے دیں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	واپسی ہے ان کی	پھر	اللہ	گواہ ہے	ان (کاموں) پر	جو	وہ کرتے ہیں

وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ
اور	ہر امت کیلئے	ایک رسول ہے	چنانچہ جب	آ گیا	ان کا رسول	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور

هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾
وہ	نہیں	ظلم کیے جاتے تھے	اور	وہ (کافر) کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ (عذاب کا)	اگر	ہو تم	سچے؟

قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	لِكُلِّ اُمَّةٍ
کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کیلئے	کسی نقصان کا	اور	نہ	کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر امت کیلئے

اَجَلٌ ؕ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
ایک میعاد ہے	جب	آ جاتی ہے	ان کی میعاد	تو نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں (اس سے)	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھ سکتے ہیں

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا
کہہ دیجیے	بھلا تم بتلاؤ	اگر	آ جائے تم پر	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو (تو کیا پھر برداشت کرلو گے؟)	وہ کیا چیز ہے

يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	اَ	ثُمَّ	اِذَا مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ
(کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں	اس (عذاب) کو	مجرم	کیا	پھر	جب	واقع ہو جائے گا (عذاب تب)	تم ایمان لاؤ گے

بِهٖ ؕ	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	ثُمَّ	قِيْلَ
اس پر؟	(اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟)	حالانکہ	تحقیق	تھے تم	اس کو	جلدی طلب کرتے	پھر	کہا جائے گا

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ
ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ظلم کیا	تم چکھو	عذاب	ہمیشگی کا	نہیں	تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	اس کے ساتھ جو	تھے تم

تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَ	حَقٌّ	هُوَ ؕ	قُلْ	اِيْ	وَ	رَبِّيْٓ
کماتے	اور	وہ خبر دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے	وہ (عذاب)؟	کہہ دیجیے	ہاں!	قسم ہے	میرے رب کی

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ؕ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بلاشبہ وہ	یقیناً حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرسکتے (اللہ کو)	اور	اگر	بے شک	(ہو) ہر نفس کے لیے	جس نے ظلم کیا

مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ ؕ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
جو کچھ ہے	زمین میں (سارا)	تو ضرور فدیہ دے دے گا	اس کیساتھ	اور	وہ (مجرم) چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾	اَلَآ	اِنَّ
عذاب	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	آگاہ رہو!	بے شک

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ
اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں)	خبردار!	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾	يٰٓاَيُّهَا
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	وہی	زندہ کرتا ہے	اور	وہی مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے

النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا
لوگو!	تحقیق	آ گئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	ان (بیماریوں) کے لیے جو

فِي الصُّدُوْرِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
سینوں میں ہیں	اور	ہدایت	اور	رحمت	مومنوں کے لیے	کہہ دیجیے	اللہ کے فضل کے ساتھ	اور	اس کی رحمت کے ساتھ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾	قُلْ
تو اسی کے ساتھ	پس چاہیے کہ وہ (لوگ) خوش ہوں	وہ	بہت بہتر ہے	ان چیزوں سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا ؕ
بھلا بتاؤ تو	جو	اللہ نے نازل کیا ہے	تمہارے لیے	رزق	چنانچہ تم نے بنایا	اس میں سے	کچھ حرام	اور	کچھ حلال

قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ
کہہ دیجیے	کیا اللہ نے	حکم دیا ہے	تمہیں	یا	اللہ پر	تم افترا باندھتے ہو؟	اور	کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	روزِ قیامت کے بارے میں؟	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بڑے فضل والا ہے	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ۝٦٠	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا
ان کے اکثر	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	تلاوت کرتے آپ

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ
اس کی طرف سے (نازل شدہ)	قرآن کا کچھ حصہ	اور	نہیں	تم لوگ عمل کرتے	کوئی عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر

شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ؕ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ
شاہد	جب	تم مشغول ہوتے ہو	اس (کام) میں	اور	نہیں	پوشیدہ ہوتی	آپ کے رب سے (کوئی بھی چیز)	ذرہ برابر

فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ	وَ	لَآ	اَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦١
زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	(کوئی چیز) چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے

اَلَآ	اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝٦٢	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آگاہ رہو!	بے شک اولیاء اللہ	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ۝٦٣	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ؕ	لَا	تَبْدِيْلَ
اور	تھے وہ	ڈرتے (اللہ سے)	ان کے لیے ہے	خوش خبری	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)	نہیں	تبدیلی ہوتی

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۝٦٤	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ
اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور	نہ	غمگین کریں آپ کو	ان کی باتیں	بے شک	عزت	اللہ ہی کے لیے ہے

جَمِيْعًا ؕ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝٦٥	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
ساری کی ساری	وہی	خوب سنتا ہے	خوب جانتا ہے	آگاہ رہو!	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کوئی ہے	آسمانوں میں

وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ ؕ
اور	جو کوئی ہے	زمین میں	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سوائے اللہ کے (دوسرے شریکوں کو)	شریکوں کی

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ۝٦٦	هُوَ
نہیں	وہ پیروی کرتے (حقیقت میں)	مگر (صرف)	گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ	مگر	اٹکل (خود گھڑ کر باتیں) کرتے	وہی ہے (اللہ)

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
جس نے	بنایا ہے	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم سکون کرو	اس میں	اور	(بنایا) دن	دکھلانے والا (روشن)	بلاشبہ	اس میں

ع ٦

وقف لازم

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ ؕ	هُوَ
یقیناً بہت بڑی نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنائی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے (اولاد سے)	وہ تو

الْغَنِيُّ ؕ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ
بے پرواہ ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی دلیل

بِهٰذَا ؕ	اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
اس بات کی	کیا	تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ بات جس کا	نہیں	تم علم رکھتے؟	کہہ دیجیے	بے شک	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
اللہ پر	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	تھوڑا سا فائدہ (اٹھانا) ہے	دنیا میں	پھر	ہماری ہی طرف	ان کی واپسی ہے

ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ
پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	عذاب	شدید	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	کفر کرتے	اور	آپ پڑھیں	ان پر

ع ١٢ الثلثة — وقف لازم

نَبَاَ نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ	وَ	تَذْكِيْرِيْ
نوح کی خبر	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	اگر	ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور	میرا نصیحت کرنا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ
اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ ہی پر	میں نے توکل کیا ہے	لہٰذا تم متفقہ فیصلہ کرلو (میرے خلاف)	اپنے معاملے کا

وَشُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ
اپنے شریکوں (مددگاروں) سمیت	پھر	نہ	رہے	تمہارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	تم نافذ کردو (اپنا فیصلہ)	مجھ پر

وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ ؕ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اور	نہ	مہلت دو مجھے	پھر اگر	تم منہ پھیرلو	تو نہیں	میں نے تم سے سوال کیا	کسی اجر کا	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلَى اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ
اللہ پر	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	فرمانبرداروں میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو ہم نے نجات دی اسے

وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغْرَقْنَا
اور	ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے بنادیا انہیں	جانشین (ان کا)	اور	ہم نے غرق کردیا

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا
ان لوگوں کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	چنانچہ آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو ڈرائے گئے تھے؟	پھر	ہم نے بھیجے

مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا
اس (نوح) کے بعد	کئی رسول	ان کی قوم کی طرف	چنانچہ آئے وہ ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ	سو نہ	ہوئے وہ

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ
کہ ایمان لے آتے	اس چیز کے ساتھ	(کہ) وہ جھٹلا چکے تھے	اس کو	اس سے پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگا دیتے ہیں	دلوں پر

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ
ان لوگوں کے جو حد سے گزرتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ	اور	ہارون کو	فرعون کی طرف	اور

مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	اپنی آیتوں کے ساتھ	چنانچہ انہوں نے تکبر کیا	اور	تھے وہ	لوگ	مجرم

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾	قَالَ مُوْسٰٓى
پھر جب	آ گیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	بلاشبہ	یہ	تو یقیناً یہ جادو ہے	ظاہر	موسیٰ نے کہا

اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ ؕ	اَ	سِحْرٌ	هٰذَا ؕ	وَ	لَا	يُفْلِحُ
کیا	تم (یہ) کہتے ہو	حق کے لیے	جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا	جادو ہے	یہ؟	حالانکہ	نہیں	فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
جادوگر	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	کہ پھیر دے ہمیں	اس (طریقے) سے	(کہ) ہم نے پایا	اس پر

اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
اپنے باپ دادا کو؟	اور	ہو	تم دونوں کیلئے	بڑائی	زمین میں	اور	نہیں ہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے

وَ	قَالَ فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ
اور	فرعون نے کہا	تم لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر	ماہر	چنانچہ جب	آ گئے	تمام جادوگر	(تو) کہا	ان سے

مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ
موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو	سو جب	انہوں نے ڈالا	(تو) موسیٰ نے کہا	وہ چیز کہ	تم لائے ہو

بِهِ	السِّحْرُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾
اس کو	جادو ہے	بلاشبہ	اللہ	عنقریب باطل کر دے گا اسے	بلاشبہ	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	فساد کرنے والوں کا

وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى
اور	ثابت کرتا ہے	اللہ	حق کو	اپنے کلمات کے ساتھ	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر

ع ۱۳

اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ
مگر	کچھ لوگ	اس کی قوم میں سے	ڈرتے ہوئے	فرعون سے	اور	اس کے درباریوں سے	(اس اندیشے سے) کہ

يَّفْتِنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِى الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ
وہ انہیں فتنے میں ڈالے	اور	بلاشبہ	فرعون	البتہ سرکشی کرنے والا تھا	زمین (مصر) میں	اور	بے شک وہ

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	قَالَ مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ
البتہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	موسیٰ نے کہا	اے میری قوم!	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ

فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
تو اسی پر	تم توکل کرو	اگر	ہو تم	فرمانبردار	تو انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	ہم نے توکل کیا	اے ہمارے رب!

لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ
نہ	بنا تو ہمیں	فتنہ	ان لوگوں کے لیے	جو ظالم ہیں	اور	تو ہمیں نجات دے	اپنی رحمت کے ساتھ	ان لوگوں سے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا
جو کافر ہیں	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور	اس کے بھائی کی (طرف)	یہ کہ	تم بناؤ	اپنی قوم کے لیے

بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	وَ	بَشِّرِ
مصر میں	کچھ گھر	اور	تم بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	خوش خبری دے دیجیے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	قَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاَهٗ
مومنوں کو	اور	موسیٰ نے کہا	اے ہمارے رب!	بے شک تو نے	دی	فرعون	اور	اس (کی قوم) کے سرداروں کو

زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا
زینت	اور	مال	زندگانیٔ دنیا میں	اے ہمارے رب!	تاکہ وہ گمراہ کریں	تیری راہ سے	اے ہمارے رب!

اطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
مٹا دے	ان کے مال	اور	سخت کر دے	ان کے دل	چنانچہ نہ	ایمان لائیں وہ	حتی کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا	تَتَّبِعٰٓنِّ
دردناک	(اللہ نے) کہا	تحقیق	قبول کر لی گئی	تم دونوں کی دعا	سو تم دونوں ثابت قدم رہو	اور	مت	پیروی کرو

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کے راستے کی جو	نہیں	علم رکھتے	اور	ہم نے پار کر دیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	پھر تعاقب کیا ان کا

فِرْعَوْنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا ؕ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ
فرعون	اور	اس کے لشکر نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور	ظلم وزیادتی کرتے ہوئے	حتی کہ	جب	پالیا اس کو	غرقابی نے

قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِىْۤ	اٰمَنَتْ
(تو فرعون نے) کہا	میں ایمان لایا	(ساتھ اس بات کے کہ) بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس ذات کے کہ	ایمان لائے ہیں

بِهٖ	بَنُوْۤا اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩٠	آٰلْـٰٔنَ	وَ
اس کے ساتھ	بنواسرائیل	اور	میں	فرمانبرداروں میں سے ہوں	(اللہ نے فرمایا) کیا اب (ایمان لایا ہے؟)	حالانکہ

قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٩١	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ
تحقیق	تو نافرمان تھا	پہلے	اور	تھا تو	فساد کرنے والوں میں سے	چنانچہ آج	ہم نجات دینگے تجھے (باہر نکال پھینکیں گے سمندر سے)

بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ؕ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
تیرے بدن سمیت	تاکہ ہو تو	ان کے لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی	اور	بے شک	بہت سے لوگ

عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ۝٩٢ ع	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰهُمْ
ہماری نشانیوں سے	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانا دیا	بنی اسرائیل کو	ٹھکانا	اچھا	اور	ہم نے انہیں رزق دیا

ع ۱۴

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ
پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ	اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آگیا ان کے پاس	علم	بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٣	فَاِنْ	كُنْتَ	فِىْ شَكٍّ
ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس چیز میں کہ	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	چنانچہ اگر	ہوں آپ	شک میں

مِّمَّاۤ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ
اس (کتاب) سے جو	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	تو پوچھیے	ان لوگوں سے جو	پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے	البتہ تحقیق

جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٩٤	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ
آگیا آپ کے پاس	حق	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا ہرگز نہ ہوں آپ	شک کرنے والوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہوں آپ

مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٩٥	اِنَّ
ان لوگوں میں سے جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہو جائیں گے (اس طرح)	خسارہ پانے والوں میں سے	بے شک

الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝٩٦	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ اٰيَةٍ
وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا ہے	ان پر	آپ کے رب کا حکم	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اور اگر چہ	آجائیں ان کے پاس	ساری نشانیاں

حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾	فَلَوْلَا	كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ
یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک	پھر کیوں نہ	ہوئی	کوئی بستی	(ایسی کہ) ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہو اس کو

اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ ؕ	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ
اس کے ایمان (لانے) نے	سوائے	قومِ	یونس کے	جب	وہ ایمان لائے	(تو) ہم نے دور کر دیا	ان سے

عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
عذاب	رسوائی کا	دنیا کی زندگی میں	اور	ہم نے انھیں فائدہ دیا	ایک وقتِ (مقرر) تک	اور	اگر	چاہتا	آپکا رب

لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى
تو ایمان لے آتے	وہ لوگ جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	سارے ہی	کیا	پھر آپ	مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وہ ہو جائیں	مومن؟	اور	نہیں	ہے	(ممکن) کسی نفس کے لیے	یہ کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا
اور	کرتا ہے (اللہ)	پلیدی (عذاب)	ان لوگوں پر جو	نہیں	عقل رکھتے	آپ کہہ دیجیے	دیکھو (اور غور کرو اس میں)	جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	نہیں	فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور	تنبیہات	ان لوگوں کو جو	نہیں	ایمان لاتے

فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا
چنانچہ نہیں	انتظار کرتے وہ	مگر	مثل	ایام	ان لوگوں کے جو	گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	کہہ دیجیے	پھر انتظار کرو تم

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ
بے شک میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	انتظار کرنے والوں میں سے	پھر	ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
ایمان لائے	اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(یہ کہ) ہم نجات دیں	مومنوں کو	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	اگر	ہو تم

فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلٰكِنْ
شک میں	میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان (لوگوں) کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے اللہ کے	اور لیکن

اَعْبُدُ اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾
میں تو عبادت کرتا ہوں اللہ کی	وہ جو	تمہیں وفات دیتا ہے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	(اس بات کا) کہ	میں ہو جاؤں	مومنوں میں سے

وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾
اور	یہ کہ	آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دینِ (اسلام) کے لیے	یکسو ہو کر	اور	ہرگز نہ ہوں آپ	مشرکین میں سے

وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ
اور	مت	پکاریں آپ	سوائے اللہ کے	(ان کو) جو	نہ	آپ کو نفع دے سکتے ہیں	اور	نہ	آپ کو نقصان دے سکتے ہیں

فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
پھر اگر	آپ نے (ایسا) کیا	تو بلاشبہ آپ	اسی وقت	ظالموں میں سے ہوں گے	اور	اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف

فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ
تو نہیں	کوئی (بھی) دور کرنے والا	اسے	سوائے	اس کے	اور	اگر	ارادہ کرے وہ (اللہ) آپ کے ساتھ	کسی بھلائی کا

فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ ؕ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
تو نہیں	(کوئی بھی) رد کرنے والا	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ
اور	وہ	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	یقیناً	آ گیا ہے تمہارے پاس	حق (قرآن)

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
تمہارے رب کی طرف سے	چنانچہ جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً	وہ ہدایت کو اپنائے گا	اپنے ہی نفس کے لیے	اور	جس نے

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ ؕ
گمراہی اختیار کی	تو یقیناً	وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے ہی نفس کے خلاف	اور	نہیں ہوں	میں	تم پر	نگران

وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	وَ	اصْبِرْ	حَتّٰى
اور	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور	آپ صبر کریں	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع
فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے

ع ۱۰ / ۱۲

سُوْرَةُ هُوْدٍ (١١) مَكِّيَّةٌ (٥٢)

رُكُوْعَاتُهَا ١٠ — اٰيَاتُهَا ١٢٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں	بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے

أَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	إِلَّا	اللّٰهَ ؕ	إِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ ②
یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ ہی کی	بے شک میں	تمہارے لیے	اسی کی طرف سے	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا ہوں

وَّ	أَنِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	إِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا
اور	یہ کہ	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	وہ تمہیں فائدہ دے گا	فائدہ	بہت اچھا

إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِيْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ ؕ	وَ	إِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنِّيْٓ
ایک وقت مقرر تک	اور	وہ دے گا	ہر	صاحبِ فضل کو	اس کا فضل	اور	اگر	تم منہ پھیرو گے	تو بے شک میں

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③	إِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ④
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے	اللہ ہی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

أَلَآ	إِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ ؕ	أَلَا	حِيْنَ
آگاہ رہو!	بے شک وہ	دہرے کرتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جس وقت

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
وہ اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ (اللہ) جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

إِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤
بلاشبہ وہ (اللہ)	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز

وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی چلنے والا (جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ ہی پر ہے	اس کا رزق	اور	وہ جانتا ہے	اس کی قرارگاہ

وَ	مُسْتَوْدَعَهَا ؕ	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۶	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور	اس کی جائے امانت	ہر چیز	واضح کتاب میں (تحریر) ہے	اور	(اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ؕ
چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	کہ کونسا تمہارا	اچھا ہے	عمل (کرنے) میں

وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
اور	البتہ اگر	آپ کہیں	بلاشبہ تم	اٹھائے جاؤ گے	مرنے کے بعد	(تو) البتہ ضرور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۷	وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ
نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور	البتہ اگر	ہم مؤخر کردیں	ان (پر) سے	عذاب

اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ ؕ	اَلَا	يَوْمَ
ایک گنی چنی مدت تک	تو البتہ وہ (کافر) ضرور کہیں گے	کونسی چیز	اسے روک رہی ہے؟	آگاہ رہو!	جس دن

يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
وہ (عذاب) ان کے پاس آئے گا	(تو) نہیں	وہ پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیر لے گا	انہیں	وہ (عذاب) کہ	تھے وہ

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۸ ع	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ
اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	اور	البتہ اگر	ہم چکھائیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر

نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ ۹	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ
ہم وہ (رحمت) چھین لیں	اس سے	(تو) بے شک (ہوجاتا ہے) وہ	انتہائی ناامید	بہت ناشکرا	اور	البتہ اگر	ہم چکھائیں اس کو

نَعْمَآءَ	بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ ؕ	اِنَّهٗ
راحت	بعد	(اس) تکلیف کے	جو پہنچی اسے	تو وہ ضرور کہے گا:	چلی گئیں	برائیاں (دکھ درد)	مجھ سے	بلاشبہ وہ

لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ۱۰	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ	اُولٰٓئِكَ
البتہ بہت اترانے والا	بڑا شیخی بگھارنے والا ہے	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اور	عمل کیے	نیک	یہی لوگ

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۱۱	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى
ان کے لیے ہے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑنے والے ہوں	بعض	وہ (چیز) جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَیْكَ	وَ	ضَآئِقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	یَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ
آپ کی طرف	اور	تنگ ہونے والا ہو	بوجہ اس کے	آپ کا سینہ	(اس اندیشے سے) کہ	وہ (کافر) کہیں:	کیوں نہیں	نازل کیا گیا

عَلَیْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ ؕ	اِنَّمَآ اَنْتَ	نَذِیْرٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اس پر	کوئی خزانہ	یا	(کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ؟	آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں	اور	اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	وَّكِیْلٌ ؕ⑫	اَمْ	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ
ہر چیز پر	نگران ہے	کیا	وہ کہتے ہیں:	(کہ) اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑا ہے	کہہ دیجیے:	چنانچہ لے آؤ تم	دس	سورتیں

مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَیٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ⑬
اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور	بلا لو (تعاون کے لیے)	جنہیں	(بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو	سوائے اللہ کے	اگر	ہو تم	سچے

فَاِلَّمْ	یَسْتَجِیْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَ	اَنْ	لَّآ
پھر اگر نہ	وہ جواب دیں	تمہیں	تو تم جان لو	کہ یقیناً	نازل کیا گیا ہے یہ (قرآن)	اللہ کے علم کے ساتھ	اور	یہ کہ	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ⑭	مَنْ	كَانَ یُرِیْدُ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا	وَ
کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	تو کیا	(اب) تم	مسلمان ہوتے ہو؟	جو کوئی	چاہتا ہے	دنیا کی زندگی	اور

زِیْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَیْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِیْهَا	وَ	هُمْ	فِیْهَا	لَا
اس کی زینت	(تو) ہم پوری دے دیتے ہیں	انہیں	(جزا) ان کے عملوں کی	اسی (دنیا) میں	اور	وہ	اس (دنیا) میں	نہیں

یُبْخَسُوْنَ⑮	اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ	لَیْسَ	لَهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ	وَ	حَبِطَ	مَا
کم دیے جاتے	یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ (ہی)	اور	برباد ہوا	وہ جو کچھ

صَنَعُوْا	فِیْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ⑯	اَ	فَمَنْ	كَانَ
انہوں نے کیا تھا	اس (دنیا) میں	اور	باطل (ضائع) ہو گیا	جو	تھے وہ	کرتے	کیا	پھر (طالب دنیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے) جو	ہو

عَلٰی بَیِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَ	یَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور	اس کے پیچھے	ایک شاہد (گواہ) ہو	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓی	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ؕ	اُولٰٓئِكَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	یَّكْفُرْ
موسیٰ کی کتاب (ہو)	درانحالیکہ وہ پیشوا	اور	رحمت ہے	یہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) کیساتھ	اور	جو شخص	کفر کرے

بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا	تَكُ	فِیْ مِرْیَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
اس کے ساتھ	گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کی وعدہ گاہ ہے	لہٰذا نہ	ہوں آپ	شک میں	اس سے	بلاشبہ وہ (قرآن)	حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑰	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
آپکے رب کی طرف سے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون شخص	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ
باندھا	اللہ پر	جھوٹ؟	یہ لوگ	پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور	کہیں گے	گواہ (فرشتے:)

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ⑱	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا تھا	اپنے رب پر	آگاہ رہو!	اللہ کی لعنت ہے	ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑲	اُولٰٓئِكَ
اللہ کی راہ سے	اور	وہ تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور	وہی (لوگ)	آخرت کیساتھ	کفر کرنیوالے ہیں	یہ لوگ

وقف لازم

لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ
نہ تھے	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور	نہیں	تھا	ان کیلیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا

لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ ⑳
ان کے لیے	عذاب	نہ	تھے وہ	استطاعت رکھتے	(حق) سننے کی	اور	نہ	تھے وہ	(حق کو) دیکھتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ㉑	لَا جَرَمَ
یہی لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور	گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا باندھتے	یقیناً

اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ㉒	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بلاشبہ وہ (لوگ)	آخرت میں	وہی خسارہ پانے والے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَ	اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ㉓	مَثَلُ
نیک	اور	انہوں نے عاجزی کی	اپنے رب کی طرف	یہ لوگ	جنتی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال

الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ
دونوں فریقوں کی	مانند (مثال) اندھے	اور	بہرے	اور	دیکھنے والے	اور	سننے والے (کے ہے)	کیا	وہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں

ع ۲

مَثَلًا	اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ㉔	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ
مثال میں؟	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف

اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ㉕	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ
(اس نے کہا) بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بلاشبہ میں

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دردناک دن کے عذاب سے	چنانچہ کہا	ان وڈیروں نے	جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے

مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ
نہیں	ہم تجھے دیکھتے	مگر	بشر ہی	اپنے جیسا	اور	نہیں	ہم تجھے دیکھتے	(کہ) تیرا اتباع کیا ہو	مگر	ان لوگوں نے کہ	وہ

اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	وَ	مَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ
کم ترین ہیں ہم میں سے	سرسری رائے سے	اور	نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے لیے	اپنے اوپر	کوئی فضل	بلکہ

نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ
ہم تمہیں گمان کرتے ہیں	جھوٹا	(نوح نے) کہا	اے میری قوم!	دیکھو تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ ط
اپنے رب کی طرف سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	رحمت (نبوت)	اپنے پاس سے	پھر پوشیدہ کردی گئی ہو وہ (دلیل)	تم پر

اَ	نُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا	كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	يٰقَوْمِ
(تو) کیا	ہم (زبردستی) چپکا دیں گے تم پر اس (پر ایمان لانے) کو	جب کہ	تم	اس کو	ناپسند کرتے ہو؟	اور	اے میری قوم!

لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا ط	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ
نہیں	میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اللہ پر	اور	نہیں ہوں	میں	دھتکارنے والا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ط	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	بے شک وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب سے	اور لیکن میں	تمہیں دیکھتا ہوں	ایسے لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ ط
(کہ) تم جہالت کرتے ہو	اور	اے میری قوم!	کون	میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں انہیں دھتکار دوں؟

اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ	لَآ
کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	نہیں	میں کہتا	تم سے	(کہ) میرے پاس	اللہ کے خزانے ہیں	اور	نہ

اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَّ	لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہ	میں کہتا ہوں	(یہ کہ) بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور	نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کیلئے جنہیں

تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا ط	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
حقیر دیکھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	(کہ) ہرگز نہیں	دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ
ان کے دلوں میں ہے	(اگر میں نے کہا تو) بلاشبہ میں	تب	ضرور ظالموں میں سے ہوں گا	انہوں نے کہا	اے نوح!	تحقیق

جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
تو نے جھگڑا کیا ہم سے	اور تو نے خوب کیا	ہم سے جھگڑا	لہٰذا تو لے آ ہم پر	وہ (عذاب) جس کا	تو ہمیں وعدہ دیتا ہے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲	قَالَ	اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَ
ہے تو	سچوں میں سے	اس (نوح) نے کہا	یقیناً لائے گا تم پر	وہ (عذاب)	اللہ (ہی)	اگر	اس نے چاہا	اور

مَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳	وَ	لَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ
نہیں (ہو) تم	(اسے) عاجز کرنیوالے	اور	نہیں	تمہیں نفع دے گی	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں	یہ کہ	میں نصیحت کروں	تمہیں

اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ ؕ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴ ؕ	اَمْ
اگر	ہو	اللہ	چاہتا	یہ کہ	تمہیں گمراہ رکھے	وہی	تمہارا رب ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ
وہ کہتے ہیں	(کہ) اس نے خود گھڑا ہے اس (قرآن) کو	کہہ دیجیے	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اسے	تو مجھ ہی پر ہے	میرا جرم	اور

اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵ ع	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ
میں	بری ہوں	اس سے جو	تم جرم کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	نوح کی طرف	(یہ بات) کہ بے شک	ہرگز نہیں	کوئی ایمان لائے گا

مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ	قَدْ اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶
تیری قوم میں سے	سوائے	اس شخص کے جو	ایمان لا چکا ہے (پہلے)	چنانچہ مت	تو غم کھا	بوجہ اس کے جو	ہیں	وہ کر رہے

وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ
اور	تو بنا	ایک کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	اور	مت	گفتگو کرنا مجھ سے

فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ۝۳۷	وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ
ان لوگوں کی بابت جنہوں نے	ظلم (کفر) کیا	بلاشبہ وہ	غرق کیے جائیں گے	اور	وہ (نوح) بناتا تھا	کشتی	اور	جب بھی	گزرتے

عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ ؕ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا
اس کے پاس سے	وڈیرے	اس کی قوم کے	(تو) وہ مذاق کرتے تھے	اس سے	اس (نوح) نے کہا	اگر	تم (آج) مذاق کرتے ہو

مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ ۝۳۸ ؕ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
ہم سے	تو بے شک ہم بھی	(ایک روز) مذاق کریں گے	تم سے	جس طرح	تم مذاق کرتے ہو	چنانچہ عنقریب	تم جان لو گے

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾
کون شخص ہے کہ	آتا ہے اس پر	ایسا عذاب	جو اس کو رسوا کردے گا (دنیا میں)	اور	اترے گا	اس پر	دائمی عذاب (آخرت میں)

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
حتی کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور	جوش مارا	تنور نے	(تو) ہم نے کہا	سوار کرلے	اس (کشتی) میں	ہر قسم سے جوڑا

اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
(نر اور مادہ ہر ایک سے) دو	اور	اپنے گھر والوں کو	سوائے	اس شخص کے کہ	پہلے گزر چکا	اسکی بابت	حکم	اور	انکو (بھی سوار کرلے) جو

اٰمَنَ	وَ	مَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا
ایمان لاچکے	اور	نہ	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے ہی (لوگ)	اور	(نوح نے) کہا	تم سوار ہو جاؤ	اس (کشتی) میں

بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾	وَ
اللہ کے نام کے ساتھ ہے	اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا	بے شک	میرا رب	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَ	نَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ
وہ (کشتی)	چلتی تھی	انہیں لے کر	ایسی موجوں میں	جو پہاڑوں جیسی تھیں	اور	پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	تھا وہ

فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾	قَالَ
(سب سے) الگ تھلگ	اے میرے بیٹے!	تو (بھی) سوار ہو جا	ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو تو	کافروں کے ساتھ	اس نے کہا

سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ
ابھی میں پناہ لے لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے	(نوح نے) کہا	نہیں	کوئی بچانے والا	آج

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
اللہ کے حکم (عذاب) سے	مگر	جس پر	وہ (اللہ) رحم کرے	اور	حائل ہوگئی	ان دونوں کے درمیان	موج	چنانچہ وہ ہوگیا

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ	وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ
غرق شدہ لوگوں میں سے	اور	کہا گیا	اے زمین!	تو نگل لے	اپنا پانی	اور	اے آسمان!	تو تھم جا (برسنے سے)

وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَ	قِيْلَ
اور	کم کردیا گیا	پانی	اور	تمام کردیا گیا	(ان کا) کام	اور	وہ (کشتی) جا ٹھہری	جودی (پہاڑ) پر	اور	کہا گیا

بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	نَادٰى نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِيْ
دوری (لعنت) ہے	ظالم قوم کے لیے	اور	نوح نے پکارا	اپنے رب کو	چنانچہ اس نے کہا	اے میرے رب!	بلاشبہ	میرا بیٹا

مِنْ اَهْلِىْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾
میرے اہل میں سے ہے	اور	بلاشبہ	تیرا وعدہ	حق (سچا) ہے	اور	تو	بہتر فیصلہ کرنے والا ہے	تمام فیصلہ کرنے والوں سے

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا
(اللہ نے) کہا	اے نوح!	بے شک وہ	نہیں ہے	تیرے اہل میں سے	بلاشبہ اس کا	عمل	غیر صالح ہے	چنانچہ نہ

تَسْـَٔلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ
تو مجھ سے سوال کر	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	بے شک میں	تجھے نصیحت کرتا ہوں	یہ کہ	(نہ) ہو تو

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ
جاہلوں میں سے	(نوح نے) کہا	اے میرے رب!	بیشک میں	تیری پناہ میں آتا ہوں	اس سے کہ	میں تجھ سے سوال کروں

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَ	تَرْحَمْنِيْٓ	اَكُنْ
اس چیز کا کہ	نہیں ہے	مجھے	اس کا	کوئی علم	اور	اگر نہ	تو نے میری مغفرت کی	اور	(نہ) تو نے مجھ پر رحم کیا	(تو) میں ہو جاؤں گا

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾	قِيْلَ	يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ
خسارہ پانے والوں میں سے	کہا گیا	اے نوح!	اتر تو	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور	برکتوں کے (ساتھ)	تجھ پر	اور

عَلٰٓى اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ
جماعتوں پر	ان میں سے جو	تیرے ساتھ ہیں	اور	کچھ جماعتیں	ہوں گی (کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں	پھر	انہیں پہنچے گا

مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا
ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ	کچھ خبریں ہیں	غیب کی	ہم انہیں وحی کرتے ہیں	آپ کی طرف	نہ

كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ
تھے آپ	ان کو جانتے	آپ	اور	نہ	آپ کی قوم	اس (وحی) سے پہلے	چنانچہ آپ صبر کریں	بلاشبہ	(بہترین) انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾	وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا
متقین کے لیے ہے	اور	(ہم نے بھیجا) عاد کی طرف	انکے بھائی	ہود کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	نہیں	(ہو) تم	مگر	جھوٹ گھڑنے والے	اے میری قوم!	نہیں	سوال کرتا میں تم سے

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾	وَ
اس (تبلیغ) پر	کسی اجر کا	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اس ذات پر جس نے	مجھے پیدا کیا	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	اور

يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
اے میری قوم!	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	وہ بھیجے گا	بادل	تم پر

مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾
خوب برسنے والے	اور	تمہیں بڑھادے گا	قوت میں	ساتھ تمہاری (موجودہ) قوت کے	اور	مت	تم روگردانی کرو	مجرم بن کر

قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ	اٰلِهَتِنَا
انہوں نے کہا	اے ہود!	نہیں	لایا تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل	اور	نہیں ہیں	ہم	چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو

عَنْ قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ
(صرف) تیرے کہنے پر	اور	نہیں ہیں	ہم	تجھ پر	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	(یہ کہ) تجھے بتلا کردیا ہے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ ؕ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ اللّٰهَ	وَ	اشْهَدُوْٓا
ہمارے کسی معبود نے	برائی (خلل دماغ) میں	(ہود نے) کہا	بے شک میں	اللہ کو گواہ بناتا ہوں	اور	تم (بھی) گواہ رہو

اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ
(کہ) بے شک میں	بری ہوں	ان سے جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	لہٰذا تم (مجھے نقصان پہنچانے کی) تدبیر کرلو

جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ ؕ
سب (مل کر)	پھر	نہ	تم مجھے مہلت دو	بے شک میں نے	بھروسا کیا ہے	اللہ پر	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے

مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِيَتِهَا ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾
نہیں	کوئی چلنے والا (جاندار)	مگر	وہ (اللہ)	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی	بلاشبہ	میرا رب	سیدھے راستے پر ہے

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ ؕ	وَ
پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو تحقیق	میں نے پہنچادی ہے تمہیں	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور

يَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ
(تمہارا) جانشین بنادے گا	میرا رب	ایک اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	تم اسے نقصان پہنچا سکو گے	کچھ بھی	بے شک	میرا رب

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّ	الَّذِيْنَ
ہر چیز پر	نگہبان ہے	اور	جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے نجات دی	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	ہم نے انہیں نجات دی	شدید عذاب سے	اور	یہ	عاد ہیں

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَ	اتَّبَعُوْٓا
انہوں نے انکار کیا تھا	اپنے رب کی آیتوں کا	اور	نافرمانی کی	اس (رب) کے رسولوں کی	اور	انہوں نے پیروی کی

اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اَلَآ
ہر سرکش عناد رکھنے والے کے حکم کی	اور	وہ پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن بھی	آگاہ رہو!

اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ ؕ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ
بلاشبہ	عاد (قوم) نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے	عاد کے لیے	(یعنی) قومِ ہود (کے لیے)	اور	(ہم نے بھیجا) ثمود کی طرف

ع ۵

وقف لازم

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا ۘ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ
انکے بھائی	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اس کے

هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
اسی نے	تمہیں پیدا کیا	زمین سے	اور	اسی نے تمہیں آباد کیا	اس میں	سو تم اس سے مغفرت طلب کرو	پھر	تم توبہ کرو

اِلَيْهِ ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
اس کی طرف	بے شک	میرا رب	بہت قریب ہے	(دعائیں) قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے صالح!	تحقیق	تھا تو	ہم میں

مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَ	تَنْهٰنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ
امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے	کیا	تو ہمیں روکتا ہے	(اس سے) کہ	ہم عبادت کریں	ان کی جن کی	عبادت کرتے تھے

اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ
ہمارے باپ دادا؟	اور	بے شک ہم	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس چیز (توحید) سے کہ	تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف

مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ
جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	(صالح نے) کہا	اے میری قوم!	بھلا بتاؤ تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ
اپنے رب کی طرف سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	تو کون	میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے

اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾	وَ	يٰقَوْمِ
اگر	میں اس کی نافرمانی کروں؟	پھر (اگر تمہاری مان لوں تو) نہیں	تم زیادہ کرو گے مجھے	سوائے	خسارہ دینے کے	اور	اے میری قوم!

هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا
یہ	اللہ کی اونٹنی ہے	تمہارے لیے	عظیم نشانی	چنانچہ تم اسے چھوڑ دو	(کہ) کھاتی (چرتی) پھرے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ

تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾	فَعَقَرُوْهَا
تم اسے ہاتھ لگانا	برائی کے ساتھ	ورنہ تمہیں پکڑے گا	عذاب	قریب ہی	پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں

فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾
تو (صالح نے) کہا	تم فائدہ اٹھالو	اپنے گھروں میں	تین	دن	یہ	(ایسا) وعدہ ہے	(کہ) نہیں	جھوٹ بولا گیا (اس میں)

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
پھر جب	آگیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے نجات دی	صالح کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾
اپنی رحمت سے	اور	رسوائی سے (بھی)	اس (قیامت کے) دن کی	بے شک	آپ کا رب	وہی	نہایت طاقتور	بہت زبردست ہے

وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾
اور	آپکڑا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے	تو وہ ہوگئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ گرے ہوئے

كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا
گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ	ان (گھروں) میں	آگاہ رہو!	بے شک	(قوم) ثمود نے	انکار کیا	اپنے رب کا	سن لو!	دوری ہے

ع ۶

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا
ثمود کے لیے	اور	البتہ تحقیق	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)

قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ
(ابراہیم نے) کہا	سلام (ہو تم پر)	پھر نہ	دیر کی اس نے	کہ	وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا	چنانچہ جب	دیکھے (ابراہیم نے)	انکے ہاتھ

لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا
(کہ) نہیں	پہنچتے	اس (بچھڑے) کی طرف	(تو) انہیں اوپرا جانا	اور	(دل میں) محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	نہ

تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ
ڈر (ہم سے)	بلاشبہ ہم	بھیجے گئے ہیں	قوم لوط کی طرف	اور	اس (ابراہیم) کی بیوی	کھڑی تھی	تو وہ ہنس پڑی

فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَ
پھر ہم نے اسے خوش خبری دی	اسحاق کی	اور	اسحاق کے بعد	یعقوب (پوتے) کی	اس نے کہا	ہائے ہائے!	کیا

اَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِيْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا
(اب) میں بچہ جنوں گی	حالانکہ	میں	بڑھیا ہوں	اور	یہ	میرا خاوند (بھی)	بوڑھا ہے؟	بے شک	یہ (تو)

لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿٧٢﴾	قَالُوْٓا	اَ	تَعْجَبِیْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَیْكُمْ
البتہ ایک عجیب چیز ہے	(فرشتوں نے) کہا	کیا	تو تعجب کرتی ہے	اللہ کے حکم سے؟	اللہ کی رحمت	اور	اس کی برکتیں ہوں	تم پر

اَهْلَ الْبَیْتِ	اِنَّهٗ	حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ ﴿٧٣﴾	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِیْمَ	الرَّوْعُ	وَ
اے اہلِ بیت	بلاشبہ وہ (اللہ)	انتہائی قابلِ تعریف	نہایت بزرگی والا ہے	پھر جب	چلا گیا	ابراہیم سے	خوف	اور

جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰی	یُجَادِلُنَا	فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِیْمَ	لَحَلِیْمٌ
آ گئی اس کے پاس	خوش خبری	(تو) وہ جھگڑتا تھا ہم سے	قومِ لوط کے بارے میں	بلاشبہ	ابراہیم	البتہ بڑا بردبار

اَوَّاهٌ	مُّنِیْبٌ ﴿٧٥﴾	یٰٓاِبْرٰهِیْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ
بہت زیادہ آہ وزاری کرنے والا	رجوع کرنے والا تھا	اے ابراہیم!	اعراض کر	اس (بات) سے	بے شک	تحقیق	آ گیا ہے	حکم

رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِیْهِمْ	عَذَابٌ	غَیْرُ	مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ
تیرے رب کا	اور	بلاشبہ وہ لوگ	آئے گا ان پر	(ایسا) عذاب	(جو) نہیں	پھیرا جائے گا (ان سے)	اور	جب	آئے

رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا
ہمارے قاصد	لوط کے پاس	(تو) وہ مغموم ہوا	بوجہ ان کے	اور	تنگ ہوا	بوجہ ان کے	دل میں	اور	کہا	یہ

یَوْمٌ	عَصِیْبٌ ﴿٧٧﴾	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	یُهْرَعُوْنَ	اِلَیْهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ
دن ہے	انتہائی سخت	اور	آئی اس کے پاس	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف	اور	پہلے ہی سے	تھے وہ	عمل کرتے

السَّیِّاٰتِ	قَالَ	یٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِیْ	هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ
بُرے	(لوط نے) کہا	اے میری قوم!	یہ ہیں	بیٹیاں میری (قوم کی، ان سے نکاح کرلو)	وہ	بہت پاکیزہ ہیں	تمہارے لیے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ	فِیْ ضَیْفِیْ	اَ	لَیْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِیْدٌ ﴿٧٨﴾
چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اور	نہ	تم مجھے رسوا کرو	میرے مہمانوں میں	کیا	نہیں ہے	تم میں	کوئی بھی مرد	بھلا؟

قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِیْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ	وَ	اِنَّكَ
انہوں نے کہا	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	(کہ) نہیں (ہے)	ہمارے لیے	تیری (قوم کی) بیٹیوں میں	کوئی حق (دلچسپی)	اور	بلاشبہ تو

لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِیْدُ ﴿٧٩﴾	قَالَ	لَوْ اَنَّ	لِیْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِیْٓ
البتہ جانتا ہے	جو	ہم چاہتے ہیں	(لوط نے) کہا	کاش کہ	(ہوتی) میرے لیے	تمہارے مقابلے میں	کوئی قوت	یا	میں پناہ پکڑتا

اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿٨٠﴾	قَالُوْا	یٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	یَّصِلُوْٓا
کسی مضبوط سہارے کی طرف!	(فرشتوں نے) کہا	اے لوط!	بے شک ہم	قاصد ہیں	تیرے رب کے	ہرگز نہیں	وہ پہنچ سکیں گے

اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا
تجھ تک	لہٰذا تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	ایک حصے میں	رات کے	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی (بھی)	سوائے

امْرَاَتَكَ ؕ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ ؕ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ ؕ	اَ	لَيْسَ
تیری بیوی کے	بیشک وہ (عذاب)	پہنچنے والا ہے اِسے	جو	انہیں پہنچے گا	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے .	کیا	نہیں ہے

الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ﴿۸۱﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قریب؟	پھر جب	آگیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے کردیا	اسکے اوپر والے حصے کو	اسکے نیچے والا (اور نیچے والے حصے کو اوپر)

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ﴿۸۲﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ ؕ
اور	ہم نے برسائے	اس (بستی) پر	پتھر	کھنگر (کی قسم) سے	تہ بہ تہ	نشان زدہ	آپ کے رب کے ہاں (سے)

وَ	مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ﴿۸۳﴾	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ؕ	قَالَ
اور	نہیں	وہ (بستی)	ظالموں سے	دور	اور	(ہم نے بھیجا اہلِ) مدین کی طرف	انکے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا

ع ۸ النصف

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	وَ	لَا	تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ
اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	سوائے اس کے	اور	نہ	تم کم کرو	ماپ کو

وَ	الْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اور	تول کو	بے شک میں	تمہیں دیکھتا ہوں	آسودگی میں	اور	بے شک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ﴿۸۴﴾	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
ایک گھیرنے والے دن کے عذاب سے	اور	اے میری قوم!	تم پورا کرو	ماپ کو	اور	تول کو	انصاف کے ساتھ

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ﴿۸۵﴾
اور	مت	کم دو تم	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	تم پھرو	زمین میں	فسادی بن کر

بَقِيَّتُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
اللہ کی بچت (جائز نفع)	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں ہوں	میں	تم پر

بِحَفِيْظٍ﴿۸۶﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَ	صَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
محافظ	انہوں نے کہا	اے شعیب!	کیا	تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	ان (معبودوں) کو جن کی

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا ؕ	اِنَّكَ لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	ہم کرنا (چھوڑ دیں)	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بلاشبہ تُو تو البتہ	بہت بردبار

الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ
بڑا سمجھدار ہے	(شعیب نے) کہا	اے میری قوم!	بھلا بتلاؤ تو	اگر	ہوں میں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور

رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا ط	وَ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ
اس نے دیا ہو مجھے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں؟)	اور	نہیں	میں چاہتا	یہ کہ	تمہاری مخالفت کروں

اِلٰى مَآ	اَنْهٰكُمْ	عَنْهُ ط	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا
(اور اختیار کروں) ان کاموں کو (کہ)	میں تمہیں روکتا ہوں	ان سے	نہیں	میں چاہتا	مگر	اصلاح (تمہاری)	جس قدر

اسْتَطَعْتُ ط	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ط	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ
مجھے استطاعت ہے	اور	نہیں	مجھے توفیق	مگر	اللہ (کی مدد) کے ساتھ	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور	اسی کی طرف

اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾	وَ	يٰقَوْمِ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ
میں رجوع کرتا ہوں	اور	اے میری قوم!	نہ	تمہیں اُکسائے	میری مخالفت	(اس بات پر) کہ	پہنچے تمہیں	مثل

مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ ط	وَ	مَا	قَوْمُ لُوْطٍ
اس (عذاب) کے جو	پہنچا تھا	قومِ نوح کو	یا	قومِ ہود کو	یا	قومِ صالح کو	اور	نہیں	قومِ لوط

مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾	وَ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ ط	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
تم سے	کچھ دور	اور	تم مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے	پھر	تم توبہ کرو	اسی کی طرف	بلاشبہ	میرا رب	بڑا رحم والا

وَّدُوْدٌ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا
نہایت محبت کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے شعیب!	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ	اس میں سے جو	تو کہتا ہے	اور	بے شک ہم

لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَآ
البتہ دیکھتے ہیں تجھے	اپنے درمیان	ضعیف	اور	اگر نہ ہوتا	تیرا قبیلہ	(تو) یقیناً ہم تجھے سنگسار کر دیتے	اور	نہیں ہے

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	رَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ ط
تو	ہم پر	کچھ غالب	(شعیب نے) کہا	اے میری قوم!	کیا	میرا قبیلہ	زیادہ دباؤ والا ہے	تم پر	اللہ سے

وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾
اور	تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو	اپنے پس پشت ڈالا ہوا	بے شک	میرا رب	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	گھیرنے والا ہے

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ط	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ میں (بھی)	عمل کر رہا ہوں	عنقریب	تم جان لوگے	کون شخص ہے کہ

يَّأْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ
آتا ہے اس پر	(ایسا) عذاب	جو اسے رسوا کرے گا	اور	کون ہے کہ	وہ	جھوٹا ہے؟	اور	تم انتظار کرو	بے شک میں (بھی)

مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ	منتظر ہوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم (عذاب)	(تو) ہم نے نجات دی	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا
ایمان لائے تھے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	آ پکڑا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا تھا	چیخ نے	تو وہ ہو گئے

فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا ؕ	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ
اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ	ان میں	آگاہ رہو!	دوری ہے	(اہلِ) مدین کے لیے

كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ
جیسے (رحمت سے)	دور ہوئے تھے	ثمود	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیتوں کے ساتھ	اور

سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ فِرْعَوْنَ	وَ	مَآ
واضح دلیل کے (ساتھ)	فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	تو انہوں نے پیروی کی	فرعون کے حکم کی	اور	نہیں تھا

اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ ؕ
فرعون کا حکم	بھلائی والا	وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر انہیں جا داخل کرے گا	آگ میں

وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اور	برا ہے	وہ گھاٹ	جس پر وہ لائے جائیں گے	اور	وہ پیچھے لگائے گئے	اس (دنیا) میں	لعنت	اور	دن قیامت کے (بھی)

بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ
برا ہے	وہ عطیہ	جو عطیہ وہ دیے جائیں گے	یہ	کچھ خبریں ہیں	ان (تباہ شدہ) بستیوں کی	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	آپ پر

مِنْهَا	قَآئِمٌ	وَّ	حَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا
ان میں سے کچھ	قائم ہیں	اور	کچھ نیست و نابود کر دی گئیں	اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا	اور	لیکن	انہوں نے (خود) ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
اپنے نفسوں پر	چنانچہ نہ	فائدہ دیا	انہیں	ان کے ان معبودوں نے	جنہیں	وہ پکارتے تھے	سوائے اللہ کے	کچھ بھی

لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ؕ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾	وَ
جب	آ گیا	حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	انہوں نے ان کو زیادہ کیا	سوائے	تباہی کے	اور

كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ ؕ	اِنَّ	اَخْذَهٗۤ
اسی طرح ہے	پکڑ	آپ کے رب کی	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو	درآں حالیکہ	وہ	ظالم ہوتی ہیں	بلاشبہ	اس کی پکڑ

اَلِيْمٌ	شَدِيْدٌ ۝۱۰۲	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ
نہایت دردناک (اور)	شدید ہے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانِ (عبرت) ہے	اس شخص کے لیے جو	ڈر گیا

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ
عذابِ آخرت سے	وہ (یومِ آخرت)	ایک دن ہے	(کہ) جمع کیے جائیں گے	اس میں	سب لوگ	اور	وہ	دن ہے

مَّشْهُوْدٌ ۝۱۰۳	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗۤ	اِلَّا	لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴ ؕ	يَوْمَ
کہ جس میں (سب) حاضر کیے جائیں گے	اور	نہیں	ہم مؤخر کرتے اس دن کو	مگر	وقتِ مقرر (پورا کرنے) کیلیے	(جب) وہ دن

يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّ	سَعِيْدٌ ۝۱۰۵
آجائے گا	(تو) نہ	کلام کرے گا	کوئی نفس	مگر	اس (اللہ) کے حکم سے	پھر کوئی ان میں سے	بدبخت ہوگا	اور	کوئی نیک بخت

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	شَهِيْقٌ ۝۱۰۶
پھر لیکن	وہ لوگ جو	بدبخت ہوں گے	تو (وہ) آگ میں ہوں گے	ان کے لیے (ہوگا)	اس (آگ) میں	چیخنا چلانا	اور	دھاڑنا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ ؕ
وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (آگ) میں	جب تک (باقی) رہیں گے	آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے	آپ کا رب

اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ ۝۱۰۷	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا
بے شک	آپ کا رب	کرگزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے	اور	لیکن	وہ لوگ جو	نیک بخت بنائے گئے

فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ
تو (وہ) جنت میں ہوں گے	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک (باقی) رہیں گے	آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے

رَبُّكَ ؕ	عَطَآءً	غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸	فَلَا	تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ ؕ
آپ کا رب	(یہ اللہ کی) عطا ہے	نہ ختم ہونے والی	چنانچہ نہ	ہوں آپ	شک میں	اس سے جو	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ

مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	وَ	اِنَّا
نہیں	وہ عبادت کرتے	مگر	جیسے	عبادت کرتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے پہلے	اور	بے شک ہم

لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ ع	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
البتہ پورا دیں گے انہیں	ان کا حصہ	نہیں کم کیا جائے گا (اس سے کچھ)	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

ع ۹

فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے طے ہو چکی ہے	آپ کے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾	وَ	اِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا
ان کے درمیان	اور	یقیناً وہ	ایسے شک میں ہیں	اس سے (جو انہیں)	بے چین کرنے والا ہے	اور	بے شک	ہر ایک کو	اس وقت

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾
البتہ ضرور پوری جزا دے گا	آپ کا رب	ان کے عملوں کی	بیشک وہ	ساتھ اس کے جو	وہ عمل کرتے ہیں	خوب خبردار ہے

فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا
چنانچہ آپ ثابت رہیں	جس طرح	آپ حکم کیے گئے ہیں	اور	وہ لوگ (بھی) جنہوں نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ	اور	نہ

تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا
تم سرکشی کرو	بے شک وہ (اللہ)	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اور	نہ	تم جھکو

اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان لوگوں کی طرف جنہوں نے	ظلم کیا	ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور	نہیں (ہوگا)	تمہارے لیے	سوائے اللہ کے

مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ النَّهَارِ	وَ
کوئی	دوست	پھر	نہ	تم مدد کیے جاؤ گے	اور	آپ قائم کریں	نماز	دن کے دونوں طرفوں (حصوں) میں	اور

زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾
کچھ گھڑیوں میں	رات سے بھی	بلاشبہ	نیکیاں	دور کر دیتی ہیں	برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	ذکر کرنے والوں کے لیے

وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾	فَلَوْلَا	كَانَ
اور	آپ صبر کریں	تو بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	پھر کیوں نہ	ہوئے

مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا
ان امتوں میں سے	جو تم سے پہلے تھیں	کچھ لوگ عقل و بصیرت والے	(کہ) وہ روکتے	زمین میں فساد (کرنے) سے	مگر	تھوڑے ہی

مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ
ان لوگوں میں سے جنہیں	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور	پیچھے لگے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	ان چیزوں کے کہ

اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
وہ (ظالم) آسودگی دیے گئے تھے	ان (چیزوں) میں	اور	تھے وہ	مجرم	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب

لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ
کہ وہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	جب کہ	ان کے رہنے والے	اصلاح کرنے والے ہوں	اور	اگر	چاہتا

رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	اِلَّا
آپ کا رب	(تو) ضرور بنا دیتا	تمام لوگوں کو	ایک امت	جبکہ	وہ ہمیشہ رہیں گے	(باہم) اختلاف کرنے والے ہی	سوائے

مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ ؕ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ ؕ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ
ان لوگوں کے جن پر	رحم کیا	آپ کے رب نے	اور	اسی لیے	اس نے انہیں پیدا کیا	اور	پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	وَ	كُلًّا
(کہ) میں ضرور بھروں گا	جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب سے	اور	(ضرورت کی) ہر ایک چیز کو

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	مَا نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	جَآءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	رسولوں کی خبروں میں سے	کہ مضبوط رکھتے ہیں ہم	اس کے ساتھ	آپ کا دل	اور	آیا آپ کے پاس

فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ	وَّ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَ	قُلْ
اس (سورت یا واقعات) میں	حق	اور	نصیحت	اور	یاددہانی	مومنوں کے لیے	اور	آپ کہہ دیجیے

لِّلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَ	انْتَظِرُوْا
ان لوگوں کے لیے جو	نہیں	ایمان لاتے	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر	بلاشبہ ہم (بھی)	عمل کرنے والے ہیں	اور	تم انتظار کرو

اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
بلاشبہ ہم (بھی)	انتظار کرنے والے ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف

يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ ؕ	وَ	مَا	رَبُّكَ
لوٹائے جاتے ہیں	کام	سب کے سب	سو آپ اسی کی عبادت کریں	اور	توکل کریں	اسی پر	اور	نہیں ہے	آپ کا رب

بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع
غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

ع ۱۰

سُوْرَةُ يُوْسُفَ (۱۲) مَكِّيَّةٌ (۵۳) — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲ — اٰيَاتُهَا ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	بلاشبہ ہم نے	نازل کیا ہے اس کو	قرآن	عربی (زبان میں)

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ②	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ اَوْحَيْنَآ
تا کہ تم	سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	بذریعہ اپنے وحی کرنے کے

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③	اِذْ	قَالَ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	جب کہ	یقیناً	تھے آپ	اس سے پہلے	البتہ بے خبروں میں سے	(یاد کرو) جس وقت	کہا

يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے اباجان!	بے شک میں نے	دیکھا	گیارہ	ستاروں کو	اور	سورج کو	اور	چاند کو

رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ④	قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ
دیکھا میں نے ان کو	اپنے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	اس (یعقوب) نے کہا	اے میرے عزیز بیٹے!	مت	بیان کرنا	اپنا خواب

عَلٰۤى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ
اپنے بھائیوں پر	ورنہ وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	(بری) تدبیر	بے شک	شیطان	انسان کے لیے ہے	دشمن

مُّبِيْنٌ ⑤	وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
ظاہر	اور	اسی طرح	تجھے برگزیدہ کرے گا	تیرا رب	اور	تجھے سکھائے گا	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی

وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰۤى اَبَوَيْكَ
اور	وہ پوری کرے گا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور	آلِ یعقوب پر	جس طرح	اس نے اسے پورا کیا تھا	تیرے باپ دادا پر

ع ۱

مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑥ ع	لَقَدْ
اس سے قبل	ابراہیم	اور	اسحاق (پر)	بے شک	تیرا رب	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	البتہ تحقیق

كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖۤ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦	اِذْ	قَالُوْا
تھیں	یوسف میں	اور	اس کے بھائیوں (کے واقعہ) میں	نشانیاں	سوال کرنیوالوں کیلیے	جب	انہوں نے (آپس میں) کہا

لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰۤى اَبِيْنَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ ؕ
البتہ یوسف	اور	اس کا بھائی (بنیامین)	زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کو	ہم سے	حالانکہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ⑧	اقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا
بے شک	ہمارا باپ	البتہ واضح غلطی میں ہے	تم قتل کردو	یوسف کو	یا	اسے پھینک دو	کسی زمین میں

يَخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْ بَعْدِهٖ	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨	قَالَ
(کہ) خالی ہو جائے	تمہارے لیے	چہرہ	تمہارے باپ کا	اور	تم ہو جانا	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوْا	يُوْسُفَ	وَ	اَلْقُوْهُ	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ
ایک کہنے والے نے	ان میں سے	نہ	تم قتل کرو	یوسف کو	اور	تم اسے ڈال دو	کنویں کی تہ میں	(کہ) اُٹھا لے جائے اسے

بَعْضُ السَّيَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ⑩	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
کوئی مسافر	اگر	ہو تم	کرنیوالے ہی	انہوں نے کہا	اے ہمارے اباجان!	کیا ہے آپ کو	(کہ) نہیں	امین سمجھتے آپ ہمیں

عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ ⑪	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ
یوسف پر	حالانکہ	یقیناً ہم	اس کے	البتہ خیر خواہ ہیں	آپ اسے بھیجیں	ہمارے ساتھ	کل	کہ وہ (فراخی سے) کھائے

وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ⑫	قَالَ	اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْۤ
اور	کھیلے کودے	اور	ہم یقیناً	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	(یعقوب نے) کہا	بے شک مجھے	البتہ رنج میں ڈالتی ہے

اَنْ	تَذْهَبُوْا بِهٖ	وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ
یہ (بات) کہ	تم لے جاؤ اسے	اور	میں ڈرتا ہوں	(اس سے) کہ	اسے کھا جائے	بھیڑیا	اس حال میں کہ	تم	اس سے

غٰفِلُوْنَ ⑬	قَالُوْا	لَئِنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّاۤ	اِذًا
غافل ہو	انہوں نے کہا	البتہ اگر	اسے کھا جائے	بھیڑیا	جب کہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں	بلاشبہ ہم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ⑭	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا بِهٖ	وَ	اَجْمَعُوْۤا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ
یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے	پھر جب	وہ اس کو لے گئے	اور	انہوں نے عزم کر لیا	یہ کہ	وہ اسے ڈال دیں

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	وَ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	وَ	هُمْ
کنویں کی تہ (گہرائی) میں	اور	ہم نے وحی کی	اس کی طرف	(کہ) تو انہیں ضرور خبر دے گا	ان کے اس کام کی	جب کہ	وہ

لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑮	وَ	جَآءُوْۤ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ ⑯	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَاۤ
نہیں	سمجھتے ہوں گے	اور	وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	روتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہمارے اباجان!

اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ
بے شک	ہم گئے	(اور) دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	اور	ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو	اپنے سامان کے پاس	تو کھا گیا اسے

الذِّئْبُ	وَ	مَاۤ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ ⑰	وَ	جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
بھیڑیا	اور	نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہماری بات کا	اور اگرچہ	ہوں ہم	سچے (ہی)	اور	(لگا) لائے وہ اس کی قمیص پر خون

كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ
جھوٹا	(یعقوب نے) کہا (حقیقت یہ نہیں)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے	ایک بات	سو صبر ہی	بہتر ہے

وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ ⑱	وَ	جَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا
اور	اللہ (ہی سے)	مدد طلب کی جاتی ہے	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو	اور	آیا	قافلہ	چنانچہ انہوں نے بھیجا

وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ ؕ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا	غُلٰمٌ ؕ	وَ	اَسَرُّوْهُ
اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	(تو) اس نے کہا	واہ خوشخبری ہے!	یہ (تو)	لڑکا ہے	اور	انہوں نے اسے چھپایا

بِضَاعَةً ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ⑲	وَ	شَرَوْهُ	بِثَمَنٍۢ	بَخْسٍ
پونجی سمجھ کر	اور	اللہ	خوب جانتا تھا	اسے جو	وہ کر رہے تھے	اور	انہوں نے اس کو بیچ ڈالا	بے قیمت	ناقص

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ⑳	وَ	قَالَ	الَّذِى
(یعنی) گنتی کے چند درہموں میں	اور	تھے وہ	اس کی بابت	بے رغبت	اور	کہا	اس شخص نے جس نے

اشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖۤ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ
خریدا تھا اس (یوسف) کو	مصر میں	اپنی بیوی سے	اچھا کر	اس کا ٹھکانہ	اُمید ہے	کہ	وہ ہمیں نفع دے

اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى الْاَرْضِ	وَ	لِنُعَلِّمَهٗ
یا	(یہ کہ) ہم بنالیں اس کو	بیٹا	اور	اسی طرح	ہم نے قوت دی	یوسف کو	زمین (مصر) میں	اور	تا کہ ہم اسے سکھائیں

مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰۤى اَمْرِهٖ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ㉑
تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اور	اللہ	غالب ہے	اپنے (ہر) کام پر	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗۤ	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
اور	جب	پہنچا وہ (یوسف)	اپنی جوانی کو	(تو) ہم نے اِسے دیا	حکم	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ㉒	وَ	رَاوَدَتْهُ	الَّتِىْ	هُوَ	فِىْ بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ
نیکی کرنے والوں کو	اور	اُس کو پھسلایا	اس عورت نے کہ	وہ (یوسف)	تھا اُس کے گھر میں	اُس کے نفس سے

وَ	غَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَ	قَالَتْ	هَيْتَ لَكَ ؕ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ
اور	بند کر دیے اُس عورت نے	(سب) دروازے	اور	کہا	لو آ جاؤ	اس (یوسف) نے کہا	اللہ کی پناہ	تحقیق وہ (عزیز)

رَبِّىْۤ	اَحْسَنَ	مَثْوَاىَ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ㉓	وَ	لَقَدْ	هَمَّتْ
میرا آقا ہے	اچھا کیا اس نے	میرا ٹھکانہ	بے شک	نہیں	فلاح پاتے	ظالم لوگ	اور	البتہ تحقیق	ارادہ کیا اُس عورت نے

بِهٖ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَاۤ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ ؕ
اُس (یوسف) کا	اور	وہ (بھی) ارادہ کر لیتا	اس کا	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	دیکھ لی تھی اُس (یوسف) نے	برہان	اپنے رب کی

كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ	الْفَحْشَآءَ ؕ	اِنَّهٗ
اسی طرح (اسے برہان دکھائی)	تا کہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی	اور	بے حیائی	بے شک وہ (یوسف)

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝۲۴	وَ	اسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَ	قَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ
ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	اور	وہ دونوں دوڑے	دروازے کو	اور	پھاڑ دی اُس عورت نے	اُس (یوسف) کی قمیص

مِنْ دُبُرٍ	وَّ	اَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ ؕ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ
پیچھے سے	اور	پایا دونوں نے	اس کے خاوند کو	نزدیک	دروازے کے	اُس عورت نے کہا	کیا سزا ہے	اس کی جو	ارادہ کرے

بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّاۤ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۲۵	قَالَ
تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	سوائے	اس کے کہ	وہ قید کیا جائے	یا	(دیا جائے) عذاب	دردناک	اس (یوسف) نے کہا

هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
اسی نے	ورغلایا مجھے	میرے نفس سے	اور	گواہی دی	ایک شاہد نے	اس عورت کے خاندان میں سے	اگر	ہے

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۲۶	وَ
اس (یوسف) کی قمیص	پھٹی ہوئی	آگے (کی طرف) سے	تو وہ عورت سچی ہے	اور	وہ (یوسف)	جھوٹوں میں سے ہے	اور

اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۷
اگر	ہے	اس (یوسف) کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ عورت جھوٹی ہے	اور	وہ (یوسف)	سچوں میں سے ہے

فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
پھر جب	دیکھی (عزیز نے)	اس کی قمیص	(تو) پھٹی ہوئی تھی	پیچھے سے	اس (عزیز) نے کہا	بے شک یہ	تم عورتوں کے مکروفریب سے ہے

اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ ۝۲۸	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا ۜ	وَ	اسْتَغْفِرِيْ
بلاشبہ	تم عورتوں کا مکر و فریب	بہت بڑا ہے	اے یوسف!	درگزر کر	اس (بات) سے	اور	(بیوی سے کہا) تو مغفرت طلب کر

لِذَنْۢبِكِ	اِنَّكِ كُنْتِ	مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝۲۹ ع	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ
اپنے گناہوں کی	بلاشبہ تو ہی ہے	خطاکاروں میں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر (مصر) میں	عزیز کی بیوی	پھسلاتی (ورغلاتی) ہے

فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا ؕ	اِنَّا	لَنَرٰىهَا
اپنے غلام کو	اس کے نفس سے	تحقیق	گھر کر گئی اس کے دل میں	(یوسف کی) محبت	بے شک ہم	البتہ دیکھتی ہیں اسے

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَعْتَدَتْ
ظاہر گمراہی میں	پھر جب	اس (عزیز مصر کی عورت) نے سنی	انکی ملامت	(تو) اس نے (پیغام) بھیجا	انکی طرف (بلانے کو)	اور	تیار کیں

لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّ	اٰتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّ	قَالَتِ	اخْرُجْ
ان کے لیے	نشست گاہیں	اور	اس نے دی	ہر ایک عورت کو	ان میں سے	(ایک) ایک چھری	اور	(یوسف سے) کہا	تو نکل

عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ	اَكْبَرْنَهٗ	وَ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	وَ	قُلْنَ
ان پر	پھر جب	ان عورتوں نے اس (یوسف) کو دیکھا	(تو) اسے بہت بڑا جانا	اور	انہوں نے کاٹ لیے	اپنے ہاتھ	اور	وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾	قَالَتْ
[حَاشَا لِلّٰهِ] "پاکیزگی اللہ کی"	نہیں ہے	یہ	بشر	نہیں ہے	یہ	مگر	کوئی فرشتہ	نہایت معزز	اس نے کہا

فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ
چنانچہ یہی تو ہے	وہ شخص کہ	تم نے مجھے ملامت کی	اس کے بارے میں	اور	البتہ تحقیق	میں نے ورغلایا تھا اسے	اس کے نفس سے

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ
تو اس نے (اپنے آپ کو) بچا لیا	اور	البتہ اگر	نہ	اس نے کیا	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	(تو) وہ ضرور قید کیا جائے گا	اور

لَيَكُوْنًا	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا
یقیناً ہوگا	بے عزت ہونے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا	اے میرے رب!	قید خانہ	زیادہ پسندیدہ ہے	مجھے	اس سے کہ

يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ
یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں	جس کی طرف	اور	اگر نہ	تو پھیرے گا	مجھ سے	ان کا مکر	(تو) میں مائل ہو جاؤں گا	ان کی طرف

وَ	اَكُنْ	مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ
اور	میں ہو جاؤں گا	جاہلوں میں سے	چنانچہ قبول کر لی (دعا)	اس کی	اس کے رب نے	سو پھیر دیا اس نے	اس (یوسف) سے

كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا
ان عورتوں کا مکر	بیشک وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	پھر	ان کے لیے ظاہر ہوا	بعد اس کے کہ

رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ
انہوں نے دیکھ لیں	نشانیاں	کہ بہر صورت قید کریں وہ لوگ اس (یوسف) کو	کچھ وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ

السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَعْصِرُ	خَمْرًا
قید خانے میں	دو جوان	کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	بے شک میں	اپنے آپ کو دیکھتا ہوں	(کہ) میں نچوڑ رہا ہوں	شراب

وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ رَاْسِيْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ
اور	کہا	دوسرے نے	بے شک میں	اپنے آپ کو دیکھتا ہوں	(کہ) میں اُٹھا رہا ہوں	اپنے سر پر	روٹی	کھا رہے ہیں

الطَّيْرُ	مِنْهُ ؕ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۳۶	قَالَ
پرندے	اس میں سے	تو ہمیں بتلا	اس کی تعبیر	بے شک ہم	تجھے دیکھتے ہیں	نیکی کرنے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا

لَا	يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ
نہیں	آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	جو تم دیے جاتے ہو	مگر	میں تمہیں بتلا دوں گا	اس کی تعبیر	پہلے (اس سے)

اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا ؕ	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ ؕ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ
کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ	ان چیزوں میں سے جو	سکھائیں مجھے	میرے رب نے	بلاشبہ میں نے	چھوڑ دیا

مِلَّةَ قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۳۷
ان لوگوں کا دین (جو)	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کے ساتھ	اور	وہ	آخرت کے ساتھ (بھی)	وہ	کفر کرنے والے ہیں

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ؕ	مَا	كَانَ	لَنَآ
اور	میں نے پیروی کی	اپنے باپ دادا کے دین کی	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب (کے دین کی)	نہیں	ہے	(جائز) ہمارے لیے

اَنْ	نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
یہ کہ	ہم شریک ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ	اللہ کے فضل سے ہے	ہم پر	اور	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ۳۸	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	ءَ	اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ
اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!	کیا	متفرق رب	بہتر ہیں	یا	اللہ

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ؕ ۳۹	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ
ایک	نہایت غالب؟	نہیں	تم عبادت کرتے	سوائے اس کے	مگر	چند ناموں کی	وہ (نام) تم نے (خود ہی) رکھے ہیں

اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ
تم نے	اور	تمہارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ ہی کا

اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ ؕ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
اس نے حکم دیا	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	صرف اسی کی	یہی ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

يَعْلَمُوْنَ ۴۰	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا
جانتے	اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو!	لیکن	تم دونوں میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور	لیکن

الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ
دوسرا	سو وہ سولی دیا جائے گا	اور کھائیں گے	پرندے	اس کے سر میں سے	فیصلہ کر دیا گیا ہے	اس معاملے کا	وہ جو	اس کی بابت

تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾	وَ	قَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ
تم مجھ سے پوچھتے ہو	اور	کہا	اس کو جسے	گمان کیا تھا	کہ وہ	نجات پانے والا ہے	ان دونوں میں سے	تو میرا ذکر کرنا

عِنْدَ رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ
اپنے مالک کے ہاں	چنانچہ اسے بھلوادیا	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک کے پاس	سو وہ (یوسف) ٹھہرا رہا	جیل میں	کئی

سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ
سال	اور	کہا	بادشاہ نے	بے شک میں	دیکھتا ہوں (خواب میں)	سات	گائیں	موٹی	(کہ) کھا رہی ہیں انہیں

سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ رُءْيَايَ
سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور	دوسری	خشک	اے	درباریو!	تم تعبیر بتلاؤ مجھے	میرے خواب کی

اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ
اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر کر سکتے	انہوں نے کہا (یہ ہیں)	پریشان	خواب	اور	نہیں	ہم	(ایسے) خوابوں کی تعبیر

بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ
جاننے والے	اور	کہا	اس شخص نے جس نے	نجات پائی تھی	ان دونوں (قیدیوں) میں سے	اور	اِسے یاد آیا (یوسف)

بَعْدَ اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾	يُوْسُفُ	اَيُّهَا
ایک مدت کے بعد	میں	تمہیں خبر دوں گا	اس کی تعبیر کی	لہٰذا تم بھیجو مجھے	(اس نے جا کر کہا) اے یوسف!	اے

الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ
بہت ہی سچے!	ہمیں تعبیر بتلا	سات گائیوں کی بابت	جو موٹی ہیں	(کہ) انہیں کھا رہی ہیں	سات	دبلی	اور	سات

سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾	قَالَ
بالیاں	سبز	اور	دوسری	خشک	تاکہ میں	لوٹوں	لوگوں کی طرف	(اور) تاکہ وہ	جان لیں	اس (یوسف) نے کہا

تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
تم کاشت کرو گے	سات	سال	لگاتار	پھر جو	تم کاٹو	تو چھوڑ دو اسے	اس کی بالی ہی میں	مگر	تھوڑا سا	اس میں سے جو

تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ
تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	اس کے بعد	سات (سال)	سخت	وہ کھا جائیں گے	اسے جو	تم نے پہلے ذخیرہ کیا ہوگا

لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
ان کے لیے	مگر	تھوڑا سا	اس (ذخیرے) میں سے جو	تم محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)	پھر	آئے گا	اس کے بعد

عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ
ایک سال	اس میں	بارش دیے جائیں گے	لوگ	اور	اس میں	وہ نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

ائْتُوْنِيْ بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى رَبِّكَ
تم لے آؤ اسکو میرے پاس	پھر جب	آیا اسکے پاس	قاصد	(تو) اس (یوسف) نے کہا	تو لوٹ جا	اپنے مالک کے پاس

فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ
اور اس سے پوچھ	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹ لیے تھے	اپنے ہاتھ؟	بے شک	میرا رب	ان کے مکر کو

عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ
خوب جاننے والا ہے	اس (بادشاہ) نے کہا	کیا	حال ہے تمہارا	جب	تم نے پھسلانا (ورغلانا) چاہا تھا	یوسف کو	اسکے نفس سے

قُلْنَ	حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	الْئٰنَ
انہوں نے کہا	[حَاشَا لِلّٰهِ] "اللہ کی پاکیزگی"	نہیں	ہم نے جانی	اسکے ذمے	کوئی	برائی	کہا	عزیز (مصر) کی بیوی نے	اب

حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾	ذٰلِكَ
واضح ہو گیا ہے	حق	میں نے ہی	اسے ورغلایا تھا	اس کے نفس سے	اور	بلاشبہ وہ	البتہ سچوں میں سے ہے	یہ

لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس لیے تاکہ وہ جان لے	(کہ) بے شک میں نے	نہیں	خیانت کی تھی اس کی	پیٹھ پیچھے	اور	(یہ کہ) بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾
نہیں	چلنے دیتا	مکر	خیانت کرنے والوں کا

وَ	مَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ	بِالسُّوْٓءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ
اور	نہیں	میں بری کرتا	اپنے نفس کو	بے شک	نفس (تو)	ضرور حکم دیتا ہے	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے

رَبِّیْ ؕ	اِنَّ	رَبِّیْ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ
میرا رب	بے شک	میرا رب	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	تم اسے میرے پاس لاؤ

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِیْ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ
میں اسے خالص کروں گا	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	(بادشاہ نے) اس (یوسف) سے بات چیت کی	(تو) کہا	بے شک تو

الْیَوْمَ	لَدَیْنَا	مَكِیْنٌ	اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾	قَالَ	اجْعَلْنِیْ	عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ	اِنِّیْ
آج	ہمارے ہاں	مرتبے والا ہے	امین ہے	(یوسف نے) کہا	مجھے (نگران) بنادیں	زمین کے خزانوں (پیداوار) پر	بیشک میں

حَفِیْظٌ	عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِیُوْسُفَ	فِی الْاَرْضِ	یَتَبَوَّاُ	مِنْهَا
نہایت حفاظت کرنیوالا	خوب جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح	ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین (مصر) میں	وہ جگہ پکڑتا تھا	اس (ملک) میں

حَیْثُ	یَشَآءُ ؕ	نُصِیْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَ	لَا	نُضِیْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾	وَ
جہاں	وہ چاہتا	ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جسے چاہیں	اور	نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	نیکی کرنے والوں کا	اور

لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَیْرٌ	لِّلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا	یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع	وَ	جَآءَ	اِخْوَةُ
یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور وہ رہے	ڈرتے	اور	آئے	بھائی

یُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَیْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	لَمَّا
یوسف کے	تو وہ داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے اُن کو پہچان لیا	جب کہ	وہ (بھائی)	اسے	پہچاننے والے نہ تھے	اور	جب

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ اَبِیْكُمْ
اس (یوسف) نے ان کے لیے تیار کر دیا	ان کا سامان	(تو) کہا	تم لانا میرے پاس بھائی	اپنا	جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے

اَ	لَا	تَرَوْنَ	اَنِّیْۤ	اُوْفِی	الْكَیْلَ	وَ	اَنَا	خَیْرُ	الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾
کیا	نہیں	دیکھتے تم	(کہ) بے شک میں	پورا دیتا ہوں	ماپ	اور	میں	بہترین	مہمان نوازی کرنے والا ہوں؟

فَاِنْ	لَّمْ	تَاْتُوْنِیْ بِهٖ	فَلَا	كَیْلَ	لَكُمْ	عِنْدِیْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾
چنانچہ اگر	نہ	لائے تم اُس کو میرے پاس	تو نہیں	کوئی ماپ (غلہ)	تمہارے لیے	میرے پاس	اور	نہ	تم میرے قریب آنا

قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَ	اِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
انہوں نے کہا	ہم ضرور مطالبہ کریں گے	اس کا	اس کے باپ سے	اور	بے شک ہم	(یہ کام) ضرور کرنے والے ہیں

وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ
اور	(یوسف نے) کہا	اپنے جوانوں (خادموں) سے	تم رکھ دو	ان کی پونجی (نقدی)	ان کے سامان میں	تاکہ وہ	اسے پہچان لیں

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۝۶۲	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ
جب	وہ لوٹ کر جائیں	اپنے گھر والوں کی طرف	شاید کہ وہ	پھر لوٹ آئیں	چنانچہ جب	وہ لوٹے	اپنے باپ کی طرف

قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	روکا گیا ہے	ہم سے	(آئندہ) ماپ (غلہ)	لہٰذا تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی (بنیامین تاکہ)

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ۝۶۳	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ
ماپ (غلہ) لائیں ہم	اور	بے شک ہم	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں	(یعقوب نے) کہا	نہیں	میں تمہیں امین سمجھتا

عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ ؕ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ
اس پر	مگر	جیسا کہ	میں تمہیں امین سمجھا تھا	اس کے بھائی پر	اس سے پہلے	چنانچہ اللہ	بہترین	محافظ ہے	اور

هُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۶۴	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا
وہی	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے	اور	جب	انہوں نے کھولا	اپنا سامان	(تو) انہوں نے پائی

بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ ؕ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	نَبْغِيْ ؕ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا
اپنی پونجی	واپس کردی گئی تھی	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	(اور) کیا	چاہتے ہیں ہم	یہ	ہماری پونجی

رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَ	نَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا
واپس کردی گئی ہے	ہماری طرف	اور	ہم غلہ لائیں گے	اپنے اہل وعیال کے لیے	اور	ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی

وَ	نَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ ؕ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ۝۶۵	قَالَ	لَنْ
اور	ہم زیادہ لائیں گے	ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا تو)	بہت آسان ہے	(یعقوب نے) کہا	ہرگز نہیں

اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ
میں اسے بھیجوں گا	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم مجھے دو	پختہ وعدہ	اللہ کا	(کہ) تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے

اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا
مگر	یہ کہ	تم (سب) گھیرے جاؤ	پھر جب	انہوں نے اس کو دیا	اپنا پختہ وعدہ	(تو) اس نے کہا	اللہ	اس پر جو

نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ۝۶۶	وَ	قَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّ
ہم کہتے ہیں	نگہبان ہے	اور	اس (یعقوب) نے کہا	اے میرے بیٹو!	مت	تم داخل ہونا	ایک ہی دروازے سے	اور

اُدْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	اِنِ
تم داخل ہونا	متفرق دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کرسکتا	تم سے	اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
حکم	مگر	اللہ ہی کا	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی پر	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ ؕ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ
اور	جب	وہ داخل ہوئے	جہاں سے	انہیں حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	وہ (یعقوب) کفایت (دفع) کرسکتا

عَنْهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا ؕ	وَ
ان سے	اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر	ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں	(کہ) اس نے اسے پورا کیا	اور

اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا عَلَّمْنٰهُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ
بے شک وہ	البتہ صاحب علم تھا	بوجہ اس کے جو سکھایا تھا ہم نے اسے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور

لَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا اَخُوْكَ	فَلَا
جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی اپنے پاس	اپنے بھائی کو	(اور) کہا	بلاشبہ میں	تیرا بھائی ہوں	سو نہ

تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ
تو غم کھا	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	تیار کردیا اس (یوسف) نے ان کے لیے	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا

السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
(مرصع) پیالہ	اپنے بھائی کے سامان میں	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے	اے قافلہ والو!	بے شک تم	البتہ چور ہو

قَالُوْا	وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ الْمَلِكِ
انہوں نے کہا	درآنحالیکہ	وہ متوجہ ہوئے	ان کی طرف	کیا چیز	تم گم پاتے ہو؟	انہوں نے کہا	ہم گم پاتے ہیں	بادشاہ کا پیالہ

وَ	لِمَنْ	جَآءَ بِهٖ	حِمْلُ بَعِيْرٍ	وَّ	اَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾	قَالُوْا
اور	اس شخص کے لیے جو	اسے لائے گا	ایک اونٹ بھر غلہ ہے	اور	میں	ساتھ اس (وعدے) کے	ضامن ہوں	انہوں نے کہا

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	تم جانتے ہو (کہ)	نہیں	آئے ہم	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں	اور	نہیں	ہیں ہم	چور

قَالُوْا	فَمَا	جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ
انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس (چور) کی	اگر	ہوئے تم	جھوٹے؟	انہوں نے کہا	اس کی سزا (یہ) ہے	جو شخص کہ

وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵
پایا جائے وہ (پیالہ)	اس کے سامان میں	تو وہی شخص ہوگا	بدلہ اس کا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو

فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا
چنانچہ شروع ہوا (لگا) وہ (یوسف)	(تلاشی لینے) ان کے بوروں کی	اپنے بھائی کے بورے سے پہلے	پھر	اس نے نکال لیا وہ پیالہ

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ ؕ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ
اپنے بھائی کے بورے سے	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں	تھا وہ (یوسف)	کہ وہ لے سکتا

اَخَاهُ	فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ؕ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ
اپنے بھائی کو	(اس) بادشاہ کے قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہم بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	ہم چاہیں

وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ۝۷۶	قَالُوْٓا	اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ
اور	اوپر	ہر	صاحبِ علم کے	ایک بہت زیادہ علم والا ہے	انہوں نے کہا	اگر	اس نے چوری کی ہے	تو تحقیق

سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ
چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے پہلے	چنانچہ اس (بات) کو چھپایا	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہ

يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
ظاہر کیا اس نے اسے	ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو

تَصِفُوْنَ ۝۷۷	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا
تم بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز!	بے شک	اس (بنیامین) کا	باپ	بوڑھا	بڑی عمر والا ہے

فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ ۚ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۷۸
لہٰذا آپ لے لیں	ہم میں سے کسی ایک کو	اس کی جگہ	بے شک ہم	آپ کو دیکھتے ہیں	احسان کرنے والوں میں سے

قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ
(یوسف نے) کہا	اللہ کی پناہ	اس بات سے کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے	اس شخص کے کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس

اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ ۝۷۹ ع	فَلَمَّا	اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا
(ایسا کیا تو) بلاشبہ ہم	اس وقت	البتہ ظالم ہوں گے	چنانچہ جب	وہ ناامید ہوگئے	اس سے	(تو) وہ الگ ہوئے

نَجِيًّا ؕ	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَ	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ	اَخَذَ
(اور لگے) مشورہ کرنے	کہا	انکے بڑے (بھائی) نے	کیا	نہیں	تم جانتے	(کہ) بیشک	تمہارے باپ نے	تحقیق	لیا ہے

عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ	فَلَنْ
تم سے	پختہ وعدہ	اللہ کا	اور	(کیا نہیں جانتے) اس سے پہلے	جو	تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف کی بابت	چنانچہ ہرگز نہیں

اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	لِيْ
میں چھوڑوں گا	اس زمین (مصر) کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا	فیصلہ کر دے	اللہ	میرے لیے

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾	اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ
اور	وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا ہے	(اے بھائیو!) تم واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	اور کہو	اے ہمارے باپ!	بے شک

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَ	مَا	شَهِدْنَآ	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَ	مَا	كُنَّا
آپ کے بیٹے نے	چوری کی ہے	اور	نہیں	گواہی دی ہم نے	مگر	اس چیز کی جس کا	ہمیں علم تھا	اور	نہیں	تھے ہم

لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ	الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَ	الْعِيْرَ
غیب کی	حفاظت کرنے والے	اور پوچھ لیجیے	اس بستی (والوں) سے	وہ جو	تھے ہم	اس میں	اور	اس قافلہ (والوں) سے (بھی)

الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا ۭ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ
وہ جو	ہم آئے ہیں	اس میں	اور	بے شک ہم	البتہ سچے ہیں	اس (یعقوب) نے کہا	(حقیقت یہ نہیں) بلکہ	بنا لی ہے

لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا ۭ	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ ۭ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
تمہارے لیے	تمہارے نفسوں نے	ایک بات	لہٰذا صبر (ہی)	بہتر ہے	امید ہے	اللہ	یہ کہ	لے آئے میرے پاس ان کو

جَمِيْعًا ۭ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾	وَ	تَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰٓاَسَفٰى
اکٹھا	بے شک	وہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	اس نے منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	ہائے افسوس!

عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	ابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
یوسف (کے بچھڑنے) پر	اور	سفید ہو گئیں	اس کی آنکھیں	غم سے	اور وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾
تو سدا یاد کرتا رہے گا	یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے (غم میں)	گھل جانے والا	یا	تو ہو جائے	ہلاک ہونے والوں سے

قَالَ	اِنَّمَآ اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَ	حُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا
اس نے کہا	بس میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری کی	اور	اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور	میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ يُّوْسُفَ	وَ	اَخِيْهِ	وَ	لَا	تَايْـَٔسُوْا
تم نہیں جانتے	اے میرے بیٹو!	تم جاؤ	اور تلاش کرو	یوسف کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	نہ	مایوس ہونا

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
اللہ کی رحمت سے	بے شک	نہیں	مایوس ہوتے	اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ ہی	پھر جب	وہ داخل ہوئے

عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَ	جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ
اس (یوسف) پر	(تو) انہوں نے کہا	اے	عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور	ہمارے اہل و عیال کو	تکلیف	اور	لائے ہیں ہم پونجی

مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَجْزِى
ناقص	چنانچہ آپ پورا دیجیے	ہمارے لیے	ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ خیرات کیجیے	ہم پر	بے شک	اللہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَ
صدقہ خیرات کرنے والوں کو	اس (یوسف) نے کہا	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو کچھ	تم نے کیا	یوسف کے ساتھ	اور

اَخِيْهِ	اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾	قَالُوْۤا	ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ	يُوْسُفُ ؕ	قَالَ
اس کے بھائی کے ساتھ	جب	تھے تم	نادان؟	انہوں نے کہا	کیا	واقعی تو ہی ہے	یوسف؟	اس نے کہا

اَنَا	يُوْسُفُ	وَ	هٰذَاۤ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ
(ہاں) میں	یوسف (ہی) ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	تحقیق	احسان کیا ہے اللہ نے	ہم پر	بیشک	جو شخص	ڈرتا ہے

وَ	يَصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
اور	صبر کرتا ہے	تو بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!

لَقَدْ	اٰثَرَكَ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	اِنْ	كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ
البتہ تحقیق	اللہ نے تجھے فضیلت دی	ہم پر	اور	بلاشبہ	ہم ہی خطا کار تھے	اس نے کہا	نہیں	کوئی ملامت

عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ ؕ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾
تم پر	آج	معاف کرے	اللہ	تمہیں	اور	وہ	سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَ
تم لے جاؤ میری قمیص	یہ	اور اسے ڈال دو	میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور

اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع	وَ	لَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ
تم لے آؤ میرے پاس اپنے اہل و عیال کو	سب کو	اور	جب	نکلا	قافلہ (مصر سے)	(تو) کہا	ان کے باپ نے

اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ يُوْسُفَ	لَوْلَاۤ	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ
بے شک میں	البتہ پاتا ہوں	یوسف کی خوشبو	اگر نہ ہو	یہ بات کہ	تم مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!

اِنَّكَ	لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵	فَلَمَّآ اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ
بے شک تو	البتہ اپنی پرانی غلطی پر ہے	چنانچہ جب	آیا	خوش خبری دینے والا	(تو) اس نے ڈالی وہ (قمیص)

عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَ	لَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّىْٓ
اس کے چہرے پر	تو پھر سے ہو گئے وہ	دیکھنے والے	اس (یعقوب) نے کہا	کیا	نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے	بے شک میں

اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا
جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے	وہ جو	تم نہیں جانتے؟	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	تو مغفرت طلب کر	ہمارے لیے

ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا كُنَّا	خٰطِئِيْنَ ۝۹۷	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ
ہمارے گناہوں کی	بے شک ہم ہی تھے	خطا کار	اس نے کہا	عنقریب	میں مغفرت طلب کروں گا	تمہارے لیے

رَبِّىْ ۭ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝۹۸	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى
اپنے رب سے	بے شک وہی	غفور ہے	رحیم ہے	پھر جب	وہ داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی

اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ۝۹۹ۭ	وَ	رَفَعَ
اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور	کہا	تم داخل ہو جاؤ	مصر میں	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے	اور	اونچا بٹھایا

اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ
اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور	وہ گر پڑے	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	(یوسف نے) کہا	اے میرے ابا جان!

هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ	قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّىْ	حَقًّا ۭ	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ
یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	جو پہلے (دیکھا) تھا	تحقیق	کر دیا ہے اسے	میرے رب نے	سچا	اور	تحقیق	اس نے احسان کیا

بِیْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِىْ	مِنَ السِّجْنِ	وَ	جَآءَ بِكُمْ	مِّنَ الْبَدْوِ	مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
میرے ساتھ	جب	اس نے مجھے نکالا	قید خانے سے	اور	تمہیں (یہاں) لے آیا	صحرا سے	بعد اس کے کہ

نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ	بَيْنِىْ	وَ	بَيْنَ اِخْوَتِىْ ۭ	اِنَّ	رَبِّىْ	لَطِيْفٌ
اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان	اور	میرے بھائیوں کے درمیان	بے شک	میرا رب	خوب تدبیر کرنے والا ہے

لِّمَا	يَشَآءُ ۭ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِىْ
اس کے لیے جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہی ہے	خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا	اے میرے رب!	تحقیق	تو نے دی مجھے

مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِىْ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کچھ بادشاہی	اور	تو نے سکھایا مجھے	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں اور زمین کے!

اَنْتَ	وَلِیّٖ	فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ	تَوَفَّنِیْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا اور آخرت (میں)	تو مجھے فوت کر	مسلمان	اور	مجھے ملا دے	صالحین کے ساتھ

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَیْبِ	نُوْحِیْهِ	اِلَیْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَیْهِمْ
یہ	کچھ	خبریں ہیں	غیب کی	ہم وحی کرتے ہیں انکی	آپکی طرف	اور	نہیں	تھے آپ	ان (برادران یوسف) کے پاس

اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ
جب	انہوں نے اتفاق کیا تھا	اپنے معاملے پر	اور	وہ	مکروفریب کرتے تھے	اور	نہیں	اکثر	لوگ	اوراگرچہ

حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ	اَجْرٍ ؕ	اِنْ
آپ حرص رکھیں	ایمان لانے والے	اور	نہیں	آپ ان (مشرکینِ مکہ) سے مانگتے	اس (تبلیغ) پر	کوئی	اجر	نہیں ہے

ع ۱۱

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَ	كَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ	فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے	اور	کتنی ہی نشانیاں ہیں (توحید اور قدرتِ الٰہی کی)	آسمانوں اور زمین میں

یَمُرُّوْنَ	عَلَیْهَا	وَ	هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَ	مَا	یُؤْمِنُ
(کہ) وہ گزرتے ہیں	ان پر سے	درآنحالیکہ	وہ	ان سے	اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اور	نہیں	ایمان لاتے

اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمْ	مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ
اکثر ان کے	اللہ کے ساتھ	مگر	اس حال میں کہ	وہ	مشرک (ہی) ہوتے ہیں	کیا پھر وہ بے خوف ہیں	اس سے کہ

تَاْتِیَهُمْ	غَاشِیَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِیَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ
آئے ان کے پاس	چھاجانے والا	کوئی	عذاب اللہ کا	یا	آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اس حال میں کہ	وہ

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِیْلِیْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِیْرَةٍ	اَنَا
آگاہی نہ رکھتے ہوں	کہہ دیجیے (اے پیغمبر!)	یہی ہے	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں (تمہیں)	اللہ کی طرف	بصیرت پر (ہوں)	میں

وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِیْ ؕ	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	مَآ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	میری پیروی کی	اور	پاک ہے اللہ (شریکوں سے)	اور	نہیں	میں	مشرکوں میں سے	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِیْٓ	اِلَیْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	اَ	فَلَمْ
ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	بستیوں کے رہنے والوں میں سے	کیا	پھر نہیں

یَسِیْرُوْا	فِی الْاَرْضِ	فَیَنْظُرُوْا	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَ	لَدَارُ
انہوں نے سیر کی	زمین میں	پس دیکھتے وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	اور	البتہ گھر

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ١٠٩	حَتّٰٓى	اِذَا
آخرت کا	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	یہاں تک کہ	جب

اسْتَيْـَٔسَ	الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا
ناامید ہو گئے	رسول	اور	انہوں نے گمان کیا	بے شک وہ	تحقیق	جھوٹ بولے گئے	(تو) آ گئی ان کے پاس	ہماری مدد

فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ١١٠	لَقَدْ	كَانَ
پھر نجات دی گئی	اسے جسے	ہم چاہتے تھے	اور	نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم قوم سے	البتہ تحقیق	ہے

فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ
ان کے بیانِ (احوال) میں	عبرت	عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے (یہ قرآن)	ایسی بات	کہ گھڑ لی گئی ہو	اور لیکن (یہ تو)

تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
تصدیق ہے	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے	ہر چیز کی	اور	ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ١١١
ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

ع ١٢

سُوْرَةُ الرَّعْدِ (١٣) مَدَنِيَّةٌ (٩٦) — رکوعاتھا ٦ — آیاتھا ٤٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	حق ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ١	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	بلند کیے	آسمان	بغیر	ستونوں کے

تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ
جنہیں تم دیکھتے ہو	پھر	وہ مستوی ہوا	عرش پر	اور	کام میں لگایا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	واسطے وقت

مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ ٢
مقرر کے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی	تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	یقین کرو

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ
اور	وہی ہے (اللہ)	جس نے	بچھائی	زمین	اور	بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	نہریں	اور

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ہر قسم کے پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے دن کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳	وَ	فِي الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّ
ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں	اور	زمین میں	ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے کے قریب	اور

جَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ صِنْوَانٍ
(اسی طرح) باغات ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتیاں ہیں	اور	کھجوریں ہیں	جڑ سے ملی ہوئی	اور	جدا جدا

يُّسْقٰى	بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الْاُكُلِ ؕ	اِنَّ
وہ سیراب کی جاتی ہیں	ایک ہی پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	انکے بعض کو	بعض پر	پھلوں (کے ذائقے) میں	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴	وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں	اور	اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	ان کی (یہ) بات

ءَ	اِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَ	اِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا	ہم	البتہ نئی پیدائش میں ہوں گے؟	یہ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا

بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ
اپنے رب کے ساتھ	اور	یہ لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخی ہیں	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝۵	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَ	قَدْ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں	برائی (عذاب)	بھلائی (رحمت) سے پہلے	اور	تحقیق

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ ؕ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ
گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	مثالیں (عذاب کی)	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان کے ظلم کے باوجود	اور	بے شک	آپ کا رب	البتہ سخت سزا دینے والا ہے	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُنْذِرٌ
کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس (رسول) پر	کوئی نشانی (معجزہ)	اسکے رب کی طرف سے؟	(اے پیغمبر!) آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں

وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ ۝۷	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ اُنْثٰى	وَ	مَا	تَغِيْضُ
اور	ہر قوم کے لیے	ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	اٹھاتی ہے (پیٹ میں)	ہر ایک مادہ	اور	جو کچھ	کم کرتے ہیں

الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ ؕ	وَ	كُلُّ شَيْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ⑧	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
رحم	اور	جو کچھ	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر ایک چیز	اس کے ہاں	ایک مقدار کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ کا

وَ	الشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ ⑨	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ
اور	ظاہر (کا)	(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اللہ کے علم میں)	تم میں سے	جو کوئی	آہستہ کہے	بات کو	اور	جو کوئی

جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ	وَ	سَارِبٌ	بِالنَّهَارِ ⑩
بلند آواز سے کہے	اِسے	اور	جو شخص کہ	وہ	چھپنے والا ہے	رات (کے اندھیرے) میں	اور	(جو) چلنے والا ہے	دن (کی روشنی) میں

لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ
اس (انسان) کے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے	اور	اس کے پیچھے سے	وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
اللہ کے حکم سے	بے شک	اللہ	نہیں	بدلتا	اس (نعمت) کو جو	کسی قوم کے پاس ہے	یہاں تک کہ	وہ (خود) بدل لیں

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا
اس (کیفیت) کو جو ان کے دلوں میں ہے	اور	جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا	تو نہیں

مَرَدَّ	لَهٗ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ⑪	هُوَ	الَّذِيْ
کوئی پھیرنے والا	اس کو	اور	نہیں	ان (لوگوں) کے لیے	سوائے اس (اللہ) کے	کوئی کارساز	وہی ہے (اللہ)	جو

يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنْشِئُ	السَّحَابَ	الثِّقَالَ ⑫	وَ
تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے کیلیے	اور	اُمید دلانے کے لیے	اور	وہی پیدا کرتا ہے	بادل	بھاری	اور

يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِيْفَتِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ
تسبیح بیان کرتی ہے	گرج	اس کی حمد کے ساتھ	اور	فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے	اور	وہ بھیجتا ہے	کڑکتی بجلیاں

فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	هُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ
پھر پہنچاتا (گراتا) ہے	وہ (بجلیاں)	جس پر چاہتا ہے	اور	وہ (کافر)	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی بابت	اور	وہ	شدید

الْمِحَالِ ⑬	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ
قوت والا ہے	اسی کیلیے ہے	پکارنا	سچا	اور	جنہیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	سوائے اس (اللہ) کے	نہیں	وہ جواب دیتے

لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ
ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے (کوئی شخص) پھیلانے والا ہو	اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچے	اس شخص کے منہ میں

وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ ؕ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ⑭	وَ	لِلّٰهِ
حالانکہ	نہیں ہے	وہ	پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور	نہیں ہے	پکارنا	کافروں کا	مگر	گمراہی میں	اور	اللہ ہی کے لیے

يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا	وَّ	ظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ
سجدہ کرتا ہے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں ہے)	خوشی سے	اور	ناخوشی سے	اور	ان کے سائے بھی	صبح

وَ	الْاٰصَالِ ⑮ السجدة	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَ
اور	شام (کے وقت)	کہہ دیجیے (پوچھیے)	کون ہے	رب	آسمانوں کا	اور	زمین (کا)؟	کہہ دیجیے	اللہ	کہیے	کیا

فَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖۤ	اَوْلِيَآءَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا
پھر تم نے پکڑے ہیں	سوائے اس (اللہ) کے	(ایسے) حمایتی	(کہ) نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے (بھی)	نفع کا	اور	نہ

ضَرًّا ؕ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ
نقصان کا	کہہ دیجیے!	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور	دیکھنے والا؟	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور	روشنی؟

اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک	(کہ) انہوں نے پیدا کیا	اس (اللہ) کے پیدا کرنے کے مانند؟	لہٰذا مشتبہ ہوگئی

الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ⑯	اَنْزَلَ
پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	پیدا کرنیوالا ہے	ہر چیز کا	اور	وہ	یکتا ہے	نہایت غالب ہے	اس (اللہ) نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا ؕ
آسمان سے	پانی	تو بہہ پڑیں (اس سے)	وادیاں	اپنے اندازے کے ساتھ	پھر اٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	ابھرا ہوا

وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ
اور	ان چیزوں میں بھی کہ	وہ تپاتے ہیں	انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا	سامان؟	جھاگ ہے

مِّثْلُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ ؕ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ
اس (آبِ رواں کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح	(مثال) بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور	باطل (کی)	چنانچہ لیکن	جو جھاگ ہے

فَيَذْهَبُ	جُفَآءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ ؕ	كَذٰلِكَ
تو وہ چلا جاتا ہے	خشک ہوکر	اور	لیکن	جو چیز	نفع دیتی ہے	لوگوں کو	تو وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح

يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ⑰ ؕ	لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا	بھلائی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے

لَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ
نہیں	قبول کیا (حکم)	اس کا	اگر	بے شک	ہو ان کے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	سارا	اور	اس کی مثل (اور)

مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَاْوٰىهُمْ
اس کے ساتھ	تو ضرور بدلے میں دے دیں وہ	اسے	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	برا	حساب	اور	ان کا ٹھکانہ

النصف

جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾	اَ	فَمَنْ	يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
جہنم ہے	اور	برا ہے	(وہ) ٹھکانہ	کیا	پھر وہ شخص جو	جانتا ہے	(یہ بات کہ) یقیناً جو کچھ نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى ؕ	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
آپ کے رب کی طرف سے	(وہ) حق ہے	اس شخص کے مانند (ہوسکتا) ہے کہ	وہ	اندھا ہے؟	یقیناً نصیحت حاصل کرتے ہیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾	وَ	الَّذِيْنَ
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	پورا کرتے ہیں	اللہ کا عہد	اور	نہیں	وہ توڑتے	پختہ عہد کو	اور	وہ لوگ جو

يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَ
ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا ہے اللہ نے	اس کی بابت	یہ کہ	ملایا جائے (اسے)	اور	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور

يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ
وہ ڈرتے ہیں	برے حساب سے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	رضامندی تلاش کرنے کے لیے	اپنے رب کی	اور

اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ
انہوں نے قائم کی	نماز	اور	خرچ کیا	اس میں سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	پوشیدہ	اور	ظاہر	اور	وہ دور کرتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
اچھائی کے ساتھ	برائی کو	یہ لوگ	ان کے لیے	(بہتر) انجام ہے آخرت کا	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ
وہ داخل ہوں گے ان میں	اور	وہ (بھی) جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے	اور	ان کی بیویوں (سے)	اور	ان کی اولاد (سے)

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ
اور	فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	بوجہ اس کے کہ	صبر کیا تم نے

فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ
کیا ہی اچھا	انجام ہے آخرت کا!	اور	وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کو پختہ کرنے کے بعد	اور	وہ قطع کرتے ہیں

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ
اس چیز کو کہ	اللہ نے حکم دیا ہے	اس کی بابت	یہ کہ	(اسے) ملایا جائے	اور	وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ

لَهُمُ اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ⑳	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ
ان کے لیے لعنت ہے	اور	انہی کے لیے	برا گھر ہے (آخرت کا)	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور

يَقْدِرُ ؕ	وَ	فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
وہ تنگ کرتا ہے (جس کیلیے چاہے)	اور	وہ (کافر) اتراتے ہیں	دنیاوی زندگی پر	اور	نہیں ہے	زندگانی	دنیا

ع ٩

فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ ㉖	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	تھوڑا سا فائدہ	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	آپ پر

اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ
کوئی (بڑی) نشانی	آپ کے رب کی طرف سے؟	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے

اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ ㉗	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ	قُلُوْبُهُمْ
اپنی طرف	اس شخص کو جو	(اس کی طرف) رجوع کرے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	مطمئن ہوتے ہیں	ان کے دل

بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ ㉘ ؕ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
اللہ کے ذکر کے ساتھ	آگاہ رہو!	اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی	مطمئن ہوتے ہیں	دل	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى لَهُمْ	وَ	حُسْنُ مَاٰبٍ ㉙	كَذٰلِكَ
انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے راحت و فرحت ہے	اور	اچھا ٹھکانہ ہے	(جیسے پہلے رسول بھیجے تھے) اسی طرح

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا۟	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ
ہم نے آپ کو بھیجا	ایسی امت میں	(کہ) تحقیق	گزر چکی ہیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر	وہ (قرآن) جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ ؕ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ
ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	رحمٰن کے ساتھ	کہہ دیجیے	وہ	میرا رب ہے	نہیں	کوئی معبود (برحق)

اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	مَتَابِ ㉚	وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ
مگر	وہی	اُسی پر ہی	میں نے بھروسا کیا	اور	اُسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور	اگر	بے شک	(ہوتا) کوئی قرآن	(کہ) چلائے جاتے

بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ
اس کے ذریعے سے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اس کے ذریعے سے	زمین	یا	بلوائے جاتے	اس کے ذریعے سے

الْمَوْتٰى ؕ	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا ؕ	اَ	فَلَمْ	يَايْئَسِ	الَّذِيْنَ
مردے (تو یہی قرآن ہوتا)	بلکہ	اللہ ہی کیلیے ہے	معاملہ (اختیار)	سارا	کیا	پھر (ابھی تک) نہیں	جانا	ان لوگوں نے جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ
ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) البتہ ہدایت دیتا	سب لوگوں کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى
کفر کیا	پہنچے گی انہیں	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کیا	سخت آفت	یا	وہ اترے گی	قریب	ان کے گھروں کے	یہاں تک کہ

يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ۳۱	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
آ جائے	اللہ کا وعدہ	بے شک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	البتہ تحقیق	استہزا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	پھر	میں نے ان کو پکڑا	چنانچہ کیسا (شدید)	تھا

عِقَابِ ۳۲	اَ	فَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ
میرا عذاب؟	کیا	پھر جو ذات (کہ)	وہ	نگہبان ہے	ہر نفس پر	ساتھ اس کے جو	اس نے کمایا (مانند اس کے ہے جو ایسا نہیں؟)	اور

جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ ؕ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ ؕ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا
انہوں نے بنائے	اللہ کیلیے	شریک	کہہ دیجیے	تم ان کے نام تو لو	کیا	تم خبر دیتے ہو اس (اللہ) کو	ان چیزوں کی کہ	نہیں

يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ	بَلْ	زُيِّنَ
وہ (انہیں) جانتا	زمین میں؟	بلکہ	(تم شریک ٹھہراتے ہو) ظاہری لفظ (کے اعتبار) سے	بلکہ	مزین کر دیا گیا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	ان کا مکر	اور	وہ روکے گئے	راہِ (حق) سے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ هَادٍ ۳۳	لَهُمْ عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَ	مَا
اس کے لیے	کوئی رہنما	ان کے لیے عذاب ہے	دنیا کی زندگی میں	اور	البتہ آخرت کا عذاب	سخت ترین ہے	اور	نہیں ہے

لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ۳۴	مَثَلُ	الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ؕ
ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بھی بچانے والا	صفت	اس جنت کی جس کا	وعدہ دیے گئے ہیں	متقی لوگ

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا ؕ	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ
(یہ ہے کہ) بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اسکے پھل	دائمی ہیں	اور	اسکا سایہ (بھی)	یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جنھوں نے

اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ ﴿۳۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ
تقویٰ اختیار کیا	اور	کافروں کا انجام	آگ ہے	اور	وہ لوگ کہ	ہم نے ان کو دی	کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ ؕ	قُلْ
اس (قرآن) کے ساتھ جو	اتارا گیا	آپ کی طرف	اور	کچھ گروہ	وہ ہیں جو	انکار کرتے ہیں	اس کے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے

اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ اللّٰهَ	وَ	لَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ ؕ
مجھے حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں (صرف) اللہ کی عبادت کروں	اور	نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ (کسی کو بھی)

اِلَيْهِ اَدْعُوْا	وَ	اِلَيْهِ	مَاٰبِ ﴿۳۶﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا ؕ
میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں	اور	اُسی کی طرف	میری واپسی ہے	اور	اُسی طرح	ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا	حکم	عربی زبان میں

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَكَ
اور	البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشوں کی	بعد اس کے کہ	آیا آپ کے پاس	علم	(تو) نہیں ہوگا	آپ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	وَاقٍ ﴿۳۷﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی حمایتی	اور	نہ	(کوئی) بچانے والا	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور

ع

جَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	ذُرِّيَّةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ
ہم نے کیں (بنائیں)	ان کے لیے	بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے (اختیار)	کسی رسول کے لیے	یہ کہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ ﴿۳۸﴾	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا
وہ لے آئے کوئی نشانی (معجزہ)	مگر	اللہ کے حکم کے ساتھ	ہر مقررہ وعدے کے لیے	لکھا ہوا (وقت) ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو

يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَ	عِنْدَهٗٓ	اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
چاہتا ہے	اور	ثابت رکھتا ہے (جو چاہے)	اور	اُسی کے پاس ہے	اصل کتاب	اور	اگر	ہم آپ کو دکھائیں	بعض

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا
وہ (عذاب) جس کا	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا	ہم آپ کو وفات دے دیں	تو آپ پر صرف	پہنچانا ہی ہے	اور	ہم پر ہے

الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا
حساب (لینا)	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	(کہ) بے شک ہم	چلے آتے ہیں	(ان کی) زمین کو	اسے کم کرتے ہوئے

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ ؕ	وَ	هُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
اس کے اطراف سے	اور	اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں ہے کوئی رد کرنے والا	اس کے حکم کو	اور	وہ	جلد حساب لینے والا ہے

وَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا
اور	تحقیق	تدبیریں کی تھیں (انبیاء کے خلاف)	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	بالآخر اللہ ہی کیلیے ہیں	تدبیریں	ساری

يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَ	سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾
وہ جانتا ہے	جو کچھ	کماتا ہے	ہر	نفس	اور	عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام آخرت کا؟

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	نہیں ہے تو	رسول	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾
اور	تمہارے درمیان	اور	وہ شخص (بھی) کہ	اس کے پاس ہے	کتاب کا علم

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ (۱۴) مَكِّيَّةٌ (۷۲) — رکوعاتها ۷ — آیاتها ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ
الٓرٰ	(یہ) عظیم الشان کتاب ہے	ہم نے اسے نازل کیا ہے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگوں کو	اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ﴿١﴾
اُجالے کی طرف	ان کے رب کے حکم سے	(اس کے) راستے کی طرف	جو نہایت غالب ہے	خوب قابلِ تعریف ہے

اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	وَيْلٌ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	وہ ذات کہ	اُسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے

لِّلْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿٢﴾	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ
کافروں کے لیے	سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	زندگانیٔ دنیا کو	آخرت پر	اور

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٣﴾	وَ	مَآ
وہ (لوگوں کو) روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ	فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ
ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	اُسی کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے	ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے

يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٤﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
چاہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	نہایت غالب	نہایت حکمت والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ
موسیٰ کو	اپنی آیات (معجزوں) کے ساتھ	یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور	یاد دلا ان کو	اللہ کے احسان

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا
بے شک	ان میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر صابر شاکر کے لیے	اور	(یاد کرو) جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ
اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	جب	اس نے تمہیں نجات دی	آلِ فرعون سے	وہ پہنچاتے تھے تم کو	سخت عذاب	اور

يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور	زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری بیٹیاں	اور	اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے

عَظِيْمٌ ⑥	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَئِنْ
بہت بڑی	اور	جب	آگاہ کر دیا (تھا)	تمہارے رب نے	البتہ اگر	تم شکر کرو گے	تو یقیناً میں تمہیں (اور) زیادہ دوں گا	اور	البتہ اگر

كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ ⑦	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ
تم کفر کرو گے	(تو) بلاشبہ	میرا عذاب (بھی)	بہت سخت ہے	اور	کہا	موسیٰ نے	اگر	کفر کرو گے	تم	اور	وہ لوگ جو

فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑧	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا
زمین میں ہیں	سارے	تو بے شک	اللہ	یقیناً بہت بے پروا	نہایت قابلِ تعریف ہے	کیا	نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے تھے	(یعنی) قومِ نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود (کی)	اور	ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (ہوئے)

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا
نہیں	جانتا انہیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ کے	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے

اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انہوں نے کہا	بے شک ہم	نہیں مانتے	اس چیز کو کہ	بھیجے گئے ہو تم	جس کے ساتھ	اور

اِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ⑨	قَالَتْ
بے شک ہم (تو)	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے کہ	تم بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	کہا

رُسُلُهُمْ	اَ	فِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ
انکے رسولوں نے	کیا	(اس) اللہ کے بارے میں	شک ہے (تمہیں)؟	(جو) پیدا کرنیوالا ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ تمہیں بلاتا ہے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	قَالُوْٓا	اِنْ اَنْتُمْ
تاکہ وہ بخش دے تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	(تاکہ) مہلت دے تمہیں	ایک وقتِ مقرر تک	انہوں نے کہا	نہیں (ہو) تم

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا ؕ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا
مگر	بشر	ہم جیسے ہی	تم چاہتے ہو	یہ کہ	ہمیں روک دو	ان (معبودوں) سے کہ	تھے	(ان کی) عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا

فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ⑩	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
لہٰذا تم لے آؤ ہمارے پاس	کوئی دلیل	واضح	کہا	ان سے	انکے رسولوں نے	نہیں (ہیں)	ہم	مگر	بشر	تم جیسے ہی

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ
اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	جس پر	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	نہیں	ہے (اختیار)	ہمارے لیے	یہ کہ

نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	وَ
ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی معجزہ	بغیر	اللہ کے حکم کے	اور	اللہ ہی پر	پھر چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور

مَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	قَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا ؕ	وَ
کیا (عذر) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر	حالانکہ	تحقیق اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور

لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫	وَ
البتہ ضرور ہم صبر کریں گے	اس پر جو	تم ہمیں اذیت دیتے ہو	اور	اللہ ہی پر	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں	بھروسا کرنے والے	اور

ع ۱۴

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ
کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رسولوں سے	البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا	تم واپس آ جاؤ

فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ⑬	وَ
ہمارے دین میں	چنانچہ وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے	یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے	ظالموں کو	اور

لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ
یقیناً ہم ضرور آباد کریں گے تمہیں	اس زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	اس شخص کے لیے ہے جو	ڈر گیا

مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ ⑭	وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَ	خَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ⑮
میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	میری وعید سے	اور	انہوں نے فتح طلب کی	اور	ناکام ہوا	ہر	سرکش	عناد رکھنے والا

مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَ	لَا	يَكَادُ
اس کے آگے	جہنم ہے	اور	وہ پلایا جائے گا	پانی جہنمیوں کی پیپ سے	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا	اور	نہیں	قریب

يُسِيْغُهٗ	وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ ؕ	وَ
کہ وہ اسے حلق سے اتار سکے	اور	آئے گی اس کو	موت	ہر طرف سے	جب کہ	نہیں (ہوگا)	وہ	مرنے والا	اور

مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ ⑰	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
اس (عذاب) سے آگے	(اور) عذاب ہوگا	نہایت سخت	مثال	ان لوگوں (کے عملوں) کی جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ

اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ ۨ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	لَا
(یہ ہے کہ) ان کے اعمال	اس راکھ کی مانند ہوں گے	کہ سخت چلی	اس (راکھ) پر	ہوا	آندھی والے دن	نہیں

يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ ؕ	ذٰلِكَ هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ⑱	اَ
وہ قدرت رکھیں گے	ان (اعمال) میں سے جو	انہوں نے کمائے	کسی چیز پر (بھی)	یہی ہے	گمراہی	دور کی	کیا

لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کیساتھ؟	اگر	وہ چاہے	تو تمہیں لے جائے

وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ ⑲	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ⑳	وَ	بَرَزُوْا
اور	لے آئے مخلوق	نئی	اور	نہیں ہے	یہ (کام)	اللہ پر	کچھ بھی مشکل	اور	وہ سامنے (کھڑے) ہوں گے

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا
اللہ کے	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان لوگوں سے جو	تکبر کرتے تھے (دنیا میں)	بے شک ہم	(تو) تھے	تمہارے	تابع

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ
تو کیا	تم	دور کر سکنے والے ہو	ہم سے	اللہ کا عذاب	کچھ؟	وہ کہیں گے	اگر	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَ	جَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا
تو البتہ ہم تمہیں بھی ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر	آیا	ہم جزع فزع کریں	یا	ہم صبر کریں؟	نہیں ہے	ہمارے لیے

مِنْ مَّحِيْصٍ ㉑ ع	وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ
کوئی بھاگنے کی جگہ	اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا	بے شک اللہ نے	تم سے وعدہ کیا تھا

وَعْدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ
وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا تھا	چنانچہ میں نے تم سے خلاف ورزی کی	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَ	لُوْمُوْٓا
کوئی غلبہ	سوائے	اس کے کہ	میں نے تمہیں بلایا	اور تم نے مان لی	میری بات	سو نہ	تم مجھے ملامت کرو	اور	تم ملامت کرو

أَنْفُسَكُمْ	مَآ	أَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ أَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	إِنِّي	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں (ہوں)	میں	تمہاری فریادرسی کرنیوالا	اور	نہ تم ہی ہو	میری فریادرسی کرنیوالے	بلاشبہ میں (تو)	انکار کرتا ہوں

بِمَآ	أَشْرَكْتُمُونِ	مِنْ قَبْلُ	إِنَّ	الظّٰلِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾	وَ
اس کا جو	تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے	اس سے پہلے	بے شک	ظالم لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور

أُدْخِلَ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے

الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ	فِيهَا	بِإِذْنِ رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾	أَ	لَمْ	تَرَ
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اپنے رب کے حکم سے	ان کی (ملاقات کی) دعا ہوگی	ان میں	سلام	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

كَيْفَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	أَصْلُهَا	ثَابِتٌ
(کہ) کس طرح	بیان کی اللہ نے	مثال	کلمہ طیبہ کی	(کہ وہ) مانند درخت	پاکیزہ (کھجور) کے (ہے)	اُس کی جڑ	مضبوط ہے

وَ	فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾	تُؤْتِيٓ	أُكُلَهَا	كُلَّ	حِينٍ	بِإِذْنِ رَبِّهَا	وَ	يَضْرِبُ
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	وہ (درخت) لاتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان فرماتا ہے

اللّٰهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ	كَشَجَرَةٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	مثال	کلمۂ خبیثہ (کفر وشرک) کی	مانند درخت

خَبِيثَةِ	اجْتُثَّتْ	مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ	مَا	لَهَا	مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ
ناپاک کے ہے	وہ اکھیڑ دیا جاتا ہے	زمین کے اوپر ہی سے	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ

الَّذِينَ	اٰمَنُوا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	قولِ ثابت (کلمۂ توحید) کے ساتھ	زندگانی دُنیا میں (بھی)	اور	آخرت میں (بھی)	اور	گمراہ کرتا ہے

اللّٰهُ	الظّٰلِمِينَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ﴿٢٧﴾	أَ	لَمْ	تَرَ	إِلَى الَّذِينَ	بَدَّلُوا
اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کو جنہوں نے	بدل ڈالا

نِعْمَتَ اللّٰهِ	كُفْرًا	وَ	أَحَلُّوا	قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	جا اتارا	اپنی قوم کو	ہلاکت کے گھر میں؟	(یعنی) جہنم (میں)	وہ داخل ہوں گے اس میں	اور

بِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾	وَ	جَعَلُوا	لِلّٰهِ	أَنْدَادًا	لِيُضِلُّوا	عَنْ سَبِيلِهِ	قُلْ
وہ بہت ہی برا	ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کریں (لوگوں کو)	اس کے راستے سے	کہہ دیجیے

تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ (۳۰)	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تم فائدہ اُٹھاؤ (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہاری واپسی ہے	آگ کی طرف	کہہ دیجیے	میرے ان بندوں کو	جو	ایمان لائے

يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
(کہ) وہ قائم کریں	نماز	اور	وہ خرچ کریں	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	پوشیدہ	اور	ظاہر	اس سے پہلے	کہ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ (۳۱)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
آئے	وہ دن	(کہ) نہ	خرید و فروخت ہوگی	اس میں	اور	نہ	دوستی (ہی کام آئے گی)	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان

وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا
اور	زمین	اور	نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے نکالے (پیدا کیے)	اس (پانی) کے ذریعے سے	پھل	روزی

لَكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	سَخَّرَ
تمہارے لیے	اور	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس (اللہ) کے حکم سے	اور	اس نے تابع کر دیا

لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ (۳۲)	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَ
تمہارے لیے	نہروں کو	اور	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے	سورج	اور	چاند کو	درآنحالیکہ وہ دونوں برابر چل رہے ہیں	اور

سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ (۳۳)	وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ط	وَ	اِنْ
اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے	رات	اور	دن کو	اور	اس نے دی تمہیں	ہر وہ چیز کہ	تم نے سوال کیا اس کا	اور	اگر

تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ط	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ (۳۴)	وَ	اِذْ	قَالَ
تم شمار کرو	اللہ کی نعمتیں	(تو) نہ	تم انہیں گن سکو گے	بے شک	انسان	البتہ بہت بڑا ظالم	نہایت ناشکرا ہے	اور	(یاد کرو) جب	کہا

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ	اَنْ
ابراہیم نے	اے میرے رب!	تو بنا دے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور	دور رکھ مجھے	اور	میری اولاد کو	اس بات سے کہ

نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ (۳۵)	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب!	بلاشبہ انہوں نے	گمراہ کیے ہیں	بہت سے	لوگ	چنانچہ جس شخص نے

تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۳۶)
میری پیروی کی	تو بے شک وہ	میرا ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو بے شک تو	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ
اے ہمارے رب!	بے شک میں نے	بسائی ہے	اپنی اولاد	ایک ایسی وادی میں	جو نہیں ہے	کھیتی والی	نزدیک

بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً	مِّنَ النَّاسِ
تیرے حرمت والے گھر (کعبے) کے	اے ہمارے رب!	تا کہ وہ قائم کریں	نماز	لہٰذا کردے تو	دل	لوگوں کے

تَهْوِيْٓ	اِلَيْهِمْ	وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ (۳۷)	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
(کہ) مائل ہوں	ان کی طرف	اور	تو رزق دے انہیں	پھلوں سے	تا کہ وہ	(تیرا) شکر کریں	اے ہمارے رب!	بے شک تو

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ ؕ	وَ	مَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	فِي الْاَرْضِ
جانتا ہے	جو کچھ	ہم چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَ	لَا	فِي السَّمَآءِ (۳۸)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ ؕ
اور	نہ	آسمان میں	تمام تعریفیں	اللہ کیلیے ہیں	وہ جس نے	عطا کیے	مجھے	باوجود بڑھاپے کے	اسماعیل	اور	اسحاق

اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ (۳۹)	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ
بے شک	میرا رب	البتہ خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!	تو بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کو	اور

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ (۴۰)	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِيْ	وَ
میری اولاد میں سے (بھی)	اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا	اے ہمارے رب!	تو بخش دے مجھے	اور

ع ۱۸

لِوَالِدَيَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ (۴۱)	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	غَافِلًا
میرے ماں باپ کو	اور	(سب) مومنوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	آپ ہرگز نہ گمان کریں اللہ کو	بے خبر

عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ ؕ	اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ	لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ (۴۲)
اس سے جو	عمل کرتے ہیں	ظالم	یقیناً وہ انہیں مہلت دیتا ہے	اس دن تک	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائینگی	اس میں	آنکھیں

مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ
وہ دوڑ رہے ہوں گے (محشر کی طرف)	اُٹھائے ہوئے	اپنے سروں کو	نہیں	لوٹے گی (خود)	ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور

اَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ (۴۳) ؕ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ
ان کے دل	(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے	اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اس دن سے	(کہ) آئے گا (اس دن) ان پر	عذاب

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ
تو کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	اے ہمارے رب!	مہلت دے ہمیں	تھوڑی سی مدت تک	ہم قبول کرلیں گے	تیری دعوت

وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ ؕ	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ
اور	ہم پیروی کرینگے	رسولوں کی	(تو کہا جائیگا) کیا اور	نہیں	تھے تم	(کہ) قسمیں کھاتے تھے	اس سے پہلے؟	(کہ) نہیں ہے	تمہارے لیے

مِنْ زَوَالٍ﴿۴۴﴾	وَ	سَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ
کوئی زوال	اور	تم آباد تھے	ان لوگوں کے گھروں میں جنھوں نے	ظلم کیا تھا	اپنی جانوں پر	اور	واضح ہوگیا تھا	تمہارے لیے

كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ﴿۴۵﴾	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا
(کہ) کیسا	(سلوک) کیا ہم نے	ان کے ساتھ؟	اور	ہم نے بیان کی تھیں	تمہارے لیے	مثالیں	اور	تحقیق	انہوں نے مکر کیے تھے

مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ ؕ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ﴿۴۶﴾
اپنے مکر	اور	اللہ کے پاس ہیں	ان کے مکر	اور	نہ	تھے	ان کے مکر	کہ ٹل جاتے	بوجہ ان (مکروں) کے	پہاڑ

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ﴿۴۷﴾ؕ
چنانچہ ہرگز نہ گمان کریں آپ اللہ کو	خلاف کرنیوالا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک	اللہ	نہایت غالب ہے	انتقام لینے والا

يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ
جس دن	(کہ) بدل دی جائیگی	یہ زمین	(کسی) اور زمین سے	اور	آسمان بھی	اور	سامنے ہونگے وہ لوگ اللہ کے	(جو) ایک ہے

الْقَهَّارِ﴿۴۸﴾	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ﴿۴۹﴾	سَرَابِيْلُهُمْ
بڑا زبردست ہے	اور	آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	اس دن	وہ جکڑے ہوئے ہوں گے	زنجیروں میں	ان کی قمیصیں ہوں گی

مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ﴿۵۰﴾	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ ؕ
گندھک کی	اور	ڈھانکتی ہوگی	ان کے چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	اس (عمل) کا جو	اس نے کمایا

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴿۵۱﴾	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا
بے شک	اللہ	بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے	یہ (قرآن)	پیام ہے	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ وہ (لوگ) ڈرائے جائیں

بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
اس کے ذریعے سے	اور	تاکہ وہ جان لیں	کہ صرف وہی (اللہ)	معبود ہے	ایک

	وَّ	لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿۵۲﴾ع	
	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے	

سورۃ الحجر (۱۵) مکیۃ (۵۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۶ — آیاتها ۹۹

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ﴿۱﴾
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	واضح کی

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ۲	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا
بسا اوقات	چاہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کاش کہ	وہ ہوتے	مسلمان!	آپ انہیں چھوڑ دیجئے	وہ کھائیں

وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۳	وَ	مَآ
اور	فائدہ اُٹھائیں	اور	انہیں غفلت میں ڈالے رکھے	(لمبی) اُمید	چنانچہ عنقریب	وہ جان لیں گے	اور	نہیں

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَ	لَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ ۴	مَا
ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر	اس حال میں کہ	اس کیلیے	لکھی ہوئی (میعاد)	مقرر تھی	نہیں

تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا
آگے نکل سکتی	کوئی امت	اپنے مقررہ وقت سے	اور	نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	اے

الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۶ ط	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ
وہ شخص کہ	نازل کیا گیا ہے	اس پر	یہ ذکر	یقیناً تو	تو دیوانہ ہے	کیوں نہیں	لے آتا تو ہمارے پاس فرشتے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۷	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا
ہے تو	سچوں میں سے؟	نہیں	ہم نازل کرتے	فرشتے	مگر	حق (عذاب) کے ساتھ	اور	نہ

كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ۸	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا
وہ (کافر) ہوں گے	اس وقت	مہلت دیے گئے	بے شک ہم ہی نے	نازل کیا ہے	یہ قرآن	اور	بے شک ہم ہی

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ۹	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۱۰	وَ	مَا
اس کے	البتہ محافظ ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے (کئی رسول)	آپ سے پہلے بھی	پہلے گروہوں میں	اور	نہیں

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۱	كَذٰلِكَ
آتا تھا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	اسی طرح

نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۱۲	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
ہم داخل کرتے ہیں اس (استہزاء) کو	مجرموں کے دلوں میں	(چنانچہ) نہیں	وہ ایمان لاتے	اس (قرآن) کے ساتھ

وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ ۱۳	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ السَّمَآءِ
حالانکہ	تحقیق	گزر چکا ہے	(یہ) طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور	اگر	ہم کھول دیں	ان پر	ایک دروازہ	آسمان کا

فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ۱۴	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ
تو وہ ہو جائیں	اس میں	چڑھنے والے	تو بھی وہ کہیں گے	یقیناً بند کر دی گئی ہیں	ہماری نظریں	بلکہ	ہم

قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ۝۱۵	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا
لوگ ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بنائے	آسمان میں	برج	اور	ہم نے اسے خوبصورت کر دیا

لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۶	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝۱۷	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ
دیکھنے والوں کے لیے	اور	ہم نے اس کی حفاظت کی	ہر شیطان مردود سے	مگر	جو	چوری چھپے لگائے

السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ ۝۱۸	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ
کان (اور کچھ سن لے)	تو اس کے پیچھے لگتا ہے	شعلہ	ظاہر (دہکتا ہوا)	اور	زمین	ہم نے اسے پھیلایا	اور

اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ ۝۱۹	وَ
ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور	ہم نے اُگائی	اس میں	ہر چیز سے	مناسب مقدار	اور

جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ
ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	گزران کے اسباب	اور	ان کے لیے (بھی) کہ	نہیں ہو تم	ان کے لیے

بِرٰزِقِيْنَ ۝۲۰	وَ	اِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗٓ	اِلَّا
روزی رساں	اور	نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	ہم اس کو اتارتے	مگر

بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۱	وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
ایک معلوم اندازے سے	اور	ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بوجھل	چنانچہ ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا

وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ۝۲۲	وَ	اِنَّا لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ
اور	نہیں ہو	تم	اس (پانی) کا	ذخیرہ کرنے والے	اور	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی

الْوٰرِثُوْنَ ۝۲۳	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا
وارث ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	ان لوگوں کو جو پہلے گزر چکے ہیں	تم میں سے	اور	البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۝۲۴	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ ط	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ
ان لوگوں کو (بھی) جو پیچھے رہنے والے ہیں	اور	بے شک	آپ کا رب	وہی	انہیں اکٹھا کرے گا	بلاشبہ وہ	بڑی حکمت والا

عَلِيْمٌ ۝۲۵	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۶	وَ	الْجَآنَّ
خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	اور	جن

خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝۲۷	وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
ہم نے اس کو پیدا کیا (تھا)	اس سے پہلے	سخت حرارت والی آگ سے	اور	(یاد کرو) جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے

اِنِّیْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۸	فَاِذَا
بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک بشر (آدم)	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے	چنانچہ جب

سَوَّیْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ	فِیْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِیْنَ ۝۲۹	فَسَجَدَ
میں اس کو درست کرلوں	اور	میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح	تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	لہٰذا سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ۝۳۰	اِلَّآ	اِبْلِیْسَ ط	اَبٰٓی	اَنْ	یَّكُوْنَ
فرشتوں نے	سب کے سب نے	اکٹھے	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا (اس سے)	کہ	وہ ہو

مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۝۳۱	قَالَ	یٰٓاِبْلِیْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۝۳۲
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	اس (اللہ) نے کہا	اے ابلیس!	کیا ہے	تیرے لیے	یہ کہ نہ	ہوا تو	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ؟

قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۳۳
اس نے کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	(ایسے) بشر کو	(کہ) تو نے اسے پیدا کیا	بجنے والی مٹی سے	(یعنی) سڑے ہوئے گارے سے

قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِیْمٌ ۝۳۴	وَ	اِنَّ	عَلَیْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳۵
اس (اللہ) نے کہا	لہٰذا تو نکل جا	اس سے	بے شک تو	مردود ہے	اور	بے شک	تجھ پر	لعنت ہے	روز جزا تک

قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِیْٓ	اِلٰی یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ ۝۳۶	قَالَ
اس نے کہا	اے میرے رب!	پھر تو مجھے مہلت دے	اس دن تک	(جب) وہ (لوگ) دوبارہ اُٹھائے جائیں گے	اس (اللہ) نے کہا

فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝۳۷	اِلٰی یَوْمِ	الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝۳۸	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
چنانچہ بیشک تو	مہلت دیے گئے لوگوں سے ہے	اس دن تک	کہ (جس کا) وقت مقرر ہے	اس نے کہا	اے رب!	بسبب اسکے (کہ)

اَغْوَیْتَنِیْ	لَاُزَیِّنَنَّ	لَهُمْ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِیَنَّهُمْ	اَجْمَعِیْنَ ۝۳۹
تو نے مجھے گمراہ کیا	یقیناً میں سنوار کر دکھاؤں گا	ان کیلیے (گناہ)	زمین میں	اور	البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	سب کو

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِیْنَ ۝۴۰	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَیَّ	مُسْتَقِیْمٌ ۝۴۱
سوائے	تیرے (ان) بندوں کے	ان میں سے	جو چنے ہوئے ہیں	اس (اللہ) نے کہا	یہی	راستہ ہے	مجھ تک	سیدھا

اِنَّ	عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَكَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِیْنَ ۝۴۲
بے شک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	تیری پیروی کی	گمراہوں میں سے

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِیْنَ ۝۴۳	لَهَا	سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ط	لِكُلِّ بَابٍ
اور	بے شک	جہنم ہی ان کی وعدہ گاہ ہے	سب کی	اس (جہنم) کے	سات دروازے ہیں	ہر دروازے کے لیے

مِنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾
ان (گمراہوں) میں سے	ایک حصہ ہے	الگ کیا ہوا	بے شک	متقی لوگ	باغات	اور	چشموں میں (ہوں گے)

اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
(انہیں کہا جائے گا) تم اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ	باامن	اور	ہم نکال دیں گے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہوگا

مِّنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	لَا	يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا
(باہم) کینہ	(وہ) بھائی بھائی (ہوں گے)	تختوں پر	آمنے سامنے (بیٹھے ہوئے)	نہیں	انہیں چھوئے گی	ان (باغات) میں

نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ اَنَا
کوئی تھکاوٹ	اور	نہ	وہ	ان سے	نکالے ہی جائیں گے	(اے پیغمبر!) خبر دیجیے	میرے بندوں کو	کہ یقیناً میں

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ
بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	اور	بلاشبہ	میرا عذاب	وہی	عذاب ہے	دردناک	اور	انہیں خبر دیجیے

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ط	قَالَ
ابراہیم کے مہمانوں کی بابت	جس وقت	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)	اس (ابراہیم) نے کہا

اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾
تحقیق ہم تو	تم سے	ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا	نہ	تم ڈرو	ہم تو	تمہیں خوشخبری دیتے ہیں	ایک علم والے لڑکے کی

قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ
اس (ابراہیم) نے کہا	کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو	باوجود اس کے	کہ	پہنچ چکا مجھے	بڑھاپا	سو (اب) کس چیز کی

تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾
خوشخبری دیتے ہو تم (مجھے)؟	انہوں نے کہا	ہم تجھے بشارت دیتے ہیں	حق (امر واقعی) کی	لہٰذا نہ	ہو تو	ناامیدوں میں سے

قَالَ	وَ	مَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾	قَالَ	فَمَا
اس نے کہا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	سوائے	گمراہوں کے؟	اس نے کہا	پھر کیا

خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾	اِلَّآ
مقصد ہے تمہارا؟	اے	بھیجے ہوؤ (فرشتو!)	انہوں نے کہا	بے شک ہم	بھیجے گئے ہیں	مجرم قوم کی طرف	سوائے

اٰلَ لُوْطٍ ط	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ
لوط کے کنبے کے	بے شک ہم	البتہ نجات دینے والے ہیں ان کو	سب کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے مقدر کر دیا ہے

اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٦٠	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ۝٦١	قَالَ
کہ بے شک وہ	ضرور پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی	پھر جب	آئے	آلِ لوط کے پاس	وہ قاصد	اس (لوط) نے کہا

اِنَّكُمْ قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ۝٦٢	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ۝٦٣
بے شک تم لوگ تو	اجنبی ہو	انہوں نے کہا	بلکہ	ہم تیرے پاس وہ چیز (عذاب) لائے ہیں کہ	تھے وہ	اس میں	شک کرتے

وَ	اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ۝٦٤	فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
اور	ہم تیرے پاس حق لائے ہیں	اور	بلا شبہ ہم	یقیناً سچے ہیں	چنانچہ لے چل تو اپنے گھر والوں کو	رات کے ایک حصے میں

وَ	اتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ
اور	تو چل	ان (سب) کے پیچھے	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی بھی	اور	تم چلے جاؤ	جہاں کا

تُؤْمَرُوْنَ ۝٦٥	وَ	قَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
تم حکم کیے جاتے ہو	اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	اُسے	اس معاملے کا	کہ بے شک	جڑ	ان لوگوں کی	کاٹ دی جائے گی

مُّصْبِحِيْنَ ۝٦٦	وَ	جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٦٧	قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
صبح کے وقت	اور	آئے	اس شہر (سدوم) والے	خوشیاں مناتے ہوئے	اس (لوط) نے کہا	بے شک	یہ لوگ

ضَيْفِيْ	فَلَا	تَفْضَحُوْنِ ۝٦٨	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ ۝٦٩	قَالُوْٓا	اَوَ
میرے مہمان ہیں	لہٰذا نہ	تم مجھے رسوا کرو	اور	تم اللہ سے ڈرو	اور	نہ	تم مجھے ذلیل کرو	انہوں نے کہا	کیا

لَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٠	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ
نہیں	ہم نے تمھیں روکا تھا	جہان والوں (کی حمایت) سے؟	اس نے کہا	یہ	میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کر لو)

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ۝٧١	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ۝٧٢	فَاَخَذَتْهُمُ
اگر	ہو تم	کرنے والے	آپ کی زندگی کی قسم!	بے شک وہ	یقیناً اپنی مستی (گمراہی) میں	سرگرداں تھے	چنانچہ آ پکڑا انہیں

الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ ۝٧٣	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ
ایک چیخ نے	سورج نکلتے وقت	پھر (الٹ کر) کر دیا ہم نے	اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو	اس کے نیچے (کا حصہ)	اور

اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٧٤	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کھنگر کی قسم سے	بلا شبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝٧٥	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ ۝٧٦	اِنَّ
گہری نظر سے غور و فکر کرنے والوں کے لیے	اور	بے شک وہ (بستیاں)	ایسے راستے پر ہیں	(جواب تک) موجود ہے	بلا شبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷	وَ	اِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ ۝۷۸
اس (واقعے) میں	البتہ نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور	بے شک	تھے	ایکہ (بستی) والے	البتہ ظالم

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۹	وَ	لَقَدْ
تو ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور	بے شک وہ دونوں	(تباہ شدہ بستیاں) البتہ ظاہر راستے پر (واقع) ہیں	اور	البتہ تحقیق

وقف لازم

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ۝۸۰	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
جھٹلایا	باشندگانِ	حجر نے	رسولوں کو	اور	ہم نے ان کو دیں	اپنی نشانیاں	تو وہ تھے	ان سے

مُعْرِضِيْنَ ۝۸۱	وَ	كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ۝۸۲	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ
اعراض کرنے والے	اور	وہ تراشتے تھے	پہاڑوں سے	گھر	بے خوف ہو کر	پھر آ پکڑا انہیں	چیخ نے

مُصْبِحِيْنَ ۝۸۳	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝۸۴	وَ	مَا	خَلَقْنَا
صبح کے وقت	چنانچہ نہ	فائدہ دیا	انہیں	اس (مال) نے جو	تھے وہ	کماتے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ۝۸۵	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
البتہ آنے والی ہے	لہٰذا آپ درگزر کریں	(ان سے) درگزر کرنا	اچھے انداز سے	بلاشبہ	آپ کا رب	وہی

الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ۝۸۶	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ
(سب کچھ) پیدا کرنیوالا ہے	خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے آپکو دی ہیں	سات (آیتیں)	بار بار دہرائی جانے والی

وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ ۝۸۷	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ
اور	قرآن	عظیم	نہ	اٹھائیں آپ	اپنی آنکھیں	اس (مال ومتاع) کی طرف کہ	ہم نے فائدہ دیا	اس کے ساتھ

اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸
کئی قسم کے لوگوں کو	ان (کافروں) میں سے	اور	نہ	آپ غم کھائیں	ان پر	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے

وَ	قُلْ	اِنِّيْٓ اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ۝۸۹	كَمَآ	اَنْزَلْنَا
اور	فرما دیجیے	بے شک میں تو	خوب ڈرانے والا ہوں	ظاہر	(ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ	ہم نے نازل کیا تھا

عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝۹۰	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ۝۹۱	فَوَرَبِّكَ
قسمیں کھانے والوں پر	وہ لوگ جنہوں نے	کر دیا	قرآن کو	ٹکڑے ٹکڑے	چنانچہ قسم ہے آپ کے رب کی

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	فَاصْدَعْ	بِمَا
ہم ان سے ضرور پوچھیں گے	سب سے	اس چیز کی بابت جو	تھے وہ	عمل کرتے	چنانچہ آپ کھول کر سنا دیں	اس چیز کو کہ

تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾	اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾
آپ (اس کا) حکم دیے گئے ہیں	اور	آپ اعراض کریں	مشرکوں سے	بلاشبہ ہم	آپ کو کافی ہیں	استہزاء کرنیوالوں سے

الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	وَ	لَقَدْ
وہ لوگ جو	بناتے ہیں	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرے	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے (اپنا انجام)	اور	البتہ تحقیق

نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾	فَسَبِّحْ
ہم جانتے ہیں	کہ بے شک آپ	تنگ ہوتا ہے	آپ کا سینہ	بوجہ اس کے جو	وہ کہتے ہیں	چنانچہ آپ تسبیح بیان کریں

بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾	وَ	اعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتّٰى
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	آپ ہوں	سجدہ کرنے والوں سے	اور	آپ عبادت کریں	اپنے رب کی	یہاں تک کہ

يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾	
آ جائے آپ کے پاس	یقین (موت)	

سُوْرَةُ النَّحْلِ (۱۶) مَكِّيَّةٌ (۷۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۱۶ آیاتها ۱۲۸

اَتٰۤى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾
آ پہنچا	اللہ کا حکم	سو نہ	تم اسے جلدی طلب کرو	وہ پاک ہے	اور	برتر ہے	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖۤ	اَنْ
وہی نازل کرتا ہے	فرشتوں (جبریل) کو	روح (وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے	جس پر چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	یہ کہ

اَنْذِرُوْۤا	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تم ڈراؤ (لوگوں کو)	کہ بے شک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں ہی	سو تم مجھ ہی سے ڈرو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ
اور	زمین کو	حق کے ساتھ	وہ برتر ہے	ان سے جو	وہ (اس کے) شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو

مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ
نطفے سے	پھر ناگہاں	(ہو گیا) وہ	جھگڑنے والا	صریح	اور	چوپائے بھی	اُسی نے پیدا کیا انہیں	تمہارے لیے

فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَأْكُلُوْنَ ۵	وَ	لَكُمْ
ان میں	گرماوٴ ہے	اور	کئی فائدے ہیں	اور	ان میں سے	تم کھاتے (بھی) ہو	اور	تمہارے لیے

فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ۶
ان (چوپایوں) میں	رونق بھی ہے	جب	شام کے وقت تم چرا کر لاتے ہو	اور	جب	صبح کے وقت تم چرانے لے جاتے ہو

وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا
اور	وہ اُٹھا لے جاتے ہیں	تمہارے بوجھ	اس شہر کی طرف (کہ)	نہیں	ہو تم	پہنچنے والے اس (شہر) تک	مگر

بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۷	وَ
(سخت) جسمانی مشقت کے ساتھ	بلاشبہ	تمہارا رب	بہت ہی شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور

الْخَيْلَ	وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً ؕ	وَ	يَخْلُقُ
(اسی نے پیدا کیے) گھوڑے	اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت کے لیے	اور	وہ پیدا کرتا ہے

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ۸	وَ	عَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ ؕ	وَ	لَوْ
جو	نہیں	تم جانتے	اور	اللہ ہی پر (پہنچتی ہے)	سیدھی راہ	اور	کچھ ان میں سے	ٹیڑھی ہیں	اور	اگر

شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۹	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ
(اللہ) چاہتا	تو تمہیں ہدایت دے دیتا	سب کو	وہی ہے جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے

ع

مِّنْهُ	شَرَابٌ	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ۱۰	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ
اُسی سے ہے	پینا	اور	اُسی سے (ہوتے ہیں)	درخت	ان میں	تم (جانور) چراتے ہو	وہی اُگاتا ہے	تمہارے لیے

بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	اِنَّ
اس (پانی) کے ساتھ	کھیتی	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	انگور	اور	ہر قسم کے پھل	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۱۱	وَ	سَخَّرَ لَكُمُ	الَّيْلَ
اس میں	البتہ بڑی نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اس نے تابع کر دیے تمہارے لیے	رات

وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ ؕ	وَ	النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اِنَّ
اور	دن	اور	سورج	اور	چاند	اور	ستارے (بھی)	تابع کر دیے گئے ہیں	اُسی کے حکم کیساتھ	بیشک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۱۲	وَ	مَا	ذَرَاَ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	(تابع کیں) وہ چیزیں جو	اس نے پیدا کیں

لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
تمہارے لیے	زمین میں	اس حال میں کہ مختلف ہیں	ان کے رنگ	بے شک	اس میں	البتہ (بڑی) نشانی ہے

لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ
ان لوگوں کے لیے	جو نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	مسخر کیا	سمندر کو	تا کہ تم کھاؤ	اس میں سے

لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ
گوشت	تروتازہ (مچھلی کا)	اور	(تا کہ) تم نکالو	اس میں سے	زیور	کہ تم پہنتے ہو اس کو	اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو

مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾	وَ
کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	اس میں	اور	تا کہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (رزق)	اور	تا کہ تم	شکر کرو	اور

اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ
اس نے گاڑ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تا کہ (نہ)	وہ جھک پڑے (کسی ایک طرف)	تمہیں لے کر	اور

اَنْهٰرًا	وَّ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾	وَ	عَلٰمٰتٍ ط	وَ	بِالنَّجْمِ
(بنائیں اس میں) نہریں	اور	راستے	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور	(بنائیں) نشانیاں (بھی)	اور	ستاروں کے ساتھ (بھی)

هُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾	اَ	فَمَنْ	يَّخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ ط
وہ	راہ پاتے ہیں	کیا	پھر وہ (اللہ) جو	(سب کچھ) پیدا کرتا ہے	اُس کی طرح ہے جو	(کچھ بھی) نہیں	پیدا کرتا؟

اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ط	اِنَّ
کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟	اور	اگر	تم گنو	اللہ کی نعمتیں	(تو) نہ	تم ان کو گن سکو گے	بے شک

اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾
اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ط
اور	وہ لوگ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	نہیں	وہ پیدا کر سکتے	کوئی چیز بھی	جبکہ	وہ	خود پیدا کیے گئے ہیں

اَمْوَاتٌ	غَيْرُ اَحْيَآءٍ	وَّ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع	اِلٰهُكُمْ
(وہ) مردے ہیں	زندہ نہیں ہیں	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے	(کہ) کب	وہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟	تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّ
ایک ہی معبود ہے	چنانچہ وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ	ان کے دل (ہی)	انکاری ہیں (توحید کے)	اور

هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ؕ
وہ	تکبر کرتے ہیں	یقیناً	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ
بلاشبہ وہ (اللہ)	نہیں	پسند کرتا	تکبر کرنے والوں کو	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	(کہ) کیا ہے جو	نازل کیا ہے

رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
تمہارے رب نے؟	(تو) وہ کہتے ہیں	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں کی	تا کہ وہ اُٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	قیامت کے دن

وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾
اور	بوجھ	ان لوگوں کے بھی جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں	بغیر علم کے	آگاہ رہو!	برا ہے	جو کچھ	وہ اُٹھا رہے ہیں

قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ
تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	لہٰذا آیا	اللہ (کا عذاب)	ان کی عمارتوں کو (تباہ کرنے)	بنیادوں سے

فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
تو گر پڑیں	ان پر	چھتیں	ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	جہاں سے	نہیں	وہ شعور رکھتے تھے

ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ
پھر	قیامت کے دن	وہ (اللہ) انہیں رسوا کرے گا	اور	کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو	تھے تم

تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ
جھگڑا کرتے	ان کی بابت (مومنوں سے؟)	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	بلاشبہ	رسوائی	آج کے دن

وَ	السُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	برائی (عذاب)	کافروں پر ہے	وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انہیں (ان کی روحیں)	فرشتے

ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا
اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والے تھے	اپنی جانوں پر	تو وہ پیش کریں گے	صلح (موت کے وقت یہ کہتے ہوئے کہ)	نہیں	تھے ہم

نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ
عمل کیا کرتے	کوئی بھی برا	(کہتے ہیں فرشتے) کیوں نہیں	بے شک	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس کے کہ	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	فَلَبِئْسَ	مَثْوَى
عمل کیا کرتے	(انہیں کہا جائے گا) چنانچہ تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے	اس میں	چنانچہ برا ہی ہے	ٹھکانا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ
تکبر کرنے والوں کا	اور	(جب) کہا جاتا ہے	ان لوگوں سے جو	پرہیزگار رہوئے	کیا چیز ہے جو	نازل کی

رَبُّكُمْ ؕ	قَالُوْا	خَيْرًا ؕ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
تمہارے رب نے؟	(تو) وہ کہتے ہیں	خیر (نازل کی اس نے)	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	نیکی کی	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ؕ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾	جَنّٰتُ
(بدلہ ہے) اچھا	اور	البتہ آخرت کا گھر	بہترین ہے	اور	بہت ہی اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	(یعنی) باغات ہیں

عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا
ہمیشہ کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے ہوگا	ان میں	جو کچھ

يَشَآءُوْنَ ؕ	كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
وہ چاہیں گے	اسی طرح	جزا دیتا ہے	اللہ	متقی لوگوں کو	وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انہیں (ان کی روحیں)	فرشتے

طَيِّبِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ
درآنحالیکہ وہ پاک ہوتے ہیں (کفر وشرک سے)	(تو) کہتے ہیں وہ (فرشتے)	سلام ہو	تم پر	تم داخل ہوجاؤ	جنت میں

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
بوجہ ان کے جو	تھے تم	عمل کیا کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے

اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ؕ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَ	مَا
یا	آئے	حکم	آپ کے رب کا	اسی طرح ہی	کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	اور	نہیں

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ
ظلم کیا تھا ان پر اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ (خود ہی)	اپنے نفسوں پر	ظلم کرتے	چنانچہ پہنچیں ان کو	(وہ) برائیاں

مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع
کہ جن کا	انہوں نے ارتکاب کیا	اور	گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ	تھے وہ	اس کے ساتھ	استہزاء کرتے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	شریک ٹھہرائے	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) نہ	ہم عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا
سوائے اس (اللہ) کے	کسی (اور) چیز کی	ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا ہی	اور	نہ	ہم حرام کرتے

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ ط	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ
اس (کے حکم) کے بغیر	کسی چیز کو	اسی طرح	کیا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	چنانچہ نہیں ہے

عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
رسولوں پر (کچھ اور)	مگر	پہنچا دینا	صریح	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	ہر امت میں	رسول	یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ
تم اللہ کی عبادت کرو	اور	تم بچو	طاغوت سے	پھر بعض ان میں سے	وہ تھے جنہیں	اللہ نے ہدایت دی	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ ط	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
بعض ان میں سے	وہ تھے کہ	ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	چنانچہ تم سیر کرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ
انجام	جھٹلانے والوں کا؟	اگر	آپ حرص کریں	ان کو ہدایت پر لانے کی	تو بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

مَنْ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ
اس کو جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی مددگار	اور	انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ ط	بَلٰى	وَعْدًا
اپنی پختہ قسمیں	(کہ) نہیں	دوبارہ اُٹھائے گا	اللہ	اس کو جو	مرجاتا ہے	کیوں نہیں (ضرور اُٹھائے گا)	وعدہ ہے

عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ
اس کے ذمے	سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ وہ واضح کرے	ان کے لیے	وہ چیز کہ

يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾
وہ اختلاف کرتے تھے	اس میں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ بیشک وہی تھے	جھوٹے

اِنَّمَا قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
یقیناً ہمارا کہنا	کسی بھی چیز کے لیے	جب	ہم اس کا ارادہ کریں	یہ (ہوتا ہے) کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا
تو وہ ہوجاتی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں	بعد اس کے کہ	وہ ظلم کیے گئے

ع ۵

وقف لازم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ط	وَ	لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ م	لَوْ	كَانُوْا
البتہ ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے	دنیا میں	اچھا	اور	البتہ آخرت کا اجر	(تو) بہت ہی بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۴۲	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
جانتے!	وہ لوگ جنھوں نے	صبر کیا	اور	اپنے رب پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجے

مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا
آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	چنانچہ تم پوچھو	اہلِ ذکر (اہلِ کتاب) سے	اگر	ہو تم	نہیں

تَعْلَمُوْنَ ۝۴۳	بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
جانتے	(ہم نے بھیجا تھا انھیں) دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ	اور	ہم نے نازل کیا	آپ کی طرف	ذکر (قرآن)

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کے لیے	جو کچھ	نازل کیا گیا ہے	ان کی طرف	اور	تاکہ وہ (بھی)	غور وفکر کریں

اَ	فَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ
کیا	پھر بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	تدبیریں کیں	بری؟	(اس بات سے) کہ	دھنسا دے	اللہ

بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ
ان کو	زمین میں	یا	آئے ان پر	عذاب	جہاں سے	نہ	وہ شعور رکھتے ہوں	یا	وہ پکڑ لے ان کو

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۶	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ	فَاِنَّ
ان کے چلنے پھرنے (کی حالت) میں	پھر نہیں	وہ	عاجز کر سکتے (اللہ کو)	یا	وہ پکڑ لے ان کو	خوف زدگی پر	تو بے شک

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝۴۷	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى مَا
آپ کا رب	البتہ بہت ہی شفقت کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کیا نہیں	انھوں نے دیکھا؟	اس بات کو کہ جو بھی

خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ
اللہ نے پیدا کی	کوئی چیز	جھکتا ہے	اس کا سایہ	دائیں اور بائیں (طرف) سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور	وہ

دٰخِرُوْنَ ۝۴۸	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
(اس کے سامنے) عاجز ہیں	اور	اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتی ہے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے

مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ
کوئی (بھی) چلنے والا (جانور)	اور	فرشتے (بھی)	اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ۝۵۰ (السجدة)	وَ	قَالَ اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا
(جو) ان کے اوپر ہے	اور	وہ کرتے ہیں	(وہی کچھ) جو	وہ حکم دیے جاتے ہیں	اور	اللہ نے کہا	مت	بناؤ تم

النصف

السجدة ۳

الٰهَيْنِ اثْنَيْنِ	اِنَّمَا هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
معبود دو	یقیناً وہ	ایک ہی معبود ہے	سو مجھ ہی سے	چنانچہ تم ڈرو	اور	اسی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا ؕ	اَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	وَ	مَا
اور	(جو) زمین میں ہے	اور	اسی کے لیے ہے	اطاعت	ہمیشہ	کیا	پھر غیر اللہ سے	تم ڈرتے ہو؟	اور	جو کچھ

بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
تمہارے پاس ہے	کوئی بھی نعمت	تو (وہ) اللہ ہی کی طرف سے ہے	پھر	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	تو اُسی کی طرف

تَجْئَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ
تم آہ وزاری کرتے ہو	پھر	جب	وہ ہٹا دیتا ہے	تکلیف	تم سے	(تو) اُسی وقت	ایک فریق	تم میں سے

بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	فَتَمَتَّعُوْا
اپنے رب کے ساتھ	شریک ٹھہرانے لگ جاتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں	ان (نعمتوں) کی جو	ہم نے ان کو دیں	سو تم فائدہ اُٹھا لو

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا
چنانچہ عنقریب	تم جان لوگے (انجام)	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	ان (معبودوں) کے لیے جن کی بابت	وہ نہیں جانتے	ایک حصہ

مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ ؕ	تَاللّٰهِ	لَتُسْئَلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ
اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	اللہ کی قسم!	البتہ تم ضرور پوچھے جاؤ گے	اس چیز کی بابت جو	تھے تم

تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	لَهُمْ	مَا
(اللہ پر) افتراء باندھتے	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے (اولاد سے)	اور	ان کے لیے	(وہ ہے) جو

يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ
وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)	اور	جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان میں سے (کسی) ایک کو	بیٹی (کی پیدائش) کی	(تو) ہو جاتا ہے

وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا
اس کا چہرہ	سیاہ	جب کہ	وہ	غم و غصے سے بھرا ہوتا ہے	وہ چھپتا پھرتا ہے	لوگوں سے	بوجہ اس عار کے	کہ جو

بُشِّرَ	بِهٖ ؕ	اَ	يُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ ؕ
وہ خوشخبری دیا گیا	ساتھ اس کے	کیا	وہ اسے روک (باقی) رکھے	ذلت پر	یا	اس کو گاڑ (دبا) دے	مٹی میں؟

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
آگاہ رہو!	بہت ہی برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر

مَثَلُ السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾	وَ
بری مثال ہے	اور	اللہ کے لیے	سب سے اعلیٰ مثال ہے	اور	وہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور

لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ
اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں کو	بوجہ ان کے ظلم (کرنے) کے	(تو) نہ	وہ چھوڑتا	اس (زمین) پر	کوئی چلنے والا (جاندار)

وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا
اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	ایک وقتِ مقرر تک	پھر جب	آ جاتا ہے	ان کا وقتِ (مقرر)	(تو) نہیں

يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ
وہ پیچھے رہ سکتے	لمحہ بھر	اور	نہ	وہ آگے ہی بڑھ سکتے ہیں (اس وقت سے)	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے

مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَ	تَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ
وہ چیز کہ	وہ (خود اسے) ناپسند کرتے ہیں	اور	بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بے شک	ان کے لیے

الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾
اچھا (انجام) ہے	یقیناً	بلاشبہ	ان کے لیے	آگ ہے	اور	بلاشبہ وہ	(اس میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ
اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	ہم نے (رسول) بھیجے	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے	چنانچہ آراستہ کر دیے	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾
شیطان نے	ان کے اعمال	سو وہ (شیطان)	ان کا دوست ہے	آج بھی	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى
اور	نہیں	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب (قرآن)	مگر	تاکہ آپ بیان کریں	ان کے لیے	وہ چیز کہ

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾
انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	اور	(تاکہ ہو) ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
اور	اللہ نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ساتھ	زمین کو	اس کی موت کے بعد

اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾	وَ	اِنَّ	لَكُمْ
بے شک	اس میں	البتہ نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو (غور سے) سنتے ہیں	اور	بے شک	تمہارے لیے

فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ؕ	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ بَيْنِ
چوپایوں میں	البتہ غور کا سامان ہے	ہم تمہیں پلاتے ہیں	اس میں سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	(یعنی) درمیان میں ہے

فَرْثٍ	وَّ	دَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۶۶	وَ
گوبر کے	اور	خون کے	دودھ	خالص	حلق سے آسانی سے گزر جانے والا ہے	پینے والوں کے لیے	اور

مِنْ ثَمَرٰتِ	النَّخِيْلِ	وَ	الْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ
کچھ پھلوں میں سے	کھجوروں	اور	انگوروں کے (وہ ہیں کہ)	تم بناتے ہو	اس سے	نشہ (آور شراب)	اور

رِزْقًا	حَسَنًا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷	وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ
رزق	اچھا	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	الہام کیا	آپ کے رب نے

اِلَى النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِيْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
شہد کی مکھی کو	یہ کہ	بناتو	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں میں	اور	ان میں جو

يَعْرِشُوْنَ ۝۶۸	ثُمَّ	كُلِيْ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ رَبِّكِ
(بلند) چھتریاں بناتے ہیں لوگ	پھر	کھاتو (یعنی رس چوس)	ہر قسم کے پھلوں سے	پھر چل تو	اپنے رب کے راستوں پر

ذُلُلًا ؕ	يَخْرُجُ	مِنْۢ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	فِيْهِ	شِفَآءٌ
آسان کیے ہوئے	نکلتی ہے	ان کے پیٹوں سے	پینے کی چیز (شہد)	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفا ہے

لِّلنَّاسِ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹	وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ
لوگوں کے لیے	بے شک	اس میں	البتہ عظیم نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اللہ نے پیدا کیا تمہیں

ثُمَّ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْ
پھر	وہ تمہیں وفات دیتا ہے	اور	بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	لوٹائے جاتے ہیں	ناکارہ عمر کی طرف	تاکہ

لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ۝۷۰
نہ	جانے وہ	بعد	جان لینے کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا ہے	نہایت قدرت والا ہے

وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ
اور	اللہ نے	فضیلت دی	تمہارے بعض کو	بعض پر	رزق میں	چنانچہ نہیں ہیں	وہ لوگ جو

فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
فضیلت دیے گئے (رزق میں)	لوٹانے والے	اپنا رزق	ان (غلاموں) پر کہ	(جن کے) مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ

فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ ؕ	اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ
بالآخر وہ (ہوجائیں)	اس (رزق) میں	(ایک دوسرے کے) برابر	کیا پھر اللہ کی نعمت کا	وہ انکار کرتے ہیں؟	اور	اللہ نے بنائیں

لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ	وَ
تمہارے لیے	تم ہی میں سے	بیویاں	اور	اُس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری بیویوں سے	بیٹے	اور

حَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اَ	فَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ
پوتے	اور	اسی نے تمہیں رزق دیا	پاکیزہ (نفیس) چیزوں سے	کیا	پھر بھی باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں؟	اور

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا
اللہ کی نعمتوں کی	وہ	ناشکری کرتے ہیں؟	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	ان کی کہ	نہیں

يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا
وہ اختیار رکھتے	ان کے لیے	رزق کا	آسمانوں سے	اور	زمین سے	کچھ بھی	اور	نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں	لہٰذا مت	تم بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	بے شک	اللہ	جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ
اور	تم	نہیں	جانتے	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام مملوک کی	نہیں	وہ قدرت رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ
کسی چیز پر	اور	(دوسرا) وہ شخص کہ	ہم نے اسے دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے

سِرًّا	وَّ	جَهْرًا ؕ	هَلْ	يَسْتَوٗنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
پوشیدہ طور پر	اور	ظاہر (بھی)	کیا	وہ دونوں برابر ہیں؟	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا
نہیں	جانتے	اور	بیان کی اللہ نے	ایک (اور) مثال	دو مردوں کی	ان میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں

يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا
وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	جب کہ	وہ	(نرا) بوجھ ہے	اپنے مالک پر	جہاں کہیں	وہ اسے بھیجتا ہے	نہیں

يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ
وہ لاتا کوئی بھلائی	کیا	برابر ہے	وہ	اور	(دوسرا) وہ شخص جو	حکم دیتا ہے	انصاف کے ساتھ	اور

ع ۱۲

هُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۶	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَآ
وہ	راہِ راست پر (گامزن) ہے؟	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	نہیں ہے

اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
معاملہ	قیامت کا	مگر	آنکھ جھپکنے کی طرح	یا (بلکہ)	وہ	اس سے بھی قریب تر ہے	بے شک	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۷۷	وَ	اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	جَعَلَ
خوب قادر ہے	اور	اللہ نے تمہیں نکالا	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	تم جانتے تھے	کچھ بھی	اور	اُسی نے بنائے

لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸	اَ	لَمْ	يَرَوْا
تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ
پرندوں کی طرف	(کہ) تابع فرمان ہیں	فضائے آسمان میں	نہیں	روکتا ان کو (فضا میں)	مگر	اللہ ہی	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝۷۹	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے بنائے	تمہارے لیے	تمہارے گھر

سَكَنًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
جائے سکونت	اور	اُسی نے بنائے	تمہارے لیے	چوپایوں کے چمڑوں سے	(ایک قسم کے) گھر (خیمے)	(کہ) تم ان کو ہلکا سمجھتے ہو

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَ
اپنے کوچ کے دن	اور	اپنی اقامت کے دن	اور	(بنایا) ان (بھیڑوں) کی اون سے	اور	ان (اونٹوں) کی پشم سے	اور

اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ۝۸۰	وَ	اللّٰهُ جَعَلَ
ان (بکریوں) کے بالوں سے	گھر کا سامان	اور	کئی فائدے (کی چیزیں)	ایک وقت تک	اور	اللہ ہی نے بنائے

لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ
تمہارے لیے	ان چیزوں سے جو	اس نے پیدا کیں	سائے	اور	اُسی نے بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں

اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَ
چھپنے کی جگہیں (غاریں)	اور	اُسی نے بنائیں	تمہارے لیے	قمیصیں	وہ بچاتی ہیں تمہیں	گرمی (اور سردی) سے	اور

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ
قمیصیں (زرہیں)	وہ بچاتی ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی میں	اسی طرح	وہ (اللہ) پوری کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم

تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾	يَعْرِفُوْنَ
مطیع ہو جاؤ	پھر اگر	وہ منہ پھیریں (اسلام سے)	تو آپ کے ذمے صرف	پہنچا دینا ہے	صریح طور پر	وہ پہچانتے ہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ
اللہ کی نعمت کو	پھر	وہ اس کا انکار کرتے ہیں	اور	ان کے اکثر	کافر ہیں	اور	(یاد کرو) جس دن	ہم کھڑا کریں گے

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا
ہر امت میں سے	ایک گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	اور	نہ

هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الْعَذَابَ	فَلَا
ان سے	توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا	عذاب کو	تو نہ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
کم کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنھوں نے

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ
شرک کیا	اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو	(تو) کہیں گے	اے ہمارے رب!	یہی ہیں	ہمارے وہ شریک	جنھیں

كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾
تھے ہم	پکارتے	تیرے سوا	تو وہ پھینک ماریں گے	ان کی طرف	(یہ) بات (اور کہیں گے)	بلاشبہ تم	یقیناً جھوٹے ہو

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور	وہ پیش کریں گے	اللہ کی بارگاہ میں	اس دن	فرمانبرداری (عاجزی)	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	وہ جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ
تھے وہ	افتراء باندھتے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	انھیں ہم زیادہ دیں گے

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ
عذاب پر عذاب	بوجہ اس کے جو	تھے وہ	فساد کرتے	اور	(یاد کرو) جس دن	ہم کھڑا کریں گے

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ
ہر امت میں (سے)	ایک گواہ	ان پر	انھی میں سے	اور	ہم لائیں گے آپ کو	گواہ	ان لوگوں پر	اور

نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ
ہم نے نازل کی	آپ پر	یہ کتاب (قرآن)	کھول کر بیان کرنے والی ہے	ہر چیز کو	اور	ہدایت	اور

رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ
رحمت	اور	خوشخبری ہے	مسلمانوں کے لیے	بلاشبہ	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان کا	اور

اِيْتَآئِ	ذِی الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ
(امداد) دینے کا	قرابت داروں کو	اور	وہ روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برے کام سے	اور	سرکشی سے

يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	تم پورا کرو	اللہ کا عہد	جب	تم (آپس میں) عہد و پیماں کرو

وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ
اور	نہ	تم توڑو	(اپنی) قسمیں	ان کو پختہ کر لینے کے بعد	حالانکہ	تحقیق	تم نے بنا لیا ہے اللہ کو	اپنے (عہد) پر

كَفِيْلًا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
ضامن	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو تم	اس عورت کے مانند	جس نے توڑ ڈالا

غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ
اپنا کاتا ہوا سوت	مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	(کہ) بناؤ تم	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ

بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ اُمَّةٍ ؕ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ
آپس میں	اس لیے کہ	ہو	ایک جماعت	وہ	بڑھی ہوئی ہو (مالِ وافر میں)	دوسری جماعت سے	یقیناً	تمہیں آزماتا ہے

اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ
اللہ	اس (عہد و پیمان) کے ساتھ	اور	البتہ وہ ضرور بیان کرے گا	تمہارے لیے	قیامت کے دن	وہ چیز کہ	تھے تم

فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ
اس میں	اختلاف کیا کرتے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو بنا دیتا تمہیں	ایک ہی امت	اور	لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا
جسے	چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	البتہ تم ضرور سوال کیے جاؤ گے	ان کی بابت جو

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ
تھے تم	عمل کرتے	اور	مت	تم بناؤ	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ	آپس میں	کہ ڈگمگا جائے

قَدَمٌۢ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
قدم (اسلام سے)	اس کے جمنے کے بعد	اور	تم چکھو	سزا (دنیا میں)	بوجہ اس کے کہ	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے

وَ	لَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	ثَمَنًا
اور	(ہوگا) تمہارے لیے	عذاب	بہت بڑا (آخرت میں)	اور	نہ	تم خریدو	اللہ کے عہد کے بدلے میں	قیمت

قَلِيْلًا ؕ	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾
تھوڑی (دنیوی فائدہ)	یقیناً جو	(اجر) اللہ کے ہاں ہے	وہ	بہت ہی بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہوتم	جانتے

مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ ؕ	وَ
جو کچھ	تمہارے پاس ہے	وہ فنا ہو جائے گا	اور	جو (ثواب)	اللہ کے پاس ہے	وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے	اور

لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا
البتہ ہم ضرور بدلے (میں) دیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	صبر کیا	ان کا اجر وثواب	زیادہ اچھا ہے	اس سے جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
عمل کرتے	جس نے	عمل کیا	نیک	کوئی مرد ہو	یا	عورت	جب کہ	وہ	مومن ہو

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
تو ہم ضرور زندگی بخشیں گے اس کو (دنیا میں)	پاکیزہ زندگی	اور	البتہ ہم ضرور بدلے (میں) دیں گے ان کو	ان کا اجر وثواب

بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
زیادہ اچھا	اس سے جو	تھے وہ	عمل کرتے	چنانچہ جب	آپ پڑھنے لگیں	قرآن	تو پناہ طلب کریں	اللہ کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
شیطان مردود سے	بلاشبہ وہ (شیطان)	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	اور

عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾	اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
اپنے رب پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اس کا غلبہ تو صرف	ان لوگوں پر ہے جو	اس سے دوستی کرتے ہیں	اور	(ان پر) جو	وہ

بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع	وَ	اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ	وَّ
اس (اللہ) کے ساتھ	شریک ٹھہراتے ہیں	اور	جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت کو	بجائے	(دوسری) آیت کے	اور

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُفْتَرٍ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ نازل کرتا ہے	(تو) کہتے ہیں وہ (کافر)	یقیناً تو خود	گھڑ لانے والا ہے	بلکہ	اکثر ان کے

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ
نہیں	جانتے	آپ کہہ دیجیے	نازل کیا ہے اس (قرآن) کو	جبریل نے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ
تا کہ وہ (اللہ) ثابت (قدم) رکھے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	ہدایت ہے	اور	خوشخبری ہے	مسلمانوں کے لیے	اور

لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ ؕ	لِسَانُ
البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	کہ بے شک وہ (کفار)	کہتے ہیں کہ	یقیناً	سکھاتا ہے اس کو (یہ قرآن)	ایک آدمی	(حالانکہ) زبان

الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّ	هٰذَا	لِسَانٌ عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾
اس شخص کی کہ	غلط نسبت کرتے ہیں وہ (قرآن کی)	اس کی طرف	عجمی (غیر فصیح) ہے	اور	یہ (قرآن تو)	عربی زبان ہے	واضح

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کی آیات کے ساتھ	نہیں	انہیں ہدایت دیتا	اللہ	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ
بہت دردناک عذاب ہے	یقیناً	باندھتے ہیں	جھوٹ	وہی لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ کی آیات کے ساتھ	اور

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ
وہ لوگ	وہی ہیں جھوٹے	جو شخص	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان کے بعد	سوائے	اس شخص کے جو	مجبور کیا جائے

وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ
جب کہ	اس کا دل	مطمئن ہو	ایمان پر	اور	لیکن	وہ شخص جس نے	کھول دیا	کفر کے ساتھ	سینہ (اپنا)	تو ایسے لوگوں پر

غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
غضب ہے	اللہ کا	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بہت بڑا	یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے	پسند کیا	زندگانی دنیا کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ
آخرت پر	اور	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	یہ	وہ لوگ ہیں کہ	اللہ نے مہر لگا دی ہے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ
ان کے دلوں پر	اور	ان کے کانوں پر	اور	ان کی آنکھوں پر	اور	یہ لوگ	وہی ہیں غافل	یقیناً	بلاشبہ وہ لوگ

فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا
آخرت میں	وہی خسارہ پانے والے ہیں	پھر	بلاشبہ	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ہجرت کی	بعد اس کے کہ

فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ	صَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ
وہ آزمائے گئے	پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور	انہوں نے صبر کیا	بے شک	آپ کا رب	اس کے بعد	البتہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾	يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَّفْسِهَا	وَ	تُوَفّٰى
نہایت رحم کرنے والا ہے	(یاد کرو) جس دن	آئے گا	ہر	نفس	جھگڑتا ہوا	اپنی بابت	اور	پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾	وَ	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً
ہر نفس کو	(اس کا) جو	اس نے عمل کیا	درآنحالیکہ	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اور	اللہ نے بیان کی	مثال	ایک بستی کی

كَانَتْ	اٰمِنَةً	مُّطْمَىِٕنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ
کہ تھی وہ	امن والی	چین والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	بافراغت	ہر جگہ سے	پھر ناشکری کی اس (کے باشندوں) نے

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَ	الْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾
اللہ کی نعمتوں کی	تو اللہ نے چکھا دیا اس (بستی والوں) کو	لباس	بھوک کا	اور	خوف کا	بوجہ اس کے جو	تھے وہ کرتے

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ
اور	البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس	ایک رسول	انہی میں سے	چنانچہ انہوں نے اس کو جھٹلایا	تو آپکڑا ان کو	عذاب نے	اس حال میں کہ

هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اشْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ
وہ	ظالم تھے	چنانچہ کھاؤ تم	اس میں سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور	تم شکر کرو	اللہ کی نعمت کا

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾	اِنَّمَا حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ
اگر	ہو تم	خاص اسی کی	عبادت کرتے	یقیناً اس (اللہ) نے حرام کیا ہے	تم پر	مردار	اور	خون	اور

لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ
خنزیر کا گوشت	اور	وہ چیز کہ	نام پکارا جائے	اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	پھر جو شخص کہ	لاچار ہو جائے وہ

غَيْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾	وَ	لَا
نہ ہو سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	نہ

تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا
تم کہو	اس کو کہ	بیان کرتی ہیں (اس کی بابت)	تمہاری زبانیں	جھوٹ	(کہ) یہ	حلال ہے	اور	یہ

حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
حرام ہے	تاکہ تم باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بے شک	وہ لوگ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں

يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ؕ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ
وہ فلاح پائیں گے	(ان کے لیے) فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	ان کے لیے	بہت دردناک عذاب ہے	اور	ان لوگوں پر جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا تھا	جو کچھ کہ	ہم نے بیان کیا ہے	آپ پر	اس سے پہلے	اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا
اور	لیکن	تھے وہ	(خود) اپنے نفسوں پر	ظلم کرتے	پھر	بے شک	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	عمل کیے

السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
برے	جہالت کی وجہ سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اور	(اپنی) اصلاح کر لی	بے شک	آپ کا رب

مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا
اس (توبہ) کے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	ابراہیم	تھا	ایک امت	فرمانبردار	اللہ کا	حق کا پرستار

وَ	لَمْ	يَكُ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰهُ	وَ
اور	نہ	تھا وہ	مشرکوں میں سے	شکر کرنے والا تھا	اُس (اللہ) کی نعمتوں کا	اس (اللہ) نے اسے چن لیا تھا	اور

هَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اس نے اسے ہدایت دی تھی	راہِ راست کی طرف	اور	ہم نے اسے دی	دنیا میں	نیکی (اچھائی)	اور	بلاشبہ وہ	آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
یقیناً صالح لوگوں میں سے ہوگا	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	یہ کہ	آپ پیروی کریں	ملت ابراہیم کی

حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ
جو حق کا پرستار تھا	اور	نہ	تھا وہ	مشرکوں میں سے	یقیناً	بنایا گیا تھا	ہفتے کا دن (قابلِ تعظیم)	ان لوگوں پر جنہوں نے

اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
اختلاف کیا تھا	اس میں	اور	بے شک	آپ کا رب	البتہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس چیز کی بابت کہ

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾	اُدْعُ	اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَ
تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	(اے پیغمبر!) بلائیے (لوگوں کو)	اپنے رب کے راستے کی طرف	حکمت کے ساتھ	اور

الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	وَ	جَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ
اچھی نصیحت (کے ساتھ)	اور	بحث کیجیے ان سے	اس طریقے کے ساتھ کہ	وہ	بہت اچھا ہو	بلاشبہ	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾	وَ
وہ	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور

اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ ط	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اگر	تم بدلہ لو	تو بدلہ لو	برابر اس (تکلیف) کے	جو	تم ایذا دیے گئے ہو	ساتھ اس کے	اور	البتہ اگر	تم صبر کرو

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا
تو وہ (صبر)	بہت بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	آپ صبر کیجیے	اور	نہیں ہے	آپ کا صبر کرنا	مگر

بِاللّٰهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اللہ (کی توفیق) ہی سے	اور	نہ	آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ	ہوں آپ	تنگی میں	اس سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع
بلاشبہ	اللہ	ساتھ ہے	ان لوگوں کے جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اور	(ساتھ) ان لوگوں کے کہ	وہ	نیکی کرنے والے ہیں

سورۃ بنی اسرآءیل (۱۷) مکیۃ (۵۰) | رکوعاتھا ۱۲ آیاتھا ۱۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سبحن	الذی	اسری بعبدہ	لیلا	من المسجد الحرام	الی المسجد الاقصا	الذی
پاک ہے	وہ (اللہ) جو	لے گیا اپنے بندے کو	رات کے ایک حصے میں	مسجدِ حرام (بیت اللہ) سے	مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک	وہ جو

برکنا	حولہ	لنریہ	من ایتنا ط	انہ ھو	السمیع	البصیر ①
ہم نے برکت رکھی تھی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم اس کو دکھائیں	اپنی کچھ نشانیاں	بلاشبہ وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

و	اتینا	موسی	الکتب	و	جعلنہ	ھدی	لبنی اسرآءیل	الا	تتخذوا
اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	اور	ہم نے اسے بنایا	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	یہ کہ نہ	تم پکڑو

من دونی	وکیلا ②	ذریۃ	من	حملنا	مع نوح ط	انہ	کان
میرے سوا	(کسی کو بھی) کارساز	(اے) اولاد	ان لوگوں کی جنہیں	ہم نے (کشتی میں) سوار کیا تھا	نوح کے ساتھ	بے شک وہ	تھا

عبدا	شکورا ③	و	قضینا	الی بنی اسرآءیل	فی الکتب	لتفسدن
بندہ	نہایت شکرگزار	اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	بنی اسرائیل کو	کتاب (تورات) میں	البتہ تم ضرور فساد کرو گے

فی الارض	مرتین	و	لتعلن	علوا	کبیرا ④	فاذا	جآء	وعد	اولھما
زمین میں	دوبار	اور	البتہ تم ضرور سرکشی کرو گے	سرکشی	بہت بڑی	پھر جب	آ گیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلا

بعثنا	علیکم	عبادا	لنا	اولی باس شدید	فجاسوا	خلل الدیار ط
(تو) ہم نے مسلط کر دیے	تم پر	بندے	اپنے	نہایت سخت لڑائی والے	تو وہ گھس گئے	شہروں کے درمیان (قتل و غارت کے لیے)

و	کان	وعدا	مفعولا ⑤	ثم	رددنا	لکم	الکرۃ	علیھم	و
اور	تھا یہ	وعدہ	(پورا) کیا ہوا	پھر	ہم نے دوبارہ دے دیا	تمہیں	غلبہ	ان پر	اور

امددنکم	باموال	و	بنین	و	جعلنکم	اکثر	نفیرا ⑥	ان
ہم نے تمہاری مدد کی	مالوں کے ساتھ	اور	بیٹوں کے (ساتھ)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں	زیادہ	تعداد میں	اگر

احسنتم	احسنتم	لانفسکم	و	ان	اساتم	فلھا ط	فاذا
تم نیکی (اچھائی) کرو گے	(تو) نیکی کرو گے	اپنے نفسوں کے لیے	اور	اگر	تم برائی کرو گے	تو (وہ بھی) انہی کے لیے ہوگی	پھر جب

جآء	وعد	الاخرۃ	لیسوءا	وجوھکم	و	لیدخلوا	المسجد
آیا	وعدہ	دوسرا (تو مسلط کیے ہم نے اور بندے تم پر)	تاکہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے	اور	تاکہ وہ داخل ہو جائیں	مسجدِ (اقصیٰ) میں

كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ	لِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا ⑦	عَسٰى
جیسا کہ	وہ داخل ہوئے تھے اس میں	پہلی بار	اور	تاکہ وہ تباہ کردیں	اس چیز کو جس پر	وہ غالب آئیں	(مکمل) تباہ کرنا	قریب ہے

رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَ	اِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا ۘ	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ
تمہارا رب	یہ کہ	وہ تم پر رحم کرے	اور	اگر	تم دوبارہ (سرکشی) کروگے	تو ہم بھی دوبارہ (سزا) دیں گے	اور	ہم نے بنایا ہے	جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ⑧	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ
کافروں کے لیے	قید خانہ	بے شک	یہ	قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس (راہ) کی کہ	وہ	سب (راہوں) سے سیدھی ہے

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا ⑨
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بے شک	ان کے لیے ہے	اجر	بہت بڑا

وَّ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ⑩	وَ
اور	(یہ کہ) بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور

يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ⑪	وَ
دعا مانگتا ہے	انسان	برائی کی	اپنے بھلائی کی دعا مانگنے کی طرح	اور	ہے	انسان	نہایت جلد باز	اور

جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ	الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ	اٰيَةَ
ہم نے بنایا	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹادی	نشانی	رات کی	اور	ہم نے بنادی	نشانی

النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ
دن کی	دکھلانے والی (چیزوں کو)	تاکہ تم تلاش کرو	فضل (رزق)	اپنے رب کا	اور	تاکہ تم جان لو	گنتی	سالوں کی

وَ	الْحِسَابَ ؕ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا ⑫	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ
اور	حساب	اور	ہر چیز	ہم نے اس کو خوب بیان کیا	تفصیل سے	اور	ہر	انسان

اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا
ہم نے لازم کردیا اس کے لیے	اس کا عمل	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن	ایک کتاب

يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ⑬	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ ؕ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ
وہ اسے پائے گا	کھلی ہوئی	(اسے کہا جائے گا) پڑھ لے!	اپنا اعمال نامہ	کافی ہے	تیرا نفس ہی	آج	تجھ پر

حَسِيْبًا ⑭ ؕ	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
حساب لینے والا	جس شخص نے	ہدایت پائی	تو یقیناً وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس (کے فائدے) کے لیے ہی	اور	جو کوئی

ضَلَّ	فَاِنَّمَا يَضِلُّ	عَلَيْهَا ؕ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
گمراہ ہوا	تو یقیناً وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے (نفس) پر ہی	اور	نہیں	بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ

اُخْرٰى ؕ	وَ	مَا	كُنَّا	مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ⑮	وَ	اِذَآ
کسی دوسری (جان) کا	اور	نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	حتی کہ	ہم بھیجتے ہیں	کوئی رسول	اور	جب

اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا
ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو	(تو) ہم حکم دیتے ہیں	اس کے خوشحال لوگوں کو	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں

فِيْهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا ⑯	وَ	كَمْ
اس میں	پھر ثابت ہو جاتی ہے	اس (بستی) پر	بات (عذاب کی)	تو ہم اس کو تباہ کر دیتے ہیں	(مکمل) تباہ کرنا	اور	کتنی ہی

اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
ہلاک کر دیں ہم نے	قومیں	نوح کے بعد؟	اور	کافی ہے	آپ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ⑰	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ
خوب خبر رکھنے والا	(ان کو) خوب دیکھنے والا	جو کوئی	ہے	چاہتا	جلدی والی (دنیا)	(تو) ہم جلدی دے دیتے ہیں	اس کو

فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ
اس (دنیا) میں	جو کچھ	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے	ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم ٹھہرا دیتے ہیں	اس کے لیے	جہنم

يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ⑱	وَ	مَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	سَعٰى
وہ اس میں داخل ہوگا	ملامت زدہ	دھتکارا ہوا	اور	جو کوئی	چاہتا ہے	آخرت	اور	کوشش کرتا ہے

لَهَا	سَعْيَهَا	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ⑲
اس کے لیے	اس کے لائق کوشش	جب کہ	وہ	مومن ہے	تو یہی لوگ ہیں	(کہ) ہے	ان کی کوشش	قابلِ قدر

كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ
ہر ایک کو	ہم نوازتے ہیں	اُن کو بھی	اور	اِن کو بھی	آپ کے رب کے عطیے سے	اور	نہیں	ہے	عطیہ

رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ⑳	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ	وَ
آپ کے رب کا	روکا ہوا (کسی سے بھی)	دیکھیے	کس طرح	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض کو	بعض پر؟	اور

لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ㉑	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ
یقیناً آخرت	بڑھ کر ہے	درجوں میں	اور	بڑھ کر ہے	باعتبار فضیلت کے	نہ	آپ ٹھہرائیں	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾	وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
کوئی دوسرا الٰہ	پھر آپ بیٹھ رہیں گے	ملامت زدہ	بے یارومددگار	اور	فیصلہ کر دیا	آپ کے رب نے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو

اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ؕ	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ
مگر	اُسی کی	اور	ماں باپ کے ساتھ	حسنِ سلوک کرو	اگر	پہنچے	تیرے سامنے	بڑھاپے کو	ان میں سے ایک

اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ	لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّ	لَا	تَنْهَرْهُمَا	وَ	قُلْ	لَّهُمَا
یا	وہ دونوں ہی	تو نہ	تو کہہ	ان سے	اُف بھی	اور	نہ	تو انہیں جھڑک	اور	تو کہہ	ان دونوں کے لیے

قَوْلًا	كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ	وَ	قُلْ
بات	نرم (لہجے میں)	اور	تو جھکائے رکھ	ان دونوں کے لیے	بازو	عاجزی کا	نیازمندی سے	اور	کہہ

رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ ؕ	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا
اے رب!	رحم فرما ان دونوں پر	جیسا کہ	انہوں نے میری پرورش کی	بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	اسے جو

فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ
تمہارے دلوں میں ہے	اگر	ہو گے تم	صالح	تو بلاشبہ وہ	ہے	(اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کے لیے

غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾	وَ	اٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الْمِسْكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا
بہت بخشنے والا	اور	دے تو	قرابت دار کو	اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو (بھی)	اور	نہ

تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ ؕ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ
تو فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	یقیناً	فضول خرچی کرنے والے	ہیں	بھائی	شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان

لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ
اپنے رب کا	نہایت ناشکرا	اور	اگر	تو اعراض کرے	ان سے	رحمت تلاش کرتے ہوئے	اپنے رب کی

تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾	وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً
جس کی تو امید رکھتا ہے	تو تو کہہ	ان کے لیے	بات	آسان نرم	اور	نہ	تو رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا

اِلٰى عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾	اِنَّ
اپنی گردن کے ساتھ	اور	نہ	کھول دے اسے	بالکل کھول دینا	کہ بیٹھ رہے تو	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بے شک

رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
آپ کا رب ہی	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ	ہے	اپنے بندوں کی

خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ ؕ
خوب خبر رکھنے والا	(ان کو) خوب دیکھنے والا	اور	مت	تم قتل کرو	اپنی اولاد کو	ڈرتے ہوئے	مفلسی سے

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ ؕ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا ﴿٣١﴾	وَ	لَا
ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں	اور	تمہیں بھی	بلاشبہ	ان کو قتل کرنا	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور	مت

تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ؕ	وَ	سَآءَ	سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
تم قریب جاؤ	زنا کے	یقیناً وہ	ہے	بے حیائی	اور	برا	راستہ	اور	مت	تم قتل کرو	اس جان کو	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا
حرام کیا ہے اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور	جو کوئی	قتل کیا جائے	مظلوم	تو تحقیق	ہم نے کر دیا ہے

لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾
اس کے وارث کے لیے	غلبہ	لہٰذا نہ	وہ زیادتی کرے	قتل میں	بے شک وہ (وارث)	ہے	مدد دیا ہوا

وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
اور	مت	تم قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	اس طریقے کے ساتھ کہ	وہ	بہت ہی اچھا ہو	یہاں تک کہ

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْئُوْلًا ﴿٣٤﴾
پہنچ جائے وہ (یتیم)	اپنی جوانی کو	اور	تم پورا کرو	عہد کو	بلاشبہ	عہد (کی بابت)	ہوگی	باز پرس

وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ
اور	تم پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو	اور	تم تولو	سیدھی ترازو کے ساتھ	یہ	بہت ہی بہتر ہے	اور

اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ ؕ	اِنَّ
بہت اچھا ہے	باعتبار انجام کے	اور	نہ	آپ پیچھا کریں	اس چیز کا کہ	نہیں ہے	آپ کو	اس کا	کوئی علم	بے شک

السَّمْعَ	وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُوْلًا ﴿٣٦﴾	وَ	لَا
کان	اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک ان میں سے	ہوگی	اس کی بابت	باز پرس	اور	مت

تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
تو چل	زمین میں	اتراتے ہوئے	بلاشبہ تو	ہرگز نہیں	پھاڑ سکے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں کو

طُوْلًا ﴿٣٧﴾	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾	ذٰلِكَ	مِمَّآ
لمبائی میں	تمام	یہ (مذکورہ کام)	ہے	برائی ان کی	آپ کے رب کے نزدیک	ناپسند	یہ	اس میں سے ہے جو

اَوْحٰی	اِلَیْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
وحی کی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	تم ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا

فَتُلْقٰی	فِیْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾	اَ	فَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ
پس تم ڈال دیے جاؤ گے	جہنم میں	ملامت زدہ	دھتکارے ہوئے	کیا	پھر تمہیں چن لیا ہے	تمہارے رب نے

بِالْبَنِیْنَ	وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا ؕ	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾
بیٹوں کے ساتھ؟	اور	بنالیا (خود)	فرشتوں کو	بیٹیاں؟	بلاشبہ تم	البتہ کہتے ہو	بات	بڑی (خطرناک)

وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا ؕ	وَ	مَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	اس قرآن میں	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	اور	نہیں	یہ ان کو زیادہ کرتا	مگر

نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا
نفرت ہی میں	کہہ دیجیے!	اگر	ہوتے	اس (اللہ) کے ساتھ	دیگر معبود	جیسا کہ	وہ (مشرک) کہتے ہیں	(تو) اس وقت

لَّابْتَغَوْا	اِلٰی ذِی الْعَرْشِ	سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا
ضرور تلاش کرتے وہ (معبود)	عرش والے (اللہ) کی طرف	کوئی راستہ	وہ پاک ہے	اور	برتر ہے	ان سے جو

یَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ
وہ (مشرک) کہتے ہیں	برتر	بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی	ساتوں آسمان	اور	زمین (بھی)	اور

مَنْ	فِیْهِنَّ ؕ	وَ	اِنْ	مِّنْ شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	لٰكِنْ	لَّا
جو (مخلوق)	ان میں ہے	اور	نہیں ہے	کوئی چیز	مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کیساتھ	اور	لیکن	نہیں

تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِیْحَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾	وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ
تم سمجھتے	ان کی تسبیح	بلاشبہ وہ	ہے	نہایت حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور	جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن

جَعَلْنَا	بَیْنَكَ	وَ	بَیْنَ الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
تو ہم بنا دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور	ان لوگوں کے درمیان جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	پردہ

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ
چھپا ہوا	اور	ہم نے بنا دیے	ان کے دلوں پر	پردے	(اس سے) کہ	وہ اس کو سمجھیں	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ

وَ	اِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾
اور	جب	آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اُسی کا	(تو) وہ پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں کے بل	نفرت سے

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖۤ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ
ہم	خوب جانتے ہیں	جس غرض سے	وہ غور سے سنتے ہیں	اس (قرآن) کو	جب	وہ کان لگاتے ہیں	آپکی طرف	اور

اِذْ	هُمْ	نَجْوٰۤى	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
جب	وہ	سرگوشیاں کرتے ہیں (آپس میں)	(یعنی) جب	کہتے ہیں	ظالم لوگ	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر

رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
سحر زدہ آدمی کی	دیکھیے	کس طرح	وہ بیان کرتے ہیں	آپ کیلیے	مثالیں؟	لہٰذا وہ گمراہ ہوگئے	سو نہیں	وہ پا سکتے

سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾	وَ	قَالُوْۤا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا
راستہ (سیدھا)	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	اور	چورا چورا	(تو) کیا	بے شک ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾	قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾	اَوْ
البتہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے	پیدا کرکے	نئے سرے سے؟	کہہ دیجیے!	تم ہو جاؤ!	پتھر	یا	لوہا	یا

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ
کوئی (اور) مخلوق	اس میں سے جو	بڑی معلوم ہو	تمہارے سینوں (دلوں) میں	پھر عنقریب وہ کہیں گے	کون

يُّعِيْدُنَا ؕ	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اِلَيْكَ
ہمیں دوبارہ لوٹائے گا؟	آپ کہہ دیں	وہی جس نے	تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	پھر عنقریب وہ ہلائیں گے	آپ کی طرف

رُءُوْسَهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ ؕ	قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾	يَوْمَ
اپنے سر	اور	وہ کہیں گے	کب ہوگا	وہ؟	کہہ دیجیے	شاید	کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن

يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
وہ (اللہ) تمہیں بلائے گا	تو تم تعمیل کروگے	اس کی حمد کرتے ہوئے	اور	تم گمان کروگے	کہ نہیں	تم ٹھہرے	مگر

قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾	وَ	قُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
تھوڑا (سا وقت)	اور	کہہ دیجیے	میرے بندوں سے	(کہ) وہ کہیں	وہ بات کہ	وہ	بہت ہی اچھی ہے	بے شک	شیطان

يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾	رَبُّكُمْ
جھگڑا ڈلواتا ہے	ان کے درمیان	بے شک	شیطان	ہے	انسان کے لیے	دشمن	صریح	تمہارا رب

اَعْلَمُ	بِكُمْ ؕ	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ ؕ	وَ	مَاۤ
خوب جانتا ہے	تمہیں	اگر	وہ چاہے	(تو) تم پر رحم کرے	یا	اگر	وہ چاہے	(تو) تمہیں عذاب دے	اور	نہیں

أَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾	وَ	رَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
ہم نے آپ کو بھیجا	ان پر	ذمے دار (بنا کر)	اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہیں	اور

الْأَرْضِ ط	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾
زمین (میں ہیں)	اور	البتہ تحقیق	ہم نے فضیلت دی	بعض نبیوں کو	بعض پر	اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور

قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ	عَنْكُمْ
کہہ دیجیے	تم بلاؤ	ان کو جنھیں	تم (معبود) سمجھتے ہو	اس (اللہ) کے سوا	چنانچہ نہیں	وہ اختیار رکھتے	تکلیف ہٹانے کا	تم سے

وَ	لَا	تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	إِلٰى رَبِّهِمُ
اور	نہ	(اسے) بدلنے ہی کا	یہ لوگ	جنھیں	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	وہ تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف

الْوَسِيْلَةَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ	وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَ	يَخَافُوْنَ
ذریعۂ قرب	(کہ) کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے (اللہ کے)	اور	وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	وہ ڈرتے ہیں

عَذَابَهٗ ط	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾	وَ	إِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	إِلَّا
اس کے عذاب سے	بلاشبہ	عذاب	آپ کے رب کا	(واقعی) ہے	ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی بستی	مگر

نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	أَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا ط	كَانَ
ہم	اسے ہلاک کرنے والے ہیں	روزِ قیامت سے پہلے	یا	اسے عذاب دینے والے ہیں	عذاب	شدید	ہے

ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾	وَ	مَا	مَنَعَنَآ	أَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	إِلَّآ	أَنْ
یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور	نہیں	ہمیں منع کیا	(اس سے) کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں	مگر	(اس بات نے) کہ

كَذَّبَ	بِهَا	الْأَوَّلُوْنَ ط	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً
جھٹلایا تھا	ان کو	پہلے لوگوں نے	اور	ہم نے دی تھی	قومِ ثمود کو	اونٹنی	(نشانی) واضح

فَظَلَمُوْا	بِهَا ط	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	إِلَّا	تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾	وَ	إِذْ
تو انھوں نے ظلم کیا تھا	اس کے ساتھ	اور	نہیں	ہم بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کے لیے	اور	جب

قُلْنَا	لَكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِالنَّاسِ ط	وَ	مَا	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا
ہم نے کہا	آپ سے	تحقیق	آپ کے رب نے	گھیرا ہوا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں	ہم نے بنایا	اس رؤیا (دیکھنے) کو

الَّتِيْٓ	أَرَيْنٰكَ	إِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	الشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ
وہ جو	ہم نے دکھایا آپ کو	مگر	ایک آزمائش	لوگوں کے لیے	اور	اس درخت (زقوم) کو بھی	جس پر لعنت کی گئی

فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ	وَ	نُخَوِّفُهُمۡ	فَمَا	یَزِیۡدُهُمۡ	اِلَّا	طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا ۶۰	وَ	اِذۡ
قرآن میں	اور	ہم انہیں ڈراتے ہیں	پھر نہیں	بڑھاتا انہیں (ہمارا ڈرانا)	مگر	زیادہ بڑی سرکشی ہی میں	اور	جب

قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِکَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِبۡلِیۡسَ ؕ	قَالَ	ءَ	اَسۡجُدُ
ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے کہا	کیا	میں سجدہ کروں

لِمَنۡ	خَلَقۡتَ	طِیۡنًا ۶۱	قَالَ	اَرَءَیۡتَکَ	هٰذَا الَّذِیۡ	کَرَّمۡتَ	عَلَیَّ	لَئِنۡ
اسے جسے	تو نے پیدا کیا ہے	مٹی سے؟	اس (ابلیس) نے کہا	دیکھ تو	یہ شخص جسے	تو نے بزرگی دی	مجھ پر	البتہ اگر

اَخَّرۡتَنِ	اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ	لَاَحۡتَنِکَنَّ	ذُرِّیَّتَهٗۤ	اِلَّا
تو نے مجھے مہلت دی	قیامت کے دن تک	تو البتہ ضرور میں جڑ سے اُکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد کو	ماسوائے

قَلِیۡلًا ۶۲	قَالَ	اذۡهَبۡ	فَمَنۡ	تَبِعَکَ	مِنۡهُمۡ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُکُمۡ
تھوڑے سے لوگوں کے	اس (اللہ) نے کہا	جا	پھر جو	تیری پیروی کرے گا	ان میں سے	تو بلاشبہ	جہنم ہی	تمہاری سزا ہے

جَزَآءً	مَّوۡفُوۡرًا ۶۳	وَ	اسۡتَفۡزِزۡ	مَنِ	اسۡتَطَعۡتَ	مِنۡهُمۡ	بِصَوۡتِکَ	وَ
سزا	پوری پوری	اور	بہکا لے	جس کو	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز کے ساتھ	اور

اَجۡلِبۡ	عَلَیۡهِمۡ	بِخَیۡلِکَ	وَ	رَجِلِکَ	وَ	شَارِکۡهُمۡ	فِی الۡاَمۡوَالِ	وَ	الۡاَوۡلَادِ
کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور	اپنے پیادے	اور	تو شریک بن جا ان کا	مالوں میں	اور	اولاد میں

وَ	عِدۡهُمۡ ؕ	وَ	مَا	یَعِدُهُمُ	الشَّیۡطٰنُ	اِلَّا	غُرُوۡرًا ۶۴	اِنَّ	عِبَادِیۡ	لَیۡسَ
اور	انہیں (جھوٹے) وعدے دے	اور	نہیں	وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	فریب ہی کا	بے شک	میرے بندے	نہیں ہے

لَکَ	عَلَیۡهِمۡ	سُلۡطٰنٌ ؕ	وَ	کَفٰی	بِرَبِّکَ	وَکِیۡلًا ۶۵	رَبُّکُمُ	الَّذِیۡ	یُزۡجِیۡ
تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور	کافی ہے	آپ کا رب	بطور کارساز	تمہارا رب	(تو) وہ ہے جو	چلاتا ہے

لَکُمُ	الۡفُلۡکَ	فِی الۡبَحۡرِ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	کَانَ	بِکُمۡ	رَحِیۡمًا ۶۶
تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل (رزق)	بے شک وہ	ہے	تمہارے ساتھ	بہت رحم کرنے والا

وَ	اِذَا	مَسَّکُمُ	الضُّرُّ	فِی الۡبَحۡرِ	ضَلَّ	مَنۡ	تَدۡعُوۡنَ	اِلَّاۤ
اور	جب	تمہیں پہنچتی ہے	تکلیف	سمندر میں	(تو) گم ہو جاتے ہیں	وہ جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے

اِیَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰکُمۡ	اِلَی الۡبَرِّ	اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ	وَ	کَانَ	الۡاِنۡسَانُ
اس (ایک اللہ) کے	پھر جب	وہ تمہیں نجات دے دیتا ہے	خشکی کی طرف	(تو) تم منہ پھیر لیتے ہو	اور	ہے	انسان

كَفُوْرًا﴿٦٧﴾	اَ	فَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
بہت ناشکرا	کیا	پھر تم بے خوف ہو گئے ہو	اس سے کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	خشکی کی ایک جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا﴿٦٨﴾	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ
تم پر	سنگ ریزوں والی سخت ہوا؟	پھر	نہ	پاؤ تم	اپنے لیے	کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	اس سے کہ

يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ	تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ
وہ تمہیں لوٹا دے	اُسی (سمندر) میں	دوسری بار	پھر وہ بھیجے	تم پر	توڑ پھوڑ دینے والی	ہوا؟	بالآخر وہ تمہیں غرق کر دے

بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا﴿٦٩﴾	وَ	لَقَدْ
بوجہ اس کے کہ	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	پاؤ تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کے بدلے	کوئی پیچھا کرنے والا	اور	البتہ تحقیق

كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ اٰدَمَ	وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ
ہم نے عزت دی	بنی آدم کو	اور	ہم نے انہیں سوار کیا	خشکی میں	اور	تری (میں)	اور	ہم نے ان کو رزق دیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا﴿٧٠﴾ ع
پاکیزہ (چیزوں) سے	اور	ہم نے ان کو فضیلت دی	بہت (سی مخلوقات) پر	ان میں سے جن کو	ہم نے پیدا کیا	بڑی فضیلت

يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ اُنَاسٍۢ	بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
جس دن	ہم بلائیں گے	تمام انسانوں کو	ان کے امام کے ساتھ	پھر جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا﴿٧١﴾	وَ	مَنْ	كَانَ
تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنے اعمال نامے	اور	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے تاگے برابر بھی	اور	جو کوئی	ہے

فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا﴿٧٢﴾	وَ	اِنْ
اس (دنیا) میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ سے	اور	بلاشبہ

كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا
قریب تھا کہ وہ	البتہ پھسلا دیتے آپ کو	اس چیز سے جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر (باتیں)

غَيْرَهٗ	وَ	اِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا﴿٧٣﴾	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ ثَبَّتْنٰكَ
سوائے اس (وحی) کے	اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے وہ آپ کو	دوست	اور	اگر	نہ	ہم آپ کو ثابت (قدم) رکھتے

لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا	قَلِيْلًا﴿٧٤﴾	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ
تو البتہ تحقیق	قریب تھے آپ کہ	جھک جاتے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ہم ضرور چکھاتے آپ کو

ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ	ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	وَ	اِنْ
دگنا (عذاب)	زندگی میں	اور	دگنا (عذاب)	موت پر	پھر	نہ	پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور	بلاشبہ

كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَ	اِذًا	لَّا
وہ قریب تھے	کہ وہ اکھاڑ دیں آپ (کے قدموں) کو	اس زمین (مکہ) سے	تاکہ وہ نکال دیں آپ کو	اس سے	اور	اس وقت	نہ

يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ
ٹھہرتے وہ (خود بھی)	آپ کے بعد	مگر	تھوڑی ہی دیر	(مانند) طریقے	ان کے جنہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

مِنْ رُّسُلِنَا	وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں	آپ پائیں گے	ہمارے طریقے (قانون) میں	کوئی تبدیلی	قائم کیجیے	نماز

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ	وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ ؕ	اِنَّ	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	كَانَ
سورج ڈھلنے کے وقت سے	رات کے اندھیرے تک	اور	نماز	صبح (بھی)	بے شک	نمازِ صبح	ہے

مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً
وقت (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا	اور	کچھ حصہ رات سے بھی	پس آپ تہجد پڑھیں	اس (قرآن) کے ساتھ	درآنحالیکہ (یہ) زائد ہے

لَّكَ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا	مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ
آپ کے لیے	قریب ہے	کہ	آپ کو کھڑا کرلے	آپ کا رب	مقامِ	محمود میں	اور	کہیے	اے میرے رب!

اَدْخِلْنِىْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِىْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّىْ	مِنْ لَّدُنْكَ
مجھے داخل کر	داخل کرنا	سچا	اور	مجھے نکال	نکالنا	سچا	اور	تو کر	میرے لیے	اپنی طرف سے

سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾	وَ	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ ؕ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ
غلبہ	مدد دینے والا	اور	آپ کہہ دیجیے	آ گیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بلاشبہ	باطل	ہے (ہی)

زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
مٹنے والا	اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن	کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے

وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿۸۲﴾	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ
اور	نہیں	وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے ہی میں	اور	جب	ہم انعام کرتے ہیں	انسان پر

اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾
تو وہ اعراض کرتا ہے	اور	وہ دور کرلیتا ہے	اپنا پہلو	اور	جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	(تو) وہ ہو جاتا ہے	ناامید

قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾
کہہ دیجیے!	ہر شخص	عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	چنانچہ تمہارا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	زیادہ سیدھے راستے پر ہے

وَ	يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور	وہ (یہودی) پوچھتے ہیں آپ سے	روح کی بابت	کہہ دیجیے	روح	امر ہے	میرے رب کا	اور	نہیں	تم دیے گئے

مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾	وَ	لَىِٕنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ
علم سے	مگر	بہت ہی تھوڑا	اور	البتہ اگر	ہم چاہیں	تو یقیناً لے جائیں	اس (قرآن) کو جو	ہم نے وحی کیا

اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾	اِلَّا	رَحْمَةً
آپ کی طرف	پھر	نہ	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس (قرآن کے لے جانے) پر	ہمارے مقابلے میں	کوئی حمایتی	مگر	مہربانی سے

مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾	قُلْ	لَّىِٕنِ	اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ
آپ کے رب کی	بلاشبہ	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا	کہہ دیجیے	البتہ اگر	جمع ہو جائیں	تمام انسان

وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى اَنْ	يَّاْتُوْا بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ	بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ
اور	تمام جن	اس (بات) پر کہ	وہ (بنا) لائیں مثل	اس	قرآن کے	(تو) نہ	لا سکیں گے وہ	اس کی مثل	اور	اگرچہ

كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
ہو	ان کا بعض	بعض کا	مددگار	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	وَ	قَالُوْا	لَنْ
ہر ایک	مثال	چنانچہ انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر	کفر کرنے سے (نہیں کیا)	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں

نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	اَوْ	تَكُوْنَ
ایمان لائیں گے ہم	تجھ پر	یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا	ہو

لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں کا	پھر تو جاری کر دے	نہریں	ان (باغوں) کے درمیان

تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ
(جگہ جگہ) جاری کرنا	یا	تو گرا دے	آسمان	جیسا کہ	تو دعویٰ کرتا ہے	ہم پر	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	یا

تَاْتِيَ بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓىِٕكَةِ	قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى
تو لے آئے اللہ کو	اور	فرشتوں کو	سامنے	یا	ہو	تیرے لیے	ایک گھر	سونے کا	یا	تو چڑھ جائے

فِی السَّمَآءِ	وَ	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لِرُقِیِّكَ	حَتّٰی	تُنَزِّلَ	عَلَیۡنَا	كِتٰبًا
آسمان میں	اور	ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اتار لائے	ہم پر	ایک کتاب

نَّقۡرَؤُهٗ	قُلۡ	سُبۡحَانَ	رَبِّیۡ	هَلۡ	كُنۡتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوۡلًا ﴿۹۳﴾	وَ	مَا
(کہ) ہم پڑھیں اسے	آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر	صرف ایک بشر	(اور) رسول	اور	نہیں

مَنَعَ	النَّاسَ	اَنۡ	یُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ	جَآءَهُمُ	الۡهُدٰۤی	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوۡۤا
منع کیا	لوگوں کو	(اس سے) کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	اس بات نے کہ	انہوں نے کہا

اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوۡلًا ﴿۹۴﴾	قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	فِی الۡاَرۡضِ	مَلٰٓئِكَةٌ
کیا	بھیجا ہے اللہ نے	بشر کو	رسول (بنا کر)؟	کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے

یَّمۡشُوۡنَ	مُطۡمَئِنِّیۡنَ	لَنَزَّلۡنَا	عَلَیۡهِمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾	قُلۡ
وہ چلتے (پھرتے)	اطمینان سے	تو البتہ ہم نازل کرتے	ان پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ (ہی)	رسول (بنا کر)	کہہ دیجیے

كَفٰی	بِاللّٰهِ	شَهِیۡدًۢا	بَیۡنِیۡ	وَ	بَیۡنَكُمۡ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	بے شک وہ	ہے	اپنے بندوں سے

خَبِیۡرًۢا	بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾	وَ	مَنۡ	یَّهۡدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الۡمُهۡتَدِ	وَ	مَنۡ
خوب خبردار	(انہیں) خوب دیکھنے والا	اور	جس کو	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت پانے والا ہے	اور	جسے

یُّضۡلِلۡ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لَهُمۡ	اَوۡلِیَآءَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	وَ	نَحۡشُرُهُمۡ
وہ گمراہ کرے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	ان کے لیے	کوئی دوست	سوائے اس (اللہ) کے	اور	ہم اکٹھا کریں گے ان کو

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ	عُمۡیًا	وَّ	بُكۡمًا	وَّ	صُمًّا
قیامت کے دن	ان کے منہ کے بل	اس حال میں کہ وہ اندھے ہوں گے	اور	گونگے ہوں گے	اور	بہرے ہوں گے

مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتۡ	زِدۡنٰهُمۡ	سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمۡ
ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھنے لگے گی	(تو) ہم زیادہ کر دیں گے ان کے لیے	آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا ہے

بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	قَالُوۡۤا	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
بوجہ اس کے کہ بے شک	انہوں نے کفر کیا	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	خَلۡقًا	جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾	اَوَ	لَمۡ	یَرَوۡا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	بلاشبہ ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	پیدا کر کے	نئے سرے سے؟	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ
بیشک	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ پیدا کرے

مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ ط	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ
ان کی مثل؟	اور	اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	(کہ) نہیں	کوئی شک	اس میں	پھر انکار کیا	ظالموں نے

اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ	اِذًا
مگر	کفر کرنے سے (نہیں)	کہہ دیجیے	اگر	تم	اختیار رکھتے	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کا	تو اس وقت

ع

لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
تم ضرور روک لیتے (ان کو)	خرچ ہو جانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	نہایت ہی بخیل	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دیے

مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ
موسیٰ کو	نو	معجزے	واضح	لہٰذا آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ (موسیٰ) آیا ان کے پاس	تو کہا

لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ
اس سے	فرعون نے	بے شک میں	البتہ گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ!	سحر زدہ	اس (موسیٰ) نے کہا	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے

مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّيْ
(کہ) نہیں	نازل کیا	ان کو	مگر	آسمانوں کے رب نے	اور	زمین کے (رب نے)	دکھانے کیلیے	اور	بے شک میں

لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾	فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
البتہ گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون!	ہلاک کیا ہوا	چنانچہ اس (فرعون) نے ارادہ کیا	یہ کہ	وہ اکھاڑ دے ان کو	اس زمین سے

فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾	وَّ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بالآخر ہم نے اسے غرق کر دیا	اور	ان لوگوں کو جو	اس کیساتھ تھے	سب کو	اور	ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے

اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ ط	وَ
تم رہو	اس زمین میں	پھر جب	آئے گا	وعدہ	آخرت کا	(تو) ہم لے آئیں گے تم (سب) کو	باہم اکٹھا	اور

بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَ	بِالْحَقِّ	نَزَلَ ط	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ
حق کے ساتھ	ہم نے اسے نازل کیا	اور	حق کے ساتھ	وہ نازل ہوا	اور	نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا	اور

وقف لازم

نَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ	وَّ
ڈرانے والا	اور	قرآن	ہم نے اس کو جدا جدا (نازل) کیا	تا کہ آپ اس کو پڑھیں	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور

نَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا	تُؤْمِنُوْا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ہم نے اسے اتارا	اتارنا (تھوڑا تھوڑا)	کہہ دیجیے	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ	یا	نہ	ایمان لاؤ	بے شک	وہ لوگ جو	دیے گئے

الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾
علم	اس سے پہلے	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	(تو) وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	وعدہ ہمارے رب کا	البتہ (پورا) کیا ہوا	اور	وہ گر پڑتے ہیں

لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ السجدة	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا
ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور	وہ (قرآن) زیادہ کرتا ہے انکو	گڑگڑانے میں	کہہ دیجیے!	تم پکارو	اللہ	یا	تم پکارو

الرَّحْمٰنَ ؕ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	وَ	لَا	تَجْهَرْ
رحمٰن (کہہ کر)	جس (نام) کے ساتھ	تم پکارو	سو اسی کے لیے ہیں	سب نام	بہت اچھے	اور	مت	بلند آواز کریں

بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا	تُخَافِتْ	بِهَا	وَ	ابْتَغِ	بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾	وَ
اپنی نماز کے ساتھ	اور	نہ	بہت آہستہ کریں آواز	اس کے ساتھ	بلکہ	تلاش کریں	ان کے درمیان	راستہ	اور

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ
کہہ دیجیے	تمام حمد	اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے	نہیں	بنائی	کوئی اولاد	اور	نہیں	ہے

لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	وَلِيٌّ	مِّنَ الذُّلِّ	وَ
اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی حمایتی	بوجہ ذلت (کمزوری) کے	اور

كَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع
آپ اس (اللہ) کی بڑائی بیان کیجیے	خوب بڑائی بیان کرنا

ع ١٢

سُوْرَةُ الْكَهْفِ (١٨) مَكِّيَّةٌ (٦٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ١٢ — اٰيَاتُهَا ١١٠

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب	اور	نہیں	رکھی	اس میں

عِوَجًا ﴿١﴾ ؕ	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَ	يُبَشِّرَ
کوئی کجی	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے	تاکہ وہ ڈرائے	شدید عذاب سے	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تاکہ) وہ خوشخبری دے

الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا ۝٢
مومنوں کو	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بے شک	ان کے لیے ہے	اجر	اچھا

مَاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ۝٣	وَ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا
اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے	اس میں	ہمیشہ ہی	اور	(تاکہ) وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کہا

اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا ۝٤	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	وَّ	لَا	لِاٰبَآئِهِمْ ؕ
بنائی ہے اللہ نے	اولاد	نہیں ہے	ان کو	اس (دعویٰ) کی بابت	کوئی علم	اور	نہ	ان کے باپ دادا ہی کو

كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ۝٥
بڑی ہی خطرناک	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ کہتے	مگر	جھوٹ ہی

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا
چنانچہ شاید کہ	آپ ہلاک کرنے والے ہیں	اپنے آپ کو	ان کے پیچھے	اگر	نہ	وہ ایمان لائیں

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ۝٦	اِنَّا جَعَلْنَا	مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا
اس بات (قرآن) کے ساتھ	غم کے مارے	بے شک ہم نے بنایا	اس کو جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے

لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ۝٧	وَ	اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا
تاکہ ہم انہیں آزمائیں	کہ کون ان میں سے	زیادہ اچھا ہے	عمل میں؟	اور	بلاشبہ ہم	البتہ بنانے والے ہیں	اس کو جو کچھ

عَلَيْهَا	صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ ؕ	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَ	الرَّقِيْمِ	كَانُوْا
اس (زمین) پر ہے	صاف چٹیل میدان	کیا	خیال کیا ہے آپ نے	بلاشبہ	غار والے	اور	رقیم (تختی) والے	تھے وہ

مِنْ اٰيٰتِنَا	عَجَبًا ۝٩	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى الْكَهْفِ	فَقَالُوْا
ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی؟)	جب	پناہ لی	ان نوجوانوں نے	غار کی طرف	تو انہوں نے کہا

رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا
(اے) ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	رحمت	اور	آسان کر دے	ہمارے لیے	ہمارے کام میں

رَشَدًا ۝١٠	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	فِى الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا ۝١١	ثُمَّ
بھلائی کا راستہ	تو ہم نے ڈال دیا	ان کے کانوں پر (پردہ)	غار میں	کئی سال (تک)	گنتی کے	پھر

بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى	لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا ۝١٢ ع
ہم نے ان کو اُٹھایا	تاکہ ہم جان لیں	کہ کون	دوگروہوں میں سے	زیادہ یاد رکھنے والا ہے	اس کو کہ	وہ ٹھہرے رہے	اس مدت تک؟

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کا واقعہ	ساتھ حق کے	بے شک وہ	چند نوجوان تھے	وہ ایمان لائے تھے	اپنے رب کے ساتھ

وَ	زِدْنٰهُمْ	هُدًى ⑬	وَّ	رَبَطْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا
اور	ہم نے ان کو زیادہ کیا تھا	ہدایت میں	اور	ہم نے مضبوط کر دیا	ان کے دلوں کو	جب	وہ کھڑے ہوئے

فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَاۡ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلٰهًا
تو انہوں نے کہا	ہمارا رب	(تو) آسمانوں کا رب ہے	اور	زمین کا	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	سوائے اس کے	کسی اور معبود کو

لَّقَدْ	قُلْنَاۤ	اِذًا	شَطَطًا ⑭	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ
البتہ تحقیق	ہم نے کہی	اس وقت	ظلم و زیادتی والی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنا لیے ہیں	اس (اللہ) کے سوا

اٰلِهَةً ؕ	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۢ	بَيِّنٍ ؕ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ لاتے	ان (کی عبادت) پر	کوئی دلیل	واضح؟	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ⑮	وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
باندھا	اللہ پر	جھوٹ؟	اور	جب	تم الگ ہو گئے ہو ان سے	اور	جن کی	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے

فَاْوٗۤا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ
تو تم پناہ لو	اس غار کی طرف	پھیلا دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	مہیا کر دے گا	تمہارے لیے

مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ⑯	وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ
تمہارے کام میں	آسانی	اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	تو جھک (ہٹ) جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ
ان کے غار سے	دائیں طرف کو	اور	جب	وہ غروب ہوتا ہے	تو ان سے کترا کر نکل جاتا ہے	(ان کی) بائیں طرف سے	اور	وہ

فِيْ فَجْوَةٍ	مِّنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ
کھلی جگہ میں ہیں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا

وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا ⑰ع	وَ
اور	جسے	وہ گمراہ کر دے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے لیے	کوئی دوست	راہ نمائی کرنے والا	اور

تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّ	هُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
آپ خیال کریں گے ان کو	بیدار	حالانکہ	وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	ہم ان کی کروٹیں بدلتے ہیں	دائیں طرف

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ ؕ	لَوِ	اطَّلَعْتَ
اور	بائیں طرف	اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر	اگر	آپ جھانکیں

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ⑱	وَ	كَذٰلِكَ
ان پر	تو آپ پیٹھ پھیرلیں	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	ضرور بھر جائے آپ میں	ان کی	دہشت	اور	اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ ؕ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ
ہم نے ان کو دوبارہ اُٹھا کھڑا کیا	تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کریں	آپس میں	کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے

كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ
کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے ہو؟	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے ہیں	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا	تمہارا رب

اَعْلَمُ	بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ
خوب جانتا ہے	جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے ہو	چنانچہ تم بھیجو	اپنے ایک آدمی کو	اپنی اس چاندی کے ساتھ	شہر کی طرف

فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ
چنانچہ چاہیے کہ وہ دیکھے	کونسا ان میں سے	زیادہ پاکیزہ ہے	کھانا	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے تمہارے پاس	کھانا

مِّنْهُ	وَ	لْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا ⑲	اِنَّهُمْ
اس میں سے	اور	چاہیے کہ وہ نرمی (سے بات) کرے	اور	نہ	آگاہ کردے وہ	تمہارے معاملے سے	کسی کو	بلاشبہ وہ

اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ
اگر	مطلع ہوگئے	تم پر	تو وہ تمہیں سنگسار کردیں گے	یا	وہ تمہیں لوٹالیں گے	اپنے دین میں	اور	ہرگز نہیں

تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ⑳	وَ	كَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا
تم فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور	اسی طرح	ہم نے مطلع کردیا	ان پر (لوگوں کو)	تاکہ وہ جان لیں

اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اَنَّ	السَّاعَةَ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	اِذْ
کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے	اور	بلاشبہ	قیامت	نہیں	کوئی شک	اس میں	جب

يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوْا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ؕ
وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے تھے	باہم	ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم بناؤ	ان پر	ایک عمارت

رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	غالب آئے تھے	ان کے معاملے پر	البتہ ہم ضرور بنائیں گے

عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ
ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ (لوگ) کہیں گے	(کہ وہ) تین تھے	ان کا چوتھا	ان کا کتا تھا	اور	وہ کہیں گے	(وہ) پانچ تھے

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّ	ثَامِنُهُمْ
ان کا چھٹا	ان کا کتا تھا	(یہ تو) رائے زنی کرنا ہے	بغیر علم کے	اور	وہ کہیں گے	(وہ) سات تھے	اور	ان کا آٹھواں

كَلْبُهُمْ ؕ	قُلْ	رَّبِّيْۤ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
ان کا کتا تھا	کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی تعداد	نہیں	جانتے ان (کے حال) کو	مگر	بہت تھوڑے لوگ ہی

فَلَا	تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا	وَّ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ
سو نہ	جھگڑا کریں آپ	ان کی بابت	مگر	جھگڑا	سرسری	اور	نہ	پوچھیے آپ	ان کے بارے میں	ان میں سے

اَحَدًا ﴿٢٢﴾	وَ	لَا تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا ﴿٢٣﴾	اِلَّاۤ	اَنْ
کسی سے بھی	اور	آپ قطعاً نہ کہیں	کسی چیز کے متعلق	بلاشبہ میں	کرنے والا ہوں	یہ	کل	مگر	یہ کہ

يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ	قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ
چاہے	اللہ	اور	یاد کریں	اپنے رب کو	جب	آپ بھول جائیں	اور	کہیے	امید ہے	کہ

يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ هٰذَا	رَشَدًا ﴿٢٤﴾	وَ	لَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ
مجھے ہدایت دے دے	میرا رب	قریب تر راستے کی	اس سے	بھلائی کی	اور	وہ ٹھہرے	اپنے غار میں

ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿٢٥﴾	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
تین	سو	سال	اور	زیادہ رہے (اس سے)	نو (سال)	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی	خوب جانتا ہے	اس (مدت) کو جو

لَبِثُوْا	لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اَبْصِرْ بِهٖ	وَ	اَسْمِعْ ؕ
وہ ٹھہرے	اسی کے لیے ہے	غیب آسمانوں کا	اور	زمین کا	کیا ہی خوب دیکھنے والا ہے وہ	اور	کیا ہی خوب سننے والا ہے

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	يُشْرِكُ	فِيْ حُكْمِهٖۤ	اَحَدًا ﴿٢٦﴾
نہیں ہے	ان کے لیے	اس (اللہ) کے سوا	کوئی دوست	اور	نہیں	وہ شریک کرتا	اپنے حکم میں	کسی کو بھی

وَ	اتْلُ	مَاۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ	لَا	مُبَدِّلَ
اور	تلاوت کیجیے	اس کی جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی کتاب میں سے	نہیں	کوئی بدلنے والا

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کی باتوں کو	اور	ہرگز نہیں	پائیں گے آپ	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	روک رکھیے	اپنے آپ کو

مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ
ان لوگوں کے ساتھ جو	پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	وہ چاہتے ہیں	اس (اللہ) کا چہرہ	اور

لَا	تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَا
نہ	تجاوز کریں	آپ کی آنکھیں	ان سے	آپ ارادہ کرتے ہیں	زندگانی دنیا کی زینت کا	اور	مت

تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
آپ اطاعت کریں	اس شخص کی کہ	ہم نے غافل کر دیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

الثلثة

وَ	كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ﴿۲۸﴾	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ
اور	ہے	اس کا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور	کہہ دیجیے	حق تو ہے	تمہارے رب کی طرف سے	سو جو

شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
چاہے	تو وہ ایمان لائے	اور	جو	چاہے	تو وہ کفر کرے	بلاشبہ ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے

نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا ؕ	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا
ایسی آگ	کہ گھیرا ہوا ہے	ان کو	اس کی قناتوں نے	اور	اگر	وہ فریاد کریں گے	تو فریاد رسی کیے جائیں گے

بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي	الْوُجُوْهَ ؕ	بِئْسَ	الشَّرَابُ ؕ	وَ
ایسے پانی کے ساتھ	جو تیل کی تلچھٹ کے مانند ہوگا	وہ بھون ڈالے گا	(ان کے) چہرے	برا ہے	(وہ) پینا	اور

سَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا
بری ہے (وہ)	آرام گاہ	بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	بلاشبہ ہم	نہیں

نُضِيْعُ	اَجْرَ	مَنْ	اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
ضائع کرتے	اجر	اس شخص کا جس نے	اچھا عمل کیا	یہ لوگ	انہی کے لیے ہیں	باغات	ہمیشگی کے

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	يَلْبَسُوْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ (زیور) پہنائے جائیں گے	اس میں	کنگن	سونے کے	اور	وہ پہنیں گے

ثِيَابًا	خُضْرًا	مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
کپڑے	سبز رنگ کے	باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم سے	اس حال میں کہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے	ان میں

عَلَى الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ ؕ	وَ	حَسُنَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا
تختوں پر	کیا اچھا	بدلہ ہے (جنت)	اور	اچھی ہے	(وہ) آرام گاہ	اور	آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال

رَّجُلَيۡنِ	جَعَلۡنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيۡنِ	مِنۡ اَعۡنَابٍ	وَّ
دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے تھے	ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں کے	اور

حَفَفۡنٰهُمَا	بِنَخۡلٍ	وَ	جَعَلۡنَا	بَيۡنَهُمَا	زَرۡعًا ؕ﴿۳۲﴾	كِلۡتَا
ہم نے باڑ لگادی تھی دونوں کے گرد	کھجوروں کے درختوں کی	اور	ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کھیتی	دونوں

الۡجَنَّتَيۡنِ	اٰتَتۡ	اُكُلَهَا	وَ	لَمۡ	تَظۡلِمۡ	مِّنۡهُ	شَيۡـًٔا	وَّ	فَجَّرۡنَا
باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ	کم کیا	اس میں سے	کچھ بھی	اور	ہم نے جاری کر دی

خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿۳۳﴾	وَ	كَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ
ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھے	اس کے لیے	پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	جب کہ	وہ

يُحَاوِرُهٗۤ	اَنَا	اَكۡثَرُ	مِنۡكَ	مَالًا	وَّ	اَعَزُّ	نَفَرًا ﴿۳۴﴾
گفتگو کر رہا تھا اس سے	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے	مال میں	اور	زیادہ باعزت ہوں (تجھ سے)	باعتبار جتھے کے

وَ	دَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَ	هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفۡسِهٖ	قَالَ	مَاۤ	اَظُنُّ
اور	وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	جب کہ	وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنے آپ پر	اس نے کہا	نہیں	میں گمان کرتا

اَنۡ	تَبِيۡدَ	هٰذِهٖۤ	اَبَدًا ﴿۳۵﴾	وَّ	مَاۤ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنۡ
یہ کہ	تباہ ہوگا	یہ (باغ)	کبھی بھی	اور	نہیں	میں گمان کرتا	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	البتہ اگر (بالفرض)

رُّدِدۡتُّ	اِلٰى رَبِّىۡ	لَاَجِدَنَّ	خَيۡرًا	مِّنۡهَا	مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾	قَالَ	لَهٗ
میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	تو میں ضرور پاؤں گا	بہتر	ان (باغوں) سے بھی	لوٹ کر جانے کی جگہ	کہا	اس سے

صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ	اَ	كَفَرۡتَ	بِالَّذِىۡ
اس کے (مومن) ساتھی نے	جب کہ	وہ	گفتگو کر رہا تھا اس سے	کیا	تو نے کفر کیا ہے	اس ذات کے ساتھ جس نے

خَلَقَكَ	مِنۡ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنۡ نُّطۡفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰٮكَ	رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾
تجھے پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	اس نے ٹھیک اور درست بنایا تجھے	مرد؟

لٰكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىۡ	وَ	لَاۤ	اُشۡرِكُ	بِرَبِّىۡۤ	اَحَدًا ﴿۳۸﴾	وَ
لیکن (میں تو کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں	میں شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور

لَوۡلَاۤ	اِذۡ	دَخَلۡتَ	جَنَّتَكَ	قُلۡتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ
کیوں نہیں	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ (وہی ہوگا)	نہیں	کوئی قوت

اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ۝۳۹
مگر	اللہ (کی توفیق) کے ساتھ!	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	(کہ) میں	کم تر ہوں	تجھ سے	مال میں	اور	اولاد میں

فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ	وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
تو امید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے دے	زیادہ بہتر	تیرے باغ سے	اور	وہ بھیجے	اس (تیرے باغ) پر	کوئی عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا ۝۴۰	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ
آسمان سے	پھر وہ (باغ) ہوجائے	چٹیل میدان	پھسلنے والا	یا	ہوجائے	اس کا پانی	گہرا	تو ہرگز نہ

تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ۝۴۱	وَ	اُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ
تو استطاعت رکھے	اسے	ڈھونڈ لانے کی	اور	گھیر لیا (تباہ کردیا) گیا	اس کا پھل	سو وہ ہوگیا	ملتا تھا	اپنی دونوں ہتھیلیاں

عَلٰى مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ
اس پر جو	اس نے خرچ کیا	اس میں	جبکہ	وہ (باغ)	گرا ہوا تھا	اپنی چھتریوں پر	اور	وہ کہتا تھا	کاش! میں

لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ۝۴۲	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ
نہ	شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور	نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت

يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ۝۴۳	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کہ وہ مدد کرتے اس کی	سوائے اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ (خود)	بدلہ لینے والا (ہم سے)	وہاں تو	تمام اختیار

لِلّٰهِ الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	عُقْبًا ۝۴۴	وَ	اضْرِبْ
اللہ سچے ہی کا ہے	وہ	بہتر ہے	ثواب (دینے) میں	اور	بہتر ہے	اچھے انجام سے بہرہ ور کرنے میں	اور	بیان کیجیے

لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ
ان کے لیے	مثال	زندگانی دنیا کی	وہ (اس) پانی کے مانند ہے	(کہ) ہم نے اتارا اسے	آسمان سے	پھر مل جل گئی

بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اس کے ساتھ	زمین کی روئیدگی	پھر وہ (روئیدگی) ہوگئی	چورا چورا	اڑا لے جاتی ہیں اس کو	ہوائیں	اور	ہے	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا ۝۴۵	اَلْمَالُ	وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	الْبٰقِيٰتُ
ہر چیز پر	قادر	یہ مال	اور	بیٹے	(تو) زینت ہیں	زندگانی دنیا کی	اور	باقی رہنے والی

الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	اَمَلًا ۝۴۶	وَ	يَوْمَ
نیکیاں	بہت بہتر ہیں	آپ کے رب کے ہاں	ثواب میں	اور	بہت بہتر ہیں	باعتبار امید کے	اور	جس دن

نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً	وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ
ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو	اور	آپ دیکھیں گے	زمین کو	صاف کھلی	اور	ہم اکٹھا کردیں گے ان کو	تو نہ

نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ﴿۴۷﴾	وَ	عُرِضُوْا	عَلٰى رَبِّكَ	صَفًّا ؕ
ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو بھی	اور	وہ پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب کے سامنے	صفیں بنائے ہوئے

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ
(کہا جائے گا) البتہ تحقیق	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا	پہلی	بار	بلکہ	تم تو خیال کرتے تھے

اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى
کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے	تمہارے لیے	کوئی وعدہ گاہ	اور	رکھے جائیں گے	نامۂ اعمال	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَا
مجرموں کو	وہ ڈرنے والے ہوں گے	اس سے جو کچھ	اس میں ہے	اور	وہ کہیں گے	ہائے ہماری کم بختی!	کیا ہے

لِهٰذَا الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ	اَحْصٰهَا
اس نامۂ اعمال کو	نہیں	چھوڑ رہا	کسی چھوٹے (عمل) کو	اور	نہ	کسی بڑے کو	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اس کو

وَ	وَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ؕ	وَ	لَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع
اور	وہ پائیں گے	جو	انہوں نے عمل کیے	حاضر	اور	نہیں	ظلم کرے گا	آپ کا رب	کسی پر بھی

وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	كَانَ
اور	(یاد کرو) جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے (نہ کیا)	وہ تھا

مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ	اَ	فَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ
جنوں میں سے	چنانچہ اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا	پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے	اور	اس کی اولاد کو	دوست

مِنْ دُوْنِيْ	وَ	هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ ؕ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا ﴿۵۰﴾	مَآ
میرے سوا؟	حالانکہ	وہ	تمہارے	دشمن ہیں	برا ہے	ظالموں کے لیے	از روئے بدل کے	نہیں

اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا
میں نے گواہ بنایا تھا ان کو	آسمانوں کی پیدائش میں	اور	زمین کی (پیدائش میں)	اور	نہ	ان کی اپنی ہی پیدائش میں	اور	نہیں

كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا ﴿۵۱﴾	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ
ہوں میں	بنانے والا	گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)	اور	جس دن	کہے گا وہ (اللہ)	تم بلاؤ	میرے ان شریکوں کو

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	جَعَلْنَا
جن کا	تم دعویٰ کرتے تھے	تو وہ انہیں بلائیں گے	سو نہیں	وہ جواب دیں گے	ان کو	اور	ہم بنا دیں گے

بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
ان کے درمیان	ہلاکت گاہ	اور	دیکھیں گے	مجرم لوگ	آگ کو	تو وہ گمان کریں گے	کہ بے شک وہ

ع ۱۹

مُّوَاقِعُوْهَا	وَ	لَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾	وَ	لَقَدْ
اس میں گرنے والے ہیں	اور	نہیں	وہ پائیں گے	اس سے	پھرنے (بچنے) کی جگہ	اور	البتہ تحقیق

صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ ؕ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے	ہر قسم کی	مثال	اور	ہے	انسان

اَكْثَرَ شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿۵۴﴾	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
تمام چیزوں سے زیادہ	جھگڑالو	اور	نہیں	منع کیا	لوگوں کو	(اس سے) کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ
ہدایت	اور	وہ مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	(اس بات نے) کہ	پیش آئے ان کو	معاملہ

الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿۵۵﴾	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
پہلے لوگوں کا (سا)	یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے سے	اور	نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر

مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر ہی)	اور	جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	باطل کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	مَآ	اُنْذِرُوْا
تاکہ باطل کر دیں	اس کے ساتھ	حق کو	اور	انہوں نے بنا لیا	میری آیتوں کو	اور	اس چیز کو (جس سے)	وہ ڈرائے گئے تھے

هُزُوًا ﴿۵۶﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ
ٹھٹھا مذاق	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	تو اس نے اعراض کیا

عَنْهَا	وَ	نَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ان سے	اور	وہ بھول گیا	جو کچھ کہ	آگے بھیجا تھا	اس کے دونوں ہاتھوں نے؟	بلاشبہ ہم نے	کر دیے	ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَ	اِنْ	تَدْعُهُمْ
پردے	(اس سے) کہ	وہ سمجھیں اس (قرآن) کو	اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (کارک)	اور	اگر	آپ ان کو بلائیں

اِلَى الْهُدٰى	فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ﴿۵۷﴾	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
ہدایت کی طرف	تو ہرگز نہ	وہ ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور	آپ کا رب (تو)	بہت بخشنے والا ہے	رحمت والا ہے

لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ؕ	بَلْ	لَّهُمْ
اگر	وہ ان کو پکڑے	بہ سبب ان کے جو	انہوں نے (عمل) کمائے	تو یقیناً جلدی لائے	ان کیلیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى
ایک مقرر وقت ہے	ہرگز نہیں	وہ پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾	وَ
ہم نے ہلاک کیا ان (کے باشندوں) کو	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور	ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے	ایک مقرر وقت	اور

اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ
(یادکرو!) جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان (یوشع) سے	میں ہمیشہ (چلتا ہی) رہوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے سنگم پر

اَوْ	اَمْضِيَ	حُقُبًا ﴿۶۰﴾	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا
یا	میں چلتا رہوں گا	مدت ہائے دراز	چنانچہ جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کی جگہ پر	دونوں (دریاؤں) کے	(تو) وہ دونوں بھول گئے

حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿۶۱﴾	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
مچھلی اپنی	سو اس نے بنا لیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ نما	پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	(تو موسیٰ نے) کہا

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا	نَصَبًا ﴿۶۲﴾	قَالَ
اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	البتہ تحقیق	ہم دوچار ہوئے	اپنے اس سفر میں	تھکاوٹ سے	اس نے کہا

اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا
بھلا دیکھا آپ نے	جب	ہم ٹھہرے تھے	چٹان کے پاس	تو بلاشبہ میں	بھول گیا	(وہ) مچھلی	اور	نہیں	بھلوایا مجھے اس کو	مگر

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا ﴿۶۳﴾	قَالَ
شیطان ہی نے	یہ کہ	میں اُسکا (آپ سے) ذکر کروں	اور	اس نے بنایا تھا	اپنا راستہ	دریا میں	عجیب طرح	اس (موسیٰ) نے کہا

ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ﴿۶۴﴾
یہی تو ہے	وہ جو کچھ	تھے ہم	چاہتے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے قدموں کے نشانات پر	ان کا اتباع کرتے ہوئے

فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندے (خضر) کو	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے اسے دی تھی	رحمت	اپنی طرف سے	اور

عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ۶۵	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ
ہم نے اسے سکھایا تھا	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم	کہا	اس (خضر) سے	موسیٰ نے	کیا	میں تیری پیروی کرسکتا ہوں

عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ۶۶	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ
اس (شرط) پر	کہ	تو مجھے سکھائے	اس میں سے جو	تجھے سکھائی گئی ہے	بھلائی؟	اس (خضر) نے کہا	بلاشبہ تو	ہرگز نہیں

تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ۶۷	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ
استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر (کرنے) کی	اور	کس طرح	تو صبر کرے گا	اس چیز پر کہ	نہیں	احاطہ کیا تو نے	اس کا

خُبْرًا ۶۸	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّ	لَآ	اَعْصِيْ
باعتبار علم کے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	یقیناً تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا	صبر کرنیوالا	اور	نہیں	میں نافرمانی کروں گا

لَكَ اَمْرًا ۶۹	قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ شَيْءٍ
تیرے کسی بھی حکم کی	اس (خضر) نے کہا	چنانچہ اگر	تو میری پیروی کرنا چاہتا ہے	تو مت	سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کی بابت

حَتّٰٓى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ۷۰	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَا
یہاں تک کہ	میں (خود ہی) کروں	تیرے لیے	اس کا	ذکر	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب

رَكِبَا	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا ۭ	قَالَ	اَ	خَرَقْتَهَا
وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	(تو) اس (خضر) نے اس میں شگاف کردیا	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے شگاف کیا ہے اس میں

لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا اِمْرًا ۷۱	قَالَ	اَ	لَمْ
تاکہ تو غرق کردے	اس کشتی والوں کو؟	تحقیق	تو آیا ہے	بہت ہولناک کام کو	(خضر نے) کہا	کیا	نہیں

اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ۷۲	قَالَ	لَا
میں نے کہا تھا	کہ بے شک تو	ہرگز نہیں	استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی؟	(موسیٰ نے) کہا	نہ

تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا	نَسِيْتُ	وَ	لَا	تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا ۷۳	فَانْطَلَقَا
مؤاخذہ کر تو میرا	اس پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ	ڈال تو مجھ پر	میرے (اس) معاملے میں	تنگی	پھر وہ دونوں چلے

حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ	قَالَ	اَ	قَتَلْتَ
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو	تو اس (خضر) نے اسے قتل کردیا	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کردیا

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ	بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا نُّكْرًا ۷۴
پاک (بے گناہ) نفس کو	بغیر کسی نفس کے؟	تحقیق	تو آیا ہے	نہایت ہی برے کام کو

قَالَ	اَ	لَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿۷۵﴾
اس (خضر) نے کہا	کیا	نہیں	کہا تھا میں نے	تجھ سے	تحقیق تو	ہرگز نہیں	کرسکے گا	میرے ساتھ	صبر

قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ
اس (موسیٰ) نے کہا	اگر	میں آپ سے سوال کروں	کسی چیز کی بابت	اس کے بعد	تو نہ	مجھے ساتھ رکھنا	تحقیق

بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ	عُذْرًا ﴿۷۶﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰى	اِذَآ	اَتَيَآ
تو پہنچ گیا ہے	میری طرف سے	عذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے (پہنچے)

اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا	اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
ایک بستی والوں کے پاس	توانہوں نے کھانا مانگا	اس بستی والوں سے	توانہوں نے انکار کردیا	ان دونوں کی مہمان نوازی سے

فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ ط
پھر ان دونوں نے پائی	اس میں	ایک دیوار	وہ چاہتی (قریب) تھی	کہ	گرجائے	تو اس (خضر) نے اسے سیدھا کردیا

قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا ﴿۷۷﴾	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ
اس (موسیٰ) نے کہا	اگر	تو چاہتا	(تو) البتہ تو لیتا	اس پر	اجرت	اس (خضر) نے کہا	یہ	جدائی ہے

بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا	لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ
میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	عنقریب میں تجھے بتاؤں گا	حقیقت	ان (باتوں) کی کہ	نہیں	تو نے استطاعت رکھی	ان پر

صَبْرًا ﴿۷۸﴾	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ
صبر کرنے کی	رہی	کشتی	سو وہ تھی	(چند) مسکینوں کی	وہ کام کرتے تھے	سمندر میں	چنانچہ میں نے چاہا

اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ
یہ کہ	میں اسے عیب دار کردوں	جب کہ	تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا	ہر	کشتی

غَصْبًا ﴿۷۹﴾	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ
زبردستی	اور	رہا	(وہ) لڑکا	تو تھے	اس کے ماں باپ	دونوں مومن	چنانچہ ہم ڈرے	کہ

يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ﴿۸۰﴾	فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا
وہ ان دونوں کو مجبور کردے	سرکشی میں	اور	کفر میں	لہٰذا ہم نے چاہا	یہ کہ	ان دونوں کو بدلے میں دے	ان دونوں کا رب

خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا ﴿۸۱﴾	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور	قریب تر	شفقت میں	اور	رہی	(وہ) دیوار	سو تھی وہ	دو یتیم لڑکوں کی

فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَ	كَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
(اس) شہر میں	اور	تھا	اس کے نیچے	ان دونوں کے لیے خزانہ	اور	تھا	ان دونوں کا باپ	نیک

فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
تو چاہا	تیرے رب نے	یہ کہ	وہ دونوں پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور	وہ دونوں نکالیں	اپنا خزانہ	تیرے رب کی رحمت سے

وَ	مَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ ؕ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ	تَسْطِعْ
اور	نہیں	کیا میں نے یہ کام	اپنی رائے سے	یہ ہے	حقیقت	ان (باتوں) کی کہ	نہیں	تو نے استطاعت رکھی

عَلَيْهِ	صَبْرًا ؕ (۸۲)	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ	قُلْ	سَاَتْلُوْا
ان پر	صبر کرنے کی	اور	وہ (یہودی) آپ سے پوچھتے ہیں	ذوالقرنین کی بابت	کہہ دیجیے	عنقریب میں پڑھوں گا

عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ؕ (۸۳)	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ
تم پر	اس کا	کچھ ذکر	بلاشبہ ہم نے	قدرت دی تھی	اس کو	زمین میں	اور	ہم نے اسے دیا تھا

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	سَبَبًا (۸۴)	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا (۸۵)	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ
ہر چیز (قسم) سے	ساز و سامان	پھر وہ پیچھے لگا	ایک راہ کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	سورج کی جائے غروب پر

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
(تو) اس نے پایا اُسے	(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے	سیاہ کیچڑ والے ایک چشمے میں	اور	اس نے پائی	اس (چشمے) کے نزدیک

قَوْمًا ؕ	قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ
ایک قوم	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا پھر	یہ کہ	تو سزا دے	اور	یا پھر	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان کی بابت

حُسْنًا (۸۶)	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ
اچھائی	اس نے کہا	البتہ	وہ شخص جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب	ہم اسے سزا دیں گے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا (۸۷)	وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ
اپنے رب کی طرف	چنانچہ وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	سخت	اور	البتہ	وہ شخص جو	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیے

صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَ	سَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا ؕ (۸۸)
نیک	تو اس کے لیے ہے	بدلہ	اچھا	اور	عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے)	اسے	اپنے کام سے	آسانی والا

ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا (۸۹)	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ
پھر	وہ پیچھے لگا	ایک (اور) راہ کے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	سورج کی جائے طلوع پر	(تو) اس نے اسے پایا	(کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے

عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا ۙ۹۰	كَذٰلِكَ ؕ	وَ	قَدْ
ایسی قوم پر	(کہ) نہیں	بنایا ہم نے	ان کے لیے	اس (سورج) سے	کوئی پردہ	اسی طرح تھا	اور	تحقیق

اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ۹۱	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ۹۲	حَتّٰۤى
ہم نے احاطہ کرلیا تھا	اس کا جو کچھ	اس کے پاس تھا	باعتبارِ علم کے	پھر	وہ پیچھے لگا	ایک (اور) راہ کے	یہاں تک کہ

اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُوْنَ
جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں کے	(تو) اس نے پایا	ان دونوں کے اس طرف	کچھ لوگوں کو	نہیں	قریب تھے

يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ۹۳	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ
کہ وہ سمجھ سکتے	کوئی بات	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین!	بلاشبہ	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنے والے ہیں

فِى الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ
زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	اس (شرط) پر	کہ	تو بنادے	ہمارے درمیان	اور

بَيْنَهُمْ	سَدًّا ۹۴	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ
ان کے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	بہت بہتر ہے	لہٰذا تم میری مدد کرو

بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا ۹۵	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ
قوت کے ساتھ	میں بنادوں گا	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	ایک مضبوط بند	تم مجھے لادو	لوہے کے تختے

حَتّٰۤى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا ؕ	حَتّٰۤى
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو	(تو) اس نے کہا	دھونکو (پھونکو) تم	یہاں تک کہ

اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِىْۤ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ؕ۹۶	فَمَا
جب	اس نے بنادیا اسے	آگ	(تو) کہا	لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ تو

اسْطَاعُوْۤا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ نَقْبًا ۹۷
وہ استطاعت رکھیں گے	یہ کہ	وہ اس پر چڑھ جائیں	اور	نہ	وہ استطاعت رکھیں گے	کہ اس میں سوراخ کردیں

قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّىْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّىْ
اس (ذوالقرنین) نے کہا	یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	چنانچہ جب	آجائے گا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّىْ	حَقًّا ؕ۹۸	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
(تو) وہ اسے کردے گا	ہموار (زمین)	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	برحق	اور	ہم چھوڑیں گے	ان کے بعض کو

يَوْمَىِٕذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا ۹۹
اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں	اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم ان (سب) کو جمع کریں گے	جمع کرنا

وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَىِٕذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضَا ۱۰۰	الَّذِيْنَ	كَانَتْ
اور	ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے	روبرو	وہ لوگ کہ	تھیں

اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ۱۰۱	اَ	فَحَسِبَ
ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ	نہ	استطاعت رکھتے	سننے کی	کیا	پھر گمان کیا ہے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ ؕ	اِنَّآ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	یہ کہ	وہ ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	سوائے میرے	کارساز؟	بلاشبہ ہم نے

اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ۱۰۲	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ
تیار کیا ہے	جہنم کو	کافروں کے لیے	بطورِ مہمانی	کہہ دیجیے	کیا	ہم تمھیں خبر دیں	زیادہ خسارہ پانے والوں کی

اَعْمَالًا ۱۰۳	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	يَحْسَبُوْنَ
عملوں کے اعتبار سے؟	وہ لوگ کہ	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	دنیا کی زندگانی میں	جبکہ	وہ	گمان کرتے ہیں

اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا ۱۰۴	اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	وَ	لِقَآىِٕهٖ
کہ بے شک وہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات کا

فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا ۱۰۵	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ
تو برباد ہوگئے	ان کے عمل	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے	قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا ہے

جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	رُسُلِيْ	هُزُوًا ۱۰۶	اِنَّ
جہنم	بوجہ اس کے کہ	انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے بنایا	میری آیتوں کو	اور	میرے رسولوں کو	ٹھٹھا	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ہوں گے	ان کے لیے	باغات	فردوس کے

نُزُلًا ۱۰۷	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا ۱۰۸	قُلْ	لَّوْ
بطورِ مہمانی کے	اس حال میں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں	وہ چاہیں گے	اُن سے	جگہ بدلنا	کہہ دیجیے	اگر

كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
ہوجائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے	تو یقیناً ختم ہوجائے	سمندر	اس سے پہلے	کہ

تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا
ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی	اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل	بطورِ مدد	کہہ دیجیے!	یقیناً	میں (تو)

بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ
بشر ہوں	تمہاری ہی طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بلاشبہ	تمہارا معبود	معبود ہے	ایک ہی	چنانچہ جو شخص کہ

كَانَ يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ
وہ امید رکھتا ہے	ملاقات کی	اپنے رب سے	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	صالح	اور	نہ	وہ شریک ٹھہرائے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع
اپنے رب کی عبادت میں	کسی کو بھی

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ (۱۹) مَکِّیَّۃٌ (۴۴) — اٰیَاتُهَا ۹۸ — رُکُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا ﴿۲﴾	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
كٓهٰيٰعٓصٓ	(یہ) ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا پر	جب	اس نے پکارا تھا	اپنے رب کو	پکارنا

خَفِيًّا ﴿۳﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ
آہستہ	اس (زکریا) نے کہا	اے میرے رب!	بلاشبہ میں	کمزور ہوگئی ہیں	ہڈیاں	میری	اور بھڑک اٹھا ہے	میرا سر

شَيْبًا	وَّ	لَمْ	اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا ﴿۴﴾	وَ	اِنِّيْ	خِفْتُ
بڑھاپے سے	اور	نہیں (کبھی)	ہوا میں	تجھے پکار کر	اے میرے رب!	محروم	اور	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں

الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ
اپنے وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے	میری بیوی	بانجھ	چنانچہ تو عطا کر	مجھے	اپنے پاس سے

وَلِيًّا ﴿۵﴾	يَّرِثُنِيْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ﴿۶﴾
ایک وارث	(کہ) وہ وارث ہو میرا	اور	وارث ہو	آلِ یعقوب کا	اور	تو بنا اسے	اے میرے رب!	پسندیدہ

يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ
اے زکریا!	بے شک ہم	تجھے خوشخبری دیتے ہیں	ایک لڑکے کی	(کہ) اس کا نام ہے	یحیٰی	نہیں	ہم نے بنایا	اس کا

مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ﴿۷﴾	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	كَانَتِ
اس سے پہلے	کوئی ہم نام	اس (زکریا) نے کہا	اے میرے رب!	کیسے	ہوگا	میرے لیے	لڑکا؟	جبکہ	ہے

امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ﴿٨﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ
میری بیوی	بانجھ	اور	تحقیق	میں پہنچ چکا ہوں	بڑھاپے کی	آخری حد کو	(فرشتے نے) کہا	(بات) اسی طرح ہے

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ
(لیکن) کہا	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	تحقیق	میں نے ہی تجھے پیدا کیا	اس سے پہلے

وَ	لَمْ	تَكُ	شَيْـًٔا ﴿٩﴾	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْۤ	اٰيَةً ؕ	قَالَ
جب کہ	نہیں	تھا تو	کچھ بھی	(زکریا نے) کہا	اے میرے رب!	ٹھہرا دے	میرے لیے	کوئی نشانی	(اللہ نے) فرمایا

اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا ﴿١٠﴾	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ
تیری نشانی ہے	یہ کہ نہ	بات کر سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	تندرستی کے باوجود	چنانچہ وہ نکلا	اپنی قوم پر

مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰۤى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا ﴿١١﴾	يٰيَحْيٰى
حجرے سے	تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تم تسبیح بیان کرو	صبح	اور	شام	(اللہ نے فرمایا) اے یحیٰی!

خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ؕ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا ﴿١٢﴾	وَّ	حَنَانًا
تو پکڑ	کتاب کو	قوت کے ساتھ	اور	ہم نے اسے دیا	حکم	بچپن ہی میں	اور	(ہم نے دی) شفقت

مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً ؕ	وَ	كَانَ	تَقِيًّا ﴿١٣﴾	وَّ	بَرًّۢا	بِوَالِدَيْهِ	وَ	لَمْ
اپنی طرف سے	اور	پاکیزگی	اور	تھا وہ	نہایت پرہیزگار	اور	نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ کے ساتھ	اور	نہیں

يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا ﴿١٤﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ
تھا وہ	سرکش	نافرمان	اور	سلام ہے	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور	جس دن	وہ مرے گا

وقف لازم

وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا ﴿١٥﴾ ع	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ ۘ	اِذِ	انْتَبَذَتْ
اور	جس دن	وہ اُٹھایا جائے گا	زندہ کر کے	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	مریم کا	جب	وہ علیحدہ ہوئی

مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾	فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَاۤ
اپنے گھر والوں سے	ایسے مکان میں	جو مشرقی جانب تھا	پھر اس (مریم) نے بنا لیا	ان کے آگے سے	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا

اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾	قَالَتْ	اِنِّيْۤ
اس کی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی	اس (مریم) کے لیے	ایک کامل آدمی کی	اس (مریم) نے کہا	بلاشبہ میں

اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا ﴿١٨﴾	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَنَا
پناہ پکڑتی ہوں	رحمٰن کے ساتھ	تجھ سے	اگر	ہے تو	ڈرنے والا	اس نے کہا	یقیناً	میں

رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا ⑲	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ
بھیجا ہوا ہوں	تیرے رب کا	تاکہ عطا کروں	تجھے (اللہ کے حکم سے)	ایک لڑکا	پاکیزہ	اس (مریم) نے کہا	کیسے	ہوگا

لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّ	لَمْ	اَكُ	بَغِيًّا ⑳	قَالَ	كَذٰلِكِ
مجھے	لڑکا؟	حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور	نہ	ہوں میں	بدکار	اس (فرشتے) نے کہا	اسی طرح ہے (تو بچہ جنے گی)

قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗۤ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً
کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ ہم اسے بنائیں	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت

مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا ㉑	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ
اپنی طرف سے	اور	ہے	(یہ) معاملہ	طے شدہ	چنانچہ وہ حاملہ ہوگئی اس لڑکے سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا قَصِيًّا ㉒	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ
ایک دور والے مکان میں	پھر لے آیا اس (مریم) کو	دردِ زہ	ایک کھجور کے تنے کی طرف	(تو) اس نے کہا	اے کاش!

مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَ	كُنْتُ	نَسْيًا مَّنْسِيًّا ㉓	فَنَادٰىهَا	مِنْ تَحْتِهَآ	اَلَّا
میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور	میں ہوجاتی	بھولی بسری	چنانچہ اسے آواز دی (فرشتے نے)	اس کے نیچے سے	یہ کہ نہ

تَحْزَنِيْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ㉔	وَ	هُزِّيْۤ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تو غم کھا	تحقیق	(جاری) کر دیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا	اپنی طرف	کھجور کے تنے کو

تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا جَنِيًّا ㉕	فَكُلِيْ	وَ	اشْرَبِيْ	وَ	قَرِّيْ	عَيْنًا
وہ گرائے گا	تجھ پر	تازہ پکی ہوئی (عمدہ) کھجوریں	سو تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھیں

فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْۤ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا
پھر اگر	تو دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی کو	تو کہہ دینا	بے شک میں نے	نذر مانی ہے	رحمٰن کے لیے	روزے کی

فَلَنْ	اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ㉖	فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا
لہٰذا ہرگز نہیں	میں کلام کروں گی	آج	کسی انسان سے (بھی)	پھر وہ (مریم) لے آئی	اس (بچے) کو	اپنی قوم کے پاس

تَحْمِلُهٗ ط	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا ㉗	يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ
اسے اٹھائے ہوئے	انہوں نے کہا	اے مریم!	تحقیق	تو نے کیا ہے	کام	بہت برا	اے ہارون کی بہن!

مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ سَوْءٍ	وَّ	مَا	كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا ㉘	فَاَشَارَتْ
نہ	تھا	تیرا باپ	برا آدمی	اور	نہ	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اس (مریم) نے اشارہ کیا

اِلَيْهِ ط	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا ۝٢٩	قَالَ
اس (بچے) کی طرف	انہوں نے کہا	کیسے	ہم کلام کریں	اس سے جو	ہے	گود میں	بچہ؟	اس (بچے) نے کہا

اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ ط	اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِيْ	نَبِيًّا ۝٣٠	وَ	جَعَلَنِيْ
بلاشبہ میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے مجھے دی ہے	کتاب	اور	اس نے مجھے بنایا ہے	نبی	اور	اس نے مجھے بنایا ہے

مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ	اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ
بابرکت	جہاں کہیں بھی	میں ہوں	اور	اس نے مجھے وصیت کی ہے	نماز کی	اور	زکوٰۃ کی	جب تک میں رہوں

حَيًّا ۝٣١	وَ	بَرًّا	بِوَالِدَتِيْ	وَ	لَمْ	يَجْعَلْنِيْ	جَبَّارًا	شَقِيًّا ۝٣٢	وَ
زندہ	اور	(مجھے بنایا) نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور	نہیں	اس نے بنایا مجھے	سرکش	بدبخت	اور

السَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ	يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	اُبْعَثُ
سلام ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا کیا گیا	اور	جس دن	میں مروں گا	اور	جس دن	میں اُٹھایا جاؤں گا

حَيًّا ۝٣٣	ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِيْ فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ۝٣٤	مَا	كَانَ
زندہ کرکے	یہ ہے	عیسیٰ	ابنِ	مریم	حق کی بات	وہ جس میں	وہ لوگ شک کرتے ہیں	نہیں	ہے (لائق)

لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ ط	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا
اللہ کے لیے	یہ کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد	وہ پاک ہے	جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو صرف

يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۝٣٥ ط	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ
وہ (یہی) کہتا ہے	اس کے لیے	(کہ) ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے	اور	بے شک	اللہ (ہی)	میرا رب	اور	تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ط	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ۝٣٦	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ
سو تم اُسی کی عبادت کرو	یہی ہے	راہ	سیدھی	پھر اختلاف کیا	(ان) گروہوں نے	آپس میں

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٣٧
چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کیا	بڑے دن (قیامت) کی حاضری

اَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	اَبْصِرْ	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ
کیا ہی خوب سنتے ہوں گے وہ لوگ	اور	کیا ہی خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن	وہ ہمارے پاس آئیں گے	لیکن

الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨	وَ	اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ
(وہ) ظالم لوگ	آج کے دن	صریح گمراہی میں ہیں	اور	آپ انہیں ڈرائیں	روزِ	حسرت سے	جب	فیصلہ کیا جائے گا

وقف لازم

الْاَمْرُ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٩	اِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ
(ہر) معاملے کا	اور	(اب) وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لاتے	بلاشبہ ہم ہی	وارث ہوں گے

ع ٥

الْاَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ۝٤٠	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ
زمین کے	اور	ان کے جو	اس پر (رہنے والے) ہیں	اور	ہماری طرف ہی	وہ لوٹائے جائیں گے	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں

اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ۝٤١	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اے میرے باپ!	کیوں

تَعْبُدُ	مَا	لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْكَ
تو عبادت کرتا ہے	اس چیز کی جو	نہ	سنتی ہے	اور	نہ	دیکھتی ہے	اور	نہ	وہ کام آسکتی ہے	تیرے

شَيْـًٔا ۝٤٢	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ	جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ	يَاْتِكَ
کچھ بھی؟	اے میرے باپ!	بے شک میں	تحقیق	آیا ہے میرے پاس	وہ علم	جو	نہیں	آیا تیرے پاس

فَاتَّبِعْنِيْۤ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا ۝٤٣	يٰۤاَبَتِ	لَا	تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ ؕ
لہٰذا تو میری پیروی کر	میں تجھے بتلاؤں گا	راہ	سیدھی	اے میرے باپ!	نہ	تو عبادت کر	شیطان کی

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ۝٤٤	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْۤ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ
بلاشبہ	شیطان	ہے	رحمٰن کا	بہت نافرمان	اے میرے باپ!	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اس بات سے کہ	چھوئے تجھے

عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا ۝٤٥	قَالَ	اَ	رَاغِبٌ
عذاب	رحمٰن کی طرف سے	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست	اس (آزر) نے کہا	کیا	بے رغبتی کرتا ہے

اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ
تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم؟	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو اس سے	(تو) البتہ میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا

وَ	اهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا ۝٤٦	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ
اور	تو چھوڑ جائے مجھے	لمبا عرصہ	اس (ابراہیم) نے کہا	سلام ہو	تجھ پر	میں ضرور مغفرت طلب کروں گا	تیرے لیے

رَبِّيْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ۝٤٧	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا
اپنے رب سے	بلاشبہ وہ	ہے	مجھ پر	نہایت مہربان	اور	میں تم سے کنارہ کش ہوتا ہوں	اور	ان سے بھی جنہیں

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰۤى	اَلَّا	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ
تم پکارتے ہو	سوائے اللہ کے	اور	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	امید ہے	کہ نہیں	ہوں گا میں	اپنے رب کو پکار کر

شَقِيًّا ﴿٤٨﴾	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
محروم	پھر جب	وہ ان سے کنارہ کش ہو گیا	اور	ان سے بھی جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا

وَهَبْنَا	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ؕ	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا ﴿٤٩﴾	وَ
(تو) ہم نے عطا کیے	اسے	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو	ہم نے بنایا	نبی	اور

وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع
ہم نے نوازا	انہیں	اپنی رحمت سے	اور	ہم نے کر دیا	ان کے لیے	سچائی کی زبان (ان کے ذکر خیر) کو	بلند

وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰۤى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥١﴾	وَ
اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	موسیٰ کا	بلاشبہ وہ	تھا	چنا ہوا	اور	تھا وہ	رسول	نبی	اور

نَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا ﴿٥٢﴾	وَ	وَهَبْنَا
ہم نے اسے آواز دی	طور کی دائیں جانب سے	اور	ہم نے اسے قریب کیا	سرگوشی کرنے کیلئے	اور	ہم نے عطا کیا

لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ
اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی (بنا کر)	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	اسماعیل کا

اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	وَ	كَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ
بلاشبہ وہ	تھا	وعدے کا سچا	اور	تھا وہ	رسول	نبی	اور	تھا وہ	حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ
نماز کا	اور	زکوٰۃ کا	اور	تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور	ذکر کیجیے	کتاب میں	ادریس کا

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	وَّ	رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
بلاشبہ وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	اور	ہم نے اسے اُٹھایا	بلند مکان میں	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	انعام کیا	اللہ نے

عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	وَ	مِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ
ان پر	نبیوں میں سے	اولادِ آدم سے	اور	ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا (سوار کیا) تھا	نوح کیساتھ

وَّ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَ	اجْتَبَيْنَا ؕ
اور	ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد سے	اور	ان لوگوں میں سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا

اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة
جب	تلاوت کی جاتی تھیں	ان پر	رحمٰن کی آیتیں	(تو) وہ گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے

ربع

السجدة ٥

فَخَلَفَ	مِنۢ بَعۡدِهِمۡ	خَلۡفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا
پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	ناخلف (برے) لوگ	انہوں نے ضائع کیا	نمازوں کو	اور	انہوں نے پیروی کی

الشَّهَوٰتِ	فَسَوۡفَ	يَلۡقَوۡنَ	غَيًّا ۵۹	اِلَّا	مَنۡ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ
خواہشات کی	پس عنقریب	وہ ملیں گے	ہلاکت کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیا

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدۡخُلُوۡنَ	الۡجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ	شَيۡـًٔا ۶۰	جَنّٰتِ
اچھا	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	(یعنی) باغات

عَدۡنِ	الَّتِیۡ	وَعَدَ	الرَّحۡمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالۡغَيۡبِ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعۡدُهٗ
ہمیشگی کے	وہ جن کا	وعدہ کیا ہے	(اللہ) رحمٰن نے	اپنے بندوں سے	بن دیکھے	بلاشبہ	ہے	اس کا وعدہ

مَاۡتِيًّا ۶۱	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	فِيۡهَا	لَغۡوًا	اِلَّا	سَلٰمًا ط	وَ	لَهُمۡ	رِزۡقُهُمۡ
(ہر صورت) آنے والا	نہیں	سنیں گے وہ	اس (جنت) میں	لغوبات	مگر	سلام ہی	اور	ان کے لیے	ان کا رزق ہوگا

فِيۡهَا	بُكۡرَةً	وَّ	عَشِيًّا ۶۲	تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِیۡ	نُوۡرِثُ	مِنۡ عِبَادِنَا
اس میں	صبح	اور	شام	یہ	وہ جنت ہے	جس کا	ہم وارث بنائیں گے	اپنے بندوں میں سے

مَنۡ	كَانَ	تَقِيًّا ۶۳	وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمۡرِ رَبِّكَ	لَهٗ	مَا
اس کو جو	ہوگا	پرہیزگار	اور	نہیں	ہم (فرشتے) اترتے	مگر	آپ کے رب کے حکم سے	اُسی کے لیے ہے	جو کچھ

بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا	وَ	مَا	خَلۡفَنَا	وَ	مَا	بَيۡنَ ذٰلِكَ	وَ	مَا	كَانَ
ہمارے آگے ہے	اور	جو کچھ	ہمارے پیچھے ہے	اور	جو کچھ	اس کے درمیان ہے	اور	نہیں	ہے

رَبُّكَ	نَسِيًّا ۶۴	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا
آپ کا رب	بھولنے والا	رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اُس کا جو بھی	ان دونوں کے درمیان ہے

فَاعۡبُدۡهُ	وَ	اصۡطَبِرۡ	لِعِبَادَتِهٖ ط	هَلۡ	تَعۡلَمُ	لَهٗ
پس آپ اسی کی عبادت کریں	اور	قائم رہیں	اس کی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں	اس کا

سَمِيًّا ۶۵ ع	وَ	يَقُوۡلُ	الۡاِنۡسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوۡفَ	اُخۡرَجُ
کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا	جب	میں مرجاؤں گا	توالبتہ عنقریب	نکالا جاؤں گا (قبر سے)

ع ۴

حَيًّا ۶۶	اَ	وَ	لَا	يَذۡكُرُ	الۡاِنۡسَانُ	اَنَّا	خَلَقۡنٰهُ	مِنۡ قَبۡلُ
زندہ (کرکے)؟	کیا	اور	نہیں	یاد کرتا	انسان	کہ بے شک ہم ہی نے	اسے پیدا کیا ہے	اس سے پہلے

وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْئًا ۝٦٧	فَوَ	رَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ
اور	نہ	تھا وہ	کچھ بھی	پس قسم ہے	آپ کے رب کی	البتہ ہم انہیں ضرور اکٹھا کریں گے	شیطانوں کے ہمراہ	پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ۝٦٨	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ
البتہ ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے	جہنم کے اردگرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے

مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا ۝٦٩	ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ
ہر گروہ میں سے	جو ان میں سے	زیادہ سخت تھا	رحمٰن کے خلاف	سرکشی میں	پھر	یقیناً ہم	خوب جانتے ہیں

بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ۝٧٠	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا
ان لوگوں کو کہ	وہ	زیادہ لائق ہیں	اس (جہنم) میں	داخل ہونے کے	اور	نہیں ہے	تم میں سے (کوئی بھی)	مگر

وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ۝٧١	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ
وہ اس میں وارد ہوگا	(یہ) ہے	آپ کے رب کے ذمے	حتمی	فیصل شدہ بات	پھر	ہم نجات دیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے

اتَّقَوْا	وَ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا ۝٧٢	وَ	اِذَا	تُتْلٰى
تقویٰ اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظالموں کو	اس میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَيُّ
ان پر	ہماری آیتیں	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کون سا

الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ	نَدِيًّا ۝٧٣	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
دونوں فریقوں میں سے	بہتر ہے	باعتبارِ مقام کے	اور	زیادہ اچھا ہے	باعتبارِ مجلس کے؟	اور	بہت سی	ہم نے ہلاک کیں

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا ۝٧٤	قُلْ	مَنْ
ان سے پہلے	قومیں	(کہ) وہ	بڑھ کر تھیں (ان سے)	باعتبارِ ساز و سامان	اور	ظاہری ٹیپ ٹاپ کے	کہہ دیجیے	جو شخص

كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا
ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دیتا ہے	اسے	رحمٰن	(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھ لیں گے

مَا	يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ ط	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اس چیز کو جس کا	وعدہ دیے جاتے ہیں وہ	یا	عذاب	اور	یا	قیامت	تو وہ ضرور جان لیں گے	کون ہے

هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا ۝٧٥	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ
(کہ) وہ	بدتر ہے	باعتبارِ مکان کے	اور	کمزور تر ہے	باعتبارِ لشکر کے	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ

الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى ط	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ
ان لوگوں کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت میں	اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر ہیں	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	مَّرَدًّا ۝۷۶	اَ	فَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ
باعتبارِ ثواب کے	اور	بہت بہتر ہیں	باعتبارِ انجام کے	کیا	پس آپ نے دیکھا	اس شخص کو جس نے	کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ۝۷۷ ط	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ
ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	اس نے کہا	البتہ میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ۝۷۸	كَلَّا ط	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ
یا	اس نے لیا ہے	رحمٰن کے ہاں سے	کوئی عہد	ہرگز نہیں	ہم ضرور لکھیں گے	جو کچھ	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھا دیں گے

لَهٗ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا ۝۷۹	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ
اس کے لیے	عذاب	(بہت) بڑھانا	اور	ہم وارث ہوں گے	ان چیزوں کے جو	وہ کہتا ہے	اور

يَاْتِيْنَا	فَرْدًا ۝۸۰	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ
وہ آئے گا ہمارے پاس (روزِ قیامت)	اکیلا ہی	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	اور معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کے لیے

عِزًّا ۝۸۱	كَلَّا ط	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ۝۸۲ ع
مددگار	ہرگز نہیں	عنقریب وہ خود ہی انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور	وہ ہو جائیں گے	ان کے	مخالف

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر	کہ وہ انہیں ابھاریں (گناہوں پر)

اَزًّا ۝۸۳	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ ط	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ۝۸۴	يَوْمَ	نَحْشُرُ
اُبھارنا	پس نہ	جلدی کریں آپ	ان پر	یقیناً	ہم گن رہے ہیں	ان کے لیے	گننا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے

الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ۝۸۵	وَّ	نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ	وِرْدًا ۝۸۶	لَا
متقیوں کو	رحمٰن کی طرف	مہمان (بنا کر)	اور	ہم ہانکیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف	پیاسے	نہیں

يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ۝۸۷	وَ	قَالُوا
اختیار رکھیں گے وہ	سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا	رحمٰن (اللہ) سے	عہد	اور	انہوں نے کہا

اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا ۝۸۸ ط	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا اِدًّا ۝۸۹	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
بنائی ہے	رحمٰن نے	اولاد	البتہ تحقیق	تم آئے ہو	ایک بہت بڑی بھاری بات کو	قریب ہیں	سب آسمان

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا ۹۰
(کہ) پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور	شق ہو جائے	زمین	اور	گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہو کر

اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا ۹۱	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ
اس (بات) سے کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمٰن کے لیے	اولاد کا	اور	نہیں	لائق	رحمٰن کے	یہ کہ

يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ۹۲	اِنْ	كُلُّ مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ
وہ پکڑے	اولاد	نہیں ہے	کوئی بھی (مخلوق)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	مگر	وہ آنے والی ہے	رحمٰن کے پاس

عَبْدًا ۹۳	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ۹۴	وَ	كُلُّهُمْ
غلام بن کر	البتہ تحقیق	اس نے ان کو شمار کر رکھا ہے	اور	گن رکھا ہے ان کو	گننا	اور	وہ سبھی

اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا ۹۵	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
آنے والے ہیں اس (اللہ) کے پاس	قیامت کے دن	تنہا تنہا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا ۹۶	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
نیک	عنقریب پیدا کر دے گا	ان کے لیے	رحمٰن	محبت	پس یقیناً	ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا

بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	تُنْذِرَ	بِهٖ
آپ کی زبان (عربی) میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اس کے ساتھ	پرہیزگاروں کو	اور	ڈرائیں	اس کے ساتھ

قَوْمًا لُّدًّا ۹۷	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ
جھگڑالو قوم کو	اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	کیا	آپ محسوس کرتے ہیں

مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ۹۸
ان میں سے	کسی ایک کو (آنکھ یا ہاتھ سے)	یا	آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی بھنک بھی

ع۶ النصف

سُوْرَةُ طٰهٰ (۲۰) مَكِّيَّةٌ (۴۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا ۸ آیاتہا ۱۳۵

طٰهٰ ۱	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى ۲	اِلَّا	تَذْكِرَةً
طٰہٰ	نہیں	نازل کیا ہم نے	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑیں	مگر	نصیحت کے لیے

لِّمَنْ	يَّخْشٰى ۳	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۴
اس شخص کے واسطے جو	ڈرتا ہے	نازل کیا گیا ہے	اس ذات کی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور	بلند آسمانوں کو

الرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ⑤	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
(وہ) رحمٰن ہے	عرش پر	مستوی ہے	اسی کے لیے ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ⑥	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
اور	جو کچھ ہے	ان دونوں کے درمیان	اور	جو کچھ ہے	نیچے	نمناک زمین کے	اور	اگر	آپ بلند آواز سے بات کریں

فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى ⑦	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ
تو بلاشبہ وہ	جانتا ہے	پوشیدہ	اور	پوشیدہ تر بات کو	اللہ	نہیں	کوئی بھی معبود	مگر	وہی	اسی کے ہیں	سب نام

الْحُسْنٰى ⑧	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ⑨	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ
اچھے	اور	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی؟	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے

وقف لازم

امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ
تم ٹھہرو	بلاشبہ میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لے آؤں تمہارے پاس	اس میں سے	کوئی انگارا	یا	میں پاؤں

عَلَى النَّارِ	هُدًى ⑩	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى ⑪ ؕ	اِنِّيْٓ اَنَا
آگ کے پاس	کوئی راستہ بتلانے والا	پس جب	وہ آیا اس آگ کے پاس	تو آواز دیا گیا	اے موسیٰ!	بے شک میں

رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫ ؕ	وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ
تیرا رب ہوں	سو تو اتار دے	اپنی جوتیاں	بلاشبہ تو	مقدس وادی طویٰ میں ہے	اور	میں نے	تجھے پسند کر لیا ہے

فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى ⑬	اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ
پس تو غور سے سن	اس کو جو	وحی کی جاتی ہے	بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں	نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر	میں ہی	سو تو میری ہی عبادت کر

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ ⑭	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا
اور	قائم کر	نماز	میرے ذکر کے لیے	بلاشبہ	قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ	میں اس کو چھپاؤں

لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى ⑮	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا
تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	جان کو	اس کا جو	وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ	روکے تجھ کو	اس سے	وہ شخص جو	نہیں

يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ⑯	وَ	مَا	تِلْكَ
ایمان رکھتا	اس کے ساتھ	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا	اور	کیا ہے	وہ

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى ⑰	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ	اَهُشُّ
تیرے دائیں ہاتھ میں؟	اے موسیٰ!	اس (موسیٰ) نے کہا	یہ	میرا عصا ہے	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور	پتے جھاڑتا ہوں

بِهَا	عَلٰى غَنَمِيْ	وَ	لِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾
اس کے ساتھ	اپنی بکریوں پر	اور	میرے لیے	اس میں	اور بھی مقاصد ہیں	اس (اللہ) نے کہا	ڈال دے اسے	اے موسیٰ!

فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى ﴿۲۰﴾	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا	تَخَفْ
پس جب اس نے ڈالا اسکو	تو ناگہاں	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	اس (اللہ) نے فرمایا	پکڑ لے اسے	اور	مت	ڈر تو

سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾	وَ	اضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
ہم ابھی اسے لوٹا دیں گے	اس کی پہلی حالت میں	اور	ملا تو	اپنا ہاتھ	اپنی بغل کے ساتھ	وہ نکلے گا	چمکتا ہوا

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى ﴿۲۲﴾	لِنُرِيَكَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾	اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
بغیر کسی بیماری کے	یہ نشانی ہے	دوسری	تا کہ ہم دکھائیں تجھے	اپنی کچھ نشانیاں	بڑی بڑی	تو جا	فرعون کی طرف

اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿۲۴﴾ ع	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾	وَ	يَسِّرْ
بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے	اس (موسیٰ) نے کہا	اے رب!	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر دے

لِيْٓ	اَمْرِيْ ﴿۲٦﴾	وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾	وَ	اجْعَلْ
میرے لیے	میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی	(تا کہ) وہ سمجھ سکیں	میری بات	اور	تو بنا دے

لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾	هٰرُوْنَ	اَخِي ﴿۳۰﴾	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾
میرے لیے	وزیر	میرے اہل میں سے	(یعنی) ہارون	میرے بھائی کو	تو مضبوط کر دے	اس کے ساتھ	میری کمر

وَ	اَشْرِكْهُ	فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾	كَيْ	نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾	وَ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ ط
اور	اسے شریک کر دے	میرے کام (نبوت) میں	تا کہ	ہم تیری بہت تسبیح بیان کریں	اور	(تا کہ) ہم تجھے یاد کریں	کثرت سے

اِنَّكَ كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾	قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ﴿۳٦﴾
بلا شبہ تو ہی ہے	ہمیں	خوب دیکھنے والا	اس (اللہ) نے کہا	تحقیق	تو دے دیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ!

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً اُخْرٰى ﴿۳۷﴾	اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ	مَا
اور	البتہ تحقیق	ہم احسان کر چکے ہیں	تجھ پر	ایک مرتبہ اور بھی	جب	ہم نے الہام کیا (تھا)	تیری ماں کی طرف	وہ جو

يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾	اَنِ	اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ
(اب) وحی کی جاتی ہے	یہ کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو	صندوق میں	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو	دریا میں	پس لا ڈالے گا اسکو

الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ ط	وَ	اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ
دریا	ساحل پر	کہ پکڑے اس کو	دشمن	میرا	اور	دشمن	اس کا	اور	میں نے ڈال دی	تجھ پر

مَحَبَّةً	مِّنِّیْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰى عَیْنِیْ ﴿٣٩﴾	اِذْ	تَمْشِیْۤ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ
محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب	چلتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى مَنْ	یَّكْفُلُهٗ ؕ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰۤى اُمِّكَ	كَیْ	تَقَرَّ
کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	اس شخص پر جو	اس کی کفالت کرے؟	پھر ہم نے تجھے لوٹایا	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو

عَیْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ ؕ	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّیْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ
اس کی آنکھ	اور	نہ	غم کھائے وہ	اور	تو نے قتل کیا	ایک نفس کو	تو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے

وَ	فَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِیْنَ	فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	یّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾
اور	ہم نے تجھے آزمایا	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	(کئی) سال	اہل مدین میں	پھر	تو آیا	تقدیر (الٰہی) پر	اے موسیٰ!

وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِیْ ﴿٤١﴾	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰیٰتِیْ	وَ
اور	میں نے تجھے خاص کرلیا ہے	اپنے (کام کے) لیے	جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری نشانیاں (معجزے) لے کر	اور

لَا	تَنِیَا	فِیْ ذِكْرِیْ ﴿٤٢﴾	اِذْهَبَاۤ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿٤٣﴾	فَقُوْلَا
نہ	سستی کرنا تم دونوں	میری یاد میں	تم دونوں جاؤ!	فرعون کی طرف	بلاشبہ وہ	سرکش ہو چکا ہے	پس تم دونوں کہو

لَهٗ	قَوْلًا	لَّیِّنًا	لَّعَلَّهٗ	یَتَذَكَّرُ	اَوْ	یَخْشٰى ﴿٤٤﴾	قَالَا	رَبَّنَاۤ	اِنَّنَا
اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈر جائے	ان دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	بلاشبہ ہم تو

نَخَافُ	اَنْ	یَّفْرُطَ	عَلَیْنَاۤ	اَوْ	اَنْ	یَّطْغٰى ﴿٤٥﴾	قَالَ	لَا	تَخَافَاۤ
ڈرتے ہیں	اس سے کہ	وہ زیادتی کرے گا	ہم پر	یا	یہ کہ	وہ سرکشی کرے	اس (اللہ) نے کہا	مت	ڈرو تم دونوں

اِنَّنِیْ	مَعَكُمَاۤ	اَسْمَعُ	وَ	اَرٰى ﴿٤٦﴾	فَاْتِیٰهُ	فَقُوْلَاۤ	اِنَّا
بلاشبہ میں	تم دونوں کے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور	میں دیکھتا ہوں	سو تم دونوں جاؤ اس کے پاس	اور کہو	بے شک ہم

رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ ؕ	قَدْ
رسول ہیں	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اور	نہ	ستا انہیں	تحقیق

جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى ﴿٤٧﴾
ہم تیرے پاس نشانی لائے ہیں	تیرے رب کی طرف سے	اور	سلامتی ہے	اس شخص پر جس نے	پیروی کرلی	ہدایت کی

اِنَّا	قَدْ	اُوْحِیَ	اِلَیْنَاۤ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿٤٨﴾
بے شک ہم	تحقیق	وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بے شک	عذاب ہے	اس شخص پر جس نے	تکذیب کی	اور	منہ پھیرا

قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ
اس (فرعون) نے کہا	آخر کون ہے	تم دونوں کا رب؟	اے موسیٰ!	اس (موسیٰ) نے کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے	دی	ہر چیز کو

خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى ﴿٥٠﴾	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾	قَالَ
اس کی شکل وصورت	پھر	سوجھ بوجھ دی	اس (فرعون) نے کہا	پس کیا	حال ہے	پہلی امتوں کا؟	اس (موسیٰ) نے کہا

عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى ﴿٥٢﴾	الَّذِيْ
ان کا علم	میرے رب کے پاس ہے	لوحِ محفوظ میں	نہیں	بھٹکتا	میرا رب	اور	نہ	وہ بھولتا ہے	وہ ذات جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	سَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	اس نے بنادیے	تمہارے (چلنے کے) لیے	اس میں	راستے	اور

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾	كُلُوْا
اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے سے	کئی اقسام	مختلف نباتات کی	تم (خود بھی) کھاؤ

وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ
اور چراؤ	اپنے چوپاؤں کو	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل مندوں کے لیے	اسی (زمین) سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا

وَ	فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى ﴿٥٥﴾	وَ	لَقَدْ
اور	اسی میں	ہم تمہیں (دوبارہ) لوٹائیں گے	اور	اسی میں سے	ہم تمہیں نکالیں گے	ایک بار	پھر	اور	البتہ تحقیق

اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ	اَبٰى ﴿٥٦﴾	قَالَ	اَ
ہم نے اس (فرعون) کو دکھائیں	اپنی سب نشانیاں	پھر بھی اس نے جھٹلایا	اور	انکار (ہی) کیا	اس نے کہا	کیا

جِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾
تو ہمارے پاس آیا ہے	تاکہ تو ہمیں نکال دے	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے	اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ	مَوْعِدًا
سو البتہ ہم ضرور تیرے پاس جادو لائیں گے	اس جیسا ہی	پس تو مقرر کر	ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت

لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى ﴿٥٨﴾	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ
(کہ) نہ	خلاف کریں اس کے	ہم	اور	نہ	تو	جگہ ہو	ہموار	اس (موسیٰ) نے کہا	تمہارا وعدہ ہے

يَوْمُ الزِّيْنَةِ	وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى ﴿٥٩﴾	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ
زینت (جشن) کا دن	اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پس لوٹا	فرعون	اور اس نے جمع کیا

كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ۝٦٠	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا
اپنا مکر (وفریب کا سامان)	پھر	وہ آ گیا	کہا	ان (جادوگروں) سے	موسیٰ نے	ہلاکت ہو تمہارے لیے	نہ	باندھو تم

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى ۝٦١
اللہ پر	جھوٹ	پس وہ تمہیں تباہ کر دے گا	عذاب کے ساتھ	اور	تحقیق	وہ ناکام ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا

فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى ۝٦٢	قَالُوْٓا	اِنْ
پس انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے معاملے میں	آپس میں	اور	انہوں نے چپکے چپکے کی	سرگوشی	انہوں نے کہا	بلاشبہ

هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا
یہ دونوں	البتہ جادوگر ہیں	دونوں چاہتے ہیں	یہ کہ	تمہیں نکال دیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے

وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى ۝٦٣	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا
اور	لے جائیں (برباد کر دیں)	تمہارا طریقہ	عمدہ	لہٰذا تم پختہ کر لو	اپنی تدبیریں	پھر	تم آ جاؤ	صف باندھ کر

وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى ۝٦٤	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ
اور	تحقیق	کامیاب ٹھہرا	آج کے دن	جو	غالب آیا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	یا	یہ کہ	تو ڈالے

وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى ۝٦٥	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا
اور	یا	یہ کہ	ہم ہی ہوں	پہلے	جو	ڈالیں گے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	بلکہ	تم ہی ڈالو	(انہوں نے ڈالیں) تو ناگہاں

حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى ۝٦٦
ان کی رسیاں	اور	ان کی لاٹھیاں	خیال میں ڈالا گیا	اس (موسیٰ) کے	ان کے جادو کی وجہ سے	کہ بے شک وہ	دوڑ رہی ہیں

فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى ۝٦٧	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْاَعْلٰى ۝٦٨	وَ
تو محسوس کیا	اپنے نفس میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	مت	ڈر تو	بلاشبہ تو ہی	غالب ہے	اور

اَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا ؕ	اِنَّمَا صَنَعُوْا
تو ڈال (اپنی لاٹھی)	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	وہ نگل جائے گی	اس کو جو کچھ	انہوں نے بنایا ہے	بلاشبہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے

كَيْدُ	سٰحِرٍ ؕ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى ۝٦٩
فریب ہے	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جس جگہ بھی	(حق کے مقابل) آئے

فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝٧٠
بالآخر گرا دیے گئے	جادوگر	سجدے میں	(اور) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	ہارون اور موسیٰ کے رب پر

قَالَ	اٰمَنۡتُمۡ	لَهٗ	قَبۡلَ	اَنۡ	اٰذَنَ	لَكُمۡ ؕ	اِنَّهٗ
اس (فرعون) نے کہا	(کیا) تم ایمان لائے ہو	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دیتا	تمہیں	بلاشبہ وہ (موسیٰ)

لَكَبِيۡرُكُمُ	الَّذِىۡ	عَلَّمَكُمُ	السِّحۡرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيۡدِيَكُمۡ	وَ	اَرۡجُلَكُمۡ
البتہ تمہارا بڑا ہے	وہ جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	لٰہذا البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنۡ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ	وَ	لَتَعۡلَمُنَّ
ایک دوسرے کی مخالف جانب سے	اور	البتہ میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	کھجور کے تنوں پر	اور	یقیناً تم جان لوگے

اَيُّنَاۤ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبۡقٰى ﴿۷۱﴾	قَالُوۡا	لَنۡ	نُّـؤۡثِرَكَ
کہ کون ہم میں سے	زیادہ سخت ہے	عذاب دینے میں	اور	زیادہ باقی رہنے والا؟	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ترجیح دیں گے تجھے

عَلٰى مَا	جَآءَنَا	مِنَ الۡبَيِّنٰتِ	وَ	الَّذِىۡ	فَطَرَنَا	فَاقۡضِ	مَاۤ
ان پر جو	آئیں ہمارے پاس	واضح دلیلیں	اور	اس ذات پر جس نے	ہمیں پیدا کیا	چنانچہ تو کر لے	جو کچھ بھی

اَنۡتَ	قَاضٍ ؕ	اِنَّمَا	تَقۡضِىۡ	هٰذِهِ	الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿۷۲﴾	اِنَّاۤ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
تو	کر سکتا ہے	بس	تو تو فیصلہ کر سکتا ہے	اس	زندگانی دنیا ہی میں	بلاشبہ ہم	ایمان لاچکے	اپنے رب کے ساتھ

لِيَـغۡفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَاۤ	اَكۡرَهۡتَنَا	عَلَيۡهِ	مِنَ السِّحۡرِ ؕ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور	وہ (جرم) بھی کہ	تو نے ہمیں مجبور کیا	اس پر	(یعنی) جادو کرنے کا

الثلثة

وَ	اللّٰهُ	خَيۡرٌ	وَّ	اَبۡقٰى ﴿۷۳﴾	اِنَّهٗ	مَنۡ	يَّاۡتِ	رَبَّهٗ	مُجۡرِمًا	فَاِنَّ
اور	اللہ	بہت بہتر	اور	بہت باقی رہنے والا ہے	بے شک	جو شخص	آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم بن کر	تو بلاشبہ

لَهٗ	جَهَنَّمَ ؕ	لَا	يَمُوۡتُ	فِيۡهَا	وَ	لَا	يَحۡيٰى ﴿۷۴﴾	وَ	مَنۡ	يَّاۡتِهٖ
اس کے لیے	جہنم (تیار) ہے	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا	اور	جو شخص	آئے گا اس کے پاس

مُؤۡمِنًا	قَدۡ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓـئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الۡعُلٰى ﴿۷۵﴾	جَنّٰتُ
مومن ہو کر	جب کہ	اس نے عمل کیے ہوں	نیک	تو یہ لوگ	ان کے لیے ہیں	درجے	بلند	(یعنی) باغات

عَدۡنٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنۡ	تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ ع
ہیشگی کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور	یہی ہے	جزا	اس شخص کی جو	پاک بنا

وَ	لَقَدۡ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰى مُوۡسٰٓى	اَنۡ	اَسۡرِ	بِعِبَادِىۡ	فَاضۡرِبۡ	لَهُمۡ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ	رات کو (نکال) لے جا	میرے بندے	پھر تو بنا	ان کے لیے

طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَّا	تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّ	لَا	تَخْشٰى﴿۷۷﴾
راستہ	سمندر میں	خشک	(اس حال میں کہ) نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور	نہ	تو ڈرے گا (ڈوبنے سے)

فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ﴿۷۸﴾
پس پیچھے لگا ان کے	فرعون	اپنے لشکروں سمیت	تو انہیں ڈھانپ لیا	سمندر سے	جس چیز نے	انہیں ڈھانپ لیا

وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَ	مَا	هَدٰى﴿۷۹﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ
اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	نہ	(سیدھی) راہ بتائی	اے بنی اسرائیل!	تحقیق	ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَ	وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
تمہارے دشمن سے	اور	ہم نے تم سے وعدہ کیا	طور کی دائیں جانب کا	اور	ہم نے نازل کیا	تم پر	مَنّ

وَ	السَّلْوٰى﴿۸۰﴾	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ
اور	سلوٰی	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا	اور	نہ	تم سرکشی کرو	اس میں

فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى﴿۸۱﴾
کہ (اس کی وجہ سے) اترے	تم پر	میرا غضب	اور	وہ شخص کہ	اترے	اس پر	میرا غضب	تو یقیناً	وہ تباہ ہوگیا

وَ	اِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ
اور	بلاشبہ میں	البتہ بہت بخشنے والا ہوں	اس شخص کو جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	نیک	پھر

اهْتَدٰى﴿۸۲﴾	وَ	مَآ	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى﴿۸۳﴾	قَالَ	هُمْ اُولَآءِ
وہ راہِ راست پر رہا	اور	کون سی چیز	تجھے جلدی لے آئی	تیری قوم سے؟	اے موسیٰ!	اس نے کہا	وہ لوگ

عَلٰٓى اَثَرِيْ	وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى﴿۸۴﴾	قَالَ
میرے پیچھے (آرہے) ہیں	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب!	تاکہ تو راضی ہوجائے	اس (اللہ) نے کہا

فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ﴿۸۵﴾
چنانچہ بے شک ہم نے	تحقیق	آزمائش میں ڈال دیا ہے	تیری قوم کو	تیرے بعد	اور	انہیں گمراہ کردیا	سامری نے

فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	لَمْ
تو لوٹا	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	غمگین	اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	نہیں

يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا ۬	اَ	فَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ
تم سے وعدہ کیا تھا	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا؟	کیا	پھر لمبا ہوگیا تھا	تم پر	عہد	یا	تم نے چاہا

اَنۡ	يَّحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ	غَضَبٌ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	مَّوۡعِدِىۡ ۸۶	قَالُوۡا
یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے	لہٰذا تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انہوں نے کہا

مَاۤ	اَخۡلَفۡنَا	مَوۡعِدَكَ	بِمَلۡكِنَا	وَلٰـكِنَّا	حُمِّلۡنَاۤ	اَوۡزَارًا
نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی	تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	لیکن	ہم اُٹھوائے گئے تھے	بوجھ

مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ	فَقَذَفۡنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلۡقَى	السَّامِرِىُّ ۸۷
قوم (فرعون) کے زیورات کا	چنانچہ ہم نے وہ (آگ میں) پھینک دیے	اور اسی طرح	(کچھ) پھینکا	سامری نے (بھی)

فَاَخۡرَجَ	لَهُمۡ	عِجۡلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوۡا	هٰذَاۤ	اِلٰهُكُمۡ
پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	(یعنی) ایک جسم	اس کی	آواز تھی گائے کی سی	تو انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود ہے

وَ	اِلٰهُ	مُوۡسٰى	فَنَسِىَ ۸۸	اَ	فَلَا	يَرَوۡنَ	اَلَّا	يَرۡجِعُ	اِلَيۡهِمۡ	قَوۡلًا
اور	معبود ہے	موسیٰ کا	پس وہ بھول گیا	کیا	پھر نہیں	وہ دیکھتے	کہ بلاشبہ نہیں	وہ (بچھڑا) لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات

وَّ	لَا	يَمۡلِكُ	لَهُمۡ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفۡعًا ۸۹	وَ	لَقَدۡ	قَالَ	لَهُمۡ
اور	نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کے لیے	نقصان کا	اور	نہ	نفع کا	اور	البتہ تحقیق	کہا تھا	ان سے

هٰرُوۡنُ	مِنۡ قَبۡلُ	يٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	فُتِنۡتُمۡ	بِهٖ	وَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ
ہارون نے	اس سے پہلے	اے میری قوم!	یقیناً	تم آزمائے گئے ہو	بوجہ اس (بچھڑے) کے	اور	بلاشبہ	تمہارا رب

الرَّحۡمٰنُ	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ	وَ	اَطِيۡعُوۡۤا	اَمۡرِىۡ ۹۰	قَالُوۡا	لَنۡ نَّبۡرَحَ
نہایت مہربان ہے	لہٰذا تم میری پیروی کرو	اور	اطاعت کرو	میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم تو ہمیشہ رہیں گے

عَلَيۡهِ	عٰكِفِيۡنَ	حَتّٰى	يَرۡجِعَ	اِلَيۡنَا	مُوۡسٰى ۹۱	قَالَ	يٰهٰرُوۡنُ
اس پر	جم کر بیٹھنے والے (پرستش کرنیوالے)	یہاں تک کہ	لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ	اس (موسیٰ) نے کہا	اے ہارون!

مَا	مَنَعَكَ	اِذۡ	رَاَيۡتَهُمۡ	ضَلُّوۡۤا ۹۲	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ
کس چیز نے	تجھے منع کیا تھا	جب	تو نے انہیں دیکھا	کہ وہ گمراہ ہوگئے	اس (بات) سے کہ نہ	تو میری پیروی کرے؟

اَفَعَصَيۡتَ	اَمۡرِىۡ ۹۳	قَالَ	يَبۡنَؤُمَّ	لَا	تَاۡخُذۡ	بِلِحۡيَتِىۡ	وَ	لَا
کیا پس تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی	اس (ہارون) نے کہا	اے میری ماں جائے!	نہ	پکڑ تو	میری داڑھی	اور	نہ

بِرَاۡسِىۡ	اِنِّىۡ	خَشِيۡتُ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	فَرَّقۡتَ	بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ	لَمۡ
میرا سر	بے شک میں	ڈر گیا تھا	اس (بات) سے کہ	تو کہے گا	تو نے تفرقہ ڈال دیا	بنی اسرائیل کے درمیان	اور	نہ

تَرَقُّبْ	قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾	قَالَ	بَصُرْتُ
انتظار کیا تو نے	میری بات کا	اس (موسیٰ) نے کہا	چنانچہ کیا	معاملہ ہے تیرا	اے سامری؟	اس نے کہا	میں نے دیکھا

بِمَا	لَمْ	يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
اس چیز کو کہ	نہ	دیکھا تھا ان لوگوں نے	اسے	پھر میں نے بھر لی	ایک مٹھی	رسول (جبریل) کے نقشِ قدم سے

فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾	قَالَ	فَاذْهَبْ
پھر میں نے اس کو پھینکا	اور	اسی طرح	مزین کیا تھا	میرے لیے	میرے نفس نے	اس (موسیٰ) نے کہا	چنانچہ تو جا

فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ
پس بے شک	تیرے لیے ہے	زندگی بھر	کہ	تو کہتا رہے	نہ ہاتھ لگانا (مجھے)	اور	بلاشبہ	تیرے لیے

مَوْعِدًا	لَّنْ	تُخْلَفَهٗ	وَ	انْظُرْ	اِلٰٓى اِلٰهِكَ	الَّذِيْ
وعدے کا وقت ہے	کہ ہرگز نہیں	خلاف کیا جائے گا تیرے حق میں اسے	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف	وہ جو

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا ط	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ
تو ہو گیا تھا	اس پر	جم کر بیٹھنے والا (اس کی پرستش کرنے والا)	البتہ ہم اسے ضرور جلائیں گے	پھر

لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا ﴿٩٧﴾	اِنَّمَآ	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ الَّذِيْ	لَآ
ہم ضرور اس (کی راکھ) کو اڑائیں گے	سمندر میں	(مکمل طور پر) اڑانا	یقیناً	تمہارا معبود تو	وہ اللہ ہے کہ	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ط	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿٩٨﴾	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
کوئی اور معبود	سوائے	اس کے	اس نے گھیر رکھا ہے	ہر	چیز کو	اپنے علم سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مِنْ	اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ﴿٩٩﴾	مَنْ
کچھ	خبریں	وہ جو	پہلے گزر چکی ہیں	اور	تحقیق	ہم نے آپ کو دیا	اپنے پاس سے	ذکر (قرآن)	جس نے

اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا ﴿١٠٠﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ ط
اعراض کیا	اس سے	تو بلاشبہ	وہ اُٹھائے گا	قیامت کے دن	ایک بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس (تکلیف) میں

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا ﴿١٠١﴾	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ
اور	بُرا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اُٹھانا	(یعنی) جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں	اور

نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا ﴿١٠٢﴾	يَّتَخَافَتُوْنَ
ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہوں گے	وہ چپکے چپکے کہتے ہوں گے

بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا ﴿١٠٣﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ
آپس میں	(یہ کہ) نہیں	تم (دنیا میں) ٹھہرے	مگر	صرف دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو کچھ	وہ کہیں گے

ع ٥ / ١٤

اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع	وَ
جس وقت	کہے گا	ان کا بہترین	باعتبار رائے کے	کہ نہیں	ٹھہرے تم	مگر	ایک ہی دن	اور

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	پہاڑوں کی بابت	تو آپ کہہ دیجیے	ان کو اڑا دے گا	میرا رب	اڑا دینا

فَيَذَرُهَا	قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾	لَا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَّ	لَآ	اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ ؕ
پھر وہ اس (زمین) کو کر چھوڑے گا	چٹیل میدان	نہ	آپ دیکھیں گے	اس میں	کوئی کجی	اور	نہ	کوئی ٹیلہ

يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ
اس دن	وہ (لوگ) پیچھے چلیں گے	بلانے والے کے	نہیں	کوئی کجی ہوگی	اس کے لیے	اور	پست ہو جائیں گی	سب آوازیں

لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا ﴿١٠٨﴾	يَوْمَئِذٍ	لَّا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ
(اللہ) رحمٰن کے سامنے	چنانچہ نہ	آپ سنیں گے	سوائے	آہٹ کے	اس دن	نہیں	نفع دے گی	کوئی سفارش

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا ﴿١٠٩﴾	يَعْلَمُ	مَا
مگر	اس شخص کی کہ	اجازت دے گا	اسے	رحمٰن	اور	پسند کرلے گا	اس کے لیے	بات کرنا	وہ جانتا ہے	جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا ﴿١١٠﴾	وَ	عَنَتِ
ان کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	نہیں	احاطہ کر سکتے لوگ	اس کا	اپنے علم سے	اور	جھک جائیں گے

الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا ﴿١١١﴾	وَ	مَنْ
(سب) چہرے	ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (اللہ) کیلئے	اور	تحقیق	ناکام ہوا	وہ شخص جس نے	بوجھ اٹھایا	ظلم (شرک) کا	اور	جو شخص

يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا ﴿١١٢﴾
عمل کرے گا	نیک	جب کہ	وہ	مومن ہو	تو نہیں	وہ ڈرے گا	ناانصافی سے	اور	نہ	حق تلفی سے

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ
اور	اسی طرح	ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا	قرآن	عربی	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	اس میں	وعیدیں

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿١١٣﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ
تاکہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	یا	پیدا کردے (قرآن)	ان کیلئے	نصیحت	چنانچہ بلند تر ہے	اللہ	بادشاہ	برحق

وَ	لَا	تَعۡجَلۡ	بِالۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يُّقۡضٰۤى	اِلَيۡكَ	وَحۡيُهٗ	وَ	قُلۡ
اور	نہ	آپ جلدی کریں	قرآن (پڑھنے) میں	اس سے پہلے	کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف	اس کی وحی	اور	کہیں

رَّبِّ	زِدۡنِىۡ	عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾	وَ	لَقَدۡ	عَهِدۡنَاۤ	اِلٰٓى اٰدَمَ	مِنۡ قَبۡلُ	فَنَسِىَ
اے میرے رب!	مجھے زیادہ کر	علم میں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے عہد لیا	آدم سے	اس سے پہلے	پھر وہ بھول گیا

وَ	لَمۡ	نَجِدۡ	لَهٗ	عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾	وَ	اِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا
اور	نہ	ہم نے پائی	اس میں	ارادے کی پختگی	اور	(یاد کرو) جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو

لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِبۡلِيۡسَ	اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	فَقُلۡنَا	يٰۤاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ
آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	چنانچہ ہم نے کہا	اے آدم!	بلاشبہ	یہ (ابلیس)	دشمن ہے

لَّكَ	وَ	لِزَوۡجِكَ	فَلَا	يُخۡرِجَنَّكُمَا	مِنَ الۡجَنَّةِ	فَتَشۡقٰى ﴿۱۱۷﴾	اِنَّ	لَكَ
تیرا	اور	تیری بیوی کا	سو نہ	وہ تم دونوں کو نکلوا دے	جنت سے	کہ تو مشقت میں پڑ جائے	بلاشبہ	تیرے لیے ہے

اَلَّا	تَجُوۡعَ	فِيۡهَا	وَ	لَا	تَعۡرٰى ﴿۱۱۸﴾	وَ	اَنَّكَ	لَا	تَظۡمَؤُا	فِيۡهَا
یہ (فائدہ) کہ نہ	تو بھوکا ہوگا	اس میں	اور	نہ	تو ننگا ہوگا	اور	بے شک تو	نہ	پیاسا ہوگا	اس میں

وَ	لَا	تَضۡحٰى ﴿۱۱۹﴾	فَوَسۡوَسَ	اِلَيۡهِ	الشَّيۡطٰنُ	قَالَ	يٰۤاٰدَمُ	هَلۡ
اور	نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے	اس نے کہا	اے آدم!	کیا

اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ	وَ	مُلۡكٍ	لَّا يَبۡلٰى ﴿۱۲۰﴾	فَاَكَلَا	مِنۡهَا
میں تجھے دلالت کروں	ہمیشگی کے درخت پر	اور	ایسی بادشاہی پر	جو پرانی نہ ہو؟	چنانچہ ان دونوں نے کھایا	اس میں سے

فَبَدَتۡ	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ
تو ظاہر ہوگئیں	ان پر	ان دونوں کی شرمگاہیں	اور	وہ دونوں شروع ہوئے	چپکانے لگے	اپنے اوپر	جنت کے پتے

وَ	عَصٰۤى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾	ثُمَّ	اجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيۡهِ
اور	نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بھٹک گیا	پھر	اسے برگزیدہ کیا	اس کے رب نے	اور توجہ کی	اس پر

وَ	هَدٰى ﴿۱۲۲﴾	قَالَ	اهۡبِطَا	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	بَعۡضُكُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ
اور	اسے ہدایت دی	اس (اللہ) نے کہا	تم دونوں اُتر جاؤ	اس سے	اکٹھے	تمہارا ایک	دوسرے کے لیے	دشمن ہے

فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَاىَ	فَلَا	يَضِلُّ
چنانچہ اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جس شخص نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	سو نہ	وہ گمراہ ہوگا

وَ	لَا	يَشْقٰى﴿۱۲۳﴾	وَ	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً
اور	نہ	وہ مشقت میں پڑے گا	اور	جس نے	اعراض کیا	میری یاد سے	تو بلاشبہ	اس کے لیے	گزران ہوگی

ضَنْكًا	وَّ	نَحْشُرُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى﴿۱۲۴﴾	قَالَ	رَبِّ	لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ
تنگ	اور	ہم اسے اُٹھائیں گے	قیامت کے دن	اندھا (کرکے)	وہ کہے گا	اے میرے رب!	کیوں	تو نے مجھے اُٹھایا

اَعْمٰى	وَ	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا﴿۱۲۵﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا
اندھا	حالانکہ	تحقیق	میں تھا	(دنیا میں) دیکھنے والا؟	وہ (اللہ) کہے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئی تھیں	ہماری نشانیاں

فَنَسِيْتَهَا	وَ	كَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى﴿۱۲۶﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ
تو تو انہیں بھول گیا تھا	اور	اسی طرح	آج کے دن	تو بھی بھلا دیا جائے گا	اور	اسی طرح	ہم سزا دیں گے	اس شخص کو جو

اَسْرَفَ	وَ	لَمْ	يُؤْمِنْۢ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ط	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
حد سے بڑھ گیا	اور	نہ	وہ ایمان لایا	اپنے رب کی آیتوں پر	اور	البتہ عذاب	آخرت کا	زیادہ سخت ہے	اور

اَبْقٰى﴿۱۲۷﴾	اَ	فَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
زیادہ باقی رہنے والا ہے	کیا	پھر نہیں	رہنمائی کی	ان کی (اس چیز نے کہ)	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى﴿۱۲۸﴾ ع
قومیں	کہ یہ لوگ چلتے ہیں	اُن کے مکانوں میں	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	اہلِ عقل کے لیے

ع ۱۲

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّ
اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے (طے) ہو چکی ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تو ہو جاتا (عذاب)	چمٹنے والا	اور

اَجَلٌ	مُّسَمًّى﴿۱۲۹﴾ ط	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
(اگر نہ ہوتی) میعاد	مقرر	چنانچہ صبر کیجیے	ان (باتوں) پر	جو	وہ (کافر) کہتے ہیں	اور	تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کیساتھ

قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ
پہلے	طلوعِ	آفتاب سے	اور	پہلے	اس کے غروب ہونے سے	اور	رات کے کچھ اوقات میں	پس تسبیح کیجیے	اور

اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى﴿۱۳۰﴾	وَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا
دن کے (دونوں) حصوں میں	تاکہ آپ	راضی ہو جائیں	اور	نہ	دراز کریں آپ	اپنی آنکھیں	ان (چیزوں) کی طرف کہ

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ
ہم نے فائدہ دیا	ان کے ساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق کا	زندگانی دنیا کی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں

فِيْهِ ط	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى﴿۱۳۱﴾	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ
اسی میں	اور	رزق	آپ کے رب کا	بہت بہتر ہے	اور	دیرپا ہے	اور	حکم دیجیے	اپنے گھر والوں کو	نماز (پڑھنے) کا	اور

اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ط	لَا	نَسْئَلُكَ	رِزْقًا ط	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ط	وَ	الْعَاقِبَةُ
(خود بھی) ثابت رہیے	اس پر	نہیں	ہم آپ سے سوال کرتے	رزق کا	ہم ہی	آپ کو رزق دیتے ہیں	اور	(بہترین) انجام

لِلتَّقْوٰى﴿۱۳۲﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ط	اَوَ
تقویٰ (والوں) ہی کا ہے	اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	لاتا وہ ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے رب کی طرف سے؟	کیا

لَمْ	تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى﴿۱۳۳﴾	وَ	لَوْ	اَنَّآ	اَهْلَكْنٰهُمْ
نہیں	آئی ان کے پاس	دلیل	اس (چیز) کی جو کچھ	پہلے صحیفوں میں ہے؟	اور	اگر	بے شک ہم	ہلاک کر دیتے ان کو

بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا
کسی عذاب کے ساتھ	اس (رسول) سے پہلے ہی	تو کہتے وہ (لوگ)	اے ہمارے رب!	کیوں نہیں	بھیجا تو نے	ہماری طرف

رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّذِلَّ	وَ	نَخْزٰى﴿۱۳۴﴾
کوئی رسول	چنانچہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اس سے پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور	رسوا ہوتے

قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ
آپ کہہ دیجیے	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	سو تم بھی انتظار کرو	عنقریب تم جان لو گے	کون ہیں	حامل

الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدٰى﴿۱۳۵﴾ ع
راہِ	راست کے	اور	کس نے	ہدایت کو اپنایا؟

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ (٢١) مَكِّيَّةٌ (٧٣)

رُكُوْعَاتُهَا ٧ — اٰيَاتُهَا ١١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ ①	مَا
قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا (وقتِ) حساب	جبکہ	وہ	غفلت میں (پڑے)	اعراض کرنے والے ہیں	نہیں

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ ②
آتا ان کے پاس	کوئی ذکر	ان کے رب کی طرف سے	نیا	مگر	وہ اس کو سنتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں

لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
غافل ہیں	ان کے دل	اور	چپکے چپکے	مشورہ کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	نہیں ہے	یہ (رسول)	مگر	بشر ہی

مِّثْلُكُمْ	اَ	فَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ③	قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ
تم جیسا	کیا	پھر تم آتے (مانتے) ہو	جادو کو	جبکہ	تم	دیکھ بھی رہے ہو؟	اس (رسول) نے کہا	میرا رب	جانتا ہے

الْقَوْلَ	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ④	بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
ہر بات کو	آسمان میں	اور	زمین میں	اور	وہ	خوب سننے والا ہے	خوب جاننے والا ہے	بلکہ	انہوں نے کہا	(یہ) پراگندہ

اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا	بِاٰيَةٍ	كَمَآ
خیالات ہیں	بلکہ	اس نے خود ہی گھڑا ہے اسے	بلکہ	وہ	شاعر ہے	لہٰذا چاہیے کہ وہ ہمارے پاس لائے	کوئی نشانی	جیسا کہ

اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ ⑤	مَآ	اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَ	فَهُمْ
بھیجے گئے تھے	پہلے (پیغمبر)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے	کوئی بستی	کہ ہم نے ہلاک کیا اُسے	کیا	پھر وہ

يُؤْمِنُوْنَ ⑥	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ
(اب) ایمان لے آئیں گے؟	اور	نہیں	ہم نے (رسول) بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ⑦	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا
چنانچہ تم پوچھ لو	اہلِ ذکر سے	اگر	ہو تم	نہیں	جانتے	اور	نہیں	بنائے تھے ہم نے ان (رسولوں) کے	ایسے جسد	(کہ) نہ

يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ ⑧	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ
کھاتے ہوں وہ	کھانا	اور	نہ	تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	ہم نے سچا کیا ان سے	وعدہ	چنانچہ ہم نے انہیں نجات دی

وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ ⑨	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
اور	جنہیں	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے گزرنے والوں کو	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف

كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ ؕ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ ع	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ
ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر ہے	کیا	پھر نہیں	تم سمجھتے ؟	اور	کتنی ہی	ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں	تھیں وہ

ظَالِمَةً	وَّ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا
ظالم	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	دوسری قومیں	چنانچہ جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	تب

هُمْ	مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ ؕ ۝١٢	لَا	تَرْكُضُوْا	وَ	ارْجِعُوْآ	اِلٰى مَآ
وہ (لوگ)	ان (بستیوں) سے	بھاگتے تھے	(انہیں کہا گیا) مت	تم بھاگو	اور	تم لوٹ آؤ	ان (نعمتوں) کی طرف کہ

اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْئَلُوْنَ ۝١٣	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ
تم آسودگی دیے گئے تھے	ان میں	اور	اپنے مکانوں (کی طرف)	تا کہ تم	پوچھے جاؤ	انہوں نے کہا	ہائے ہماری کم بختی!

اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ۝١٤	فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا
بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	پھر ہمیشہ رہی	یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا	کٹی کھیتی (کی طرح)

خٰمِدِيْنَ ۝١٥	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بجھے ہوئے (مردہ)	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ۝١٦	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ
کھیلتے ہوئے (بے فائدہ)	اگر	ہم چاہتے	یہ کہ	ہم بنائیں	کوئی کھیل تماشہ	تو البتہ ہم اس کو بنا لیتے	اپنے پاس سے

اِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ۝١٧	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
اگر	ہم ہوتے	(یہ کام) کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل (کے سر) پر	تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے	پھر یکایک

هُوَ	زَاهِقٌ ؕ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ ۝١٨	وَ	لَهٗ
وہ (باطل)	جانے والا ہو جاتا ہے	اور	تمہارے لیے	ہلاکت ہے	بوجہ ان (باتوں) کے جو	تم (اللہ کی بابت) بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے

مَنْ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
جو کوئی بھی ہے	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہ جو	اس کے پاس ہیں	نہ	وہ تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠	اَمِ
اور	نہ	وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی)	رات	اور	دن	نہیں	وہ سستی کرتے (اس میں)	کیا

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ۝٢١	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
انہوں نے بنا لیے ہیں	معبود	زمین میں سے؟	(کہ) وہ	زندہ کر دیں گے (مردوں کو)؟	اگر	ہوتے	ان دونوں (آسمان و زمین) میں

اٰلِهَةٌ	اِلَّا اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا
کئی معبود	اللہ کے سوا	تو ضرور وہ دونوں ہی بگڑ جاتے	چنانچہ پاک ہے	اللہ	(جو) عرش کا رب (ہے)	ان (باتوں) سے جو

يَصِفُوْنَ ۝٢٢	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ ۝٢٣	اَمِ
وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں	نہیں	اس سے پوچھا جا سکتا	اس چیز کی بابت جو	وہ کرتا ہے	جبکہ	وہ (لوگ)	پوچھے جائیں گے	کیا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ
انہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	(اور) معبود؟	کہہ دیجیے	لاؤ تم	اپنی دلیل	یہ	(توحید ہی) ذکر ہے	ان لوگوں کا جو

مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
میرے ساتھ ہیں	اور	ذکر ہے	ان لوگوں کا جو	مجھ سے پہلے تھے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	حق کو	لہٰذا وہ

مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٤	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ
اعراض کرنے والے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر	ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف

اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ۝٢٥	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
(یہ بات) کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں ہی	سو تم میری ہی عبادت کرو	اور	انہوں نے کہا	بنائی ہے	رحمٰن نے	اولاد

سُبْحٰنَهٗ ؕ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ۝٢٦	لَا	يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَ	هُمْ
وہ پاک ہے	بلکہ	(وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں	معزز	نہیں	وہ اس (اللہ) سے سبقت کرتے	بات (کرنے) میں	اور	وہ

بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ۝٢٧	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	لَا
اسی کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	ان کے سامنے	اور	جو کچھ ہے	ان کے پیچھے	اور	نہیں

يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ
وہ (فرشتے) سفارش کریں گے	مگر	اسی شخص کے لیے (جس کے لیے)	وہ (اللہ) پسند کرے گا	اور	وہ	اس کے خوف سے

مُشْفِقُوْنَ ۝٢٨	وَ	مَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ
ڈرنے والے ہیں	اور	جو کوئی بھی	کہے	ان میں سے	تحقیق میں	معبود ہوں	اس (اللہ) کے سوا	تو وہ شخص	ہم اسے سزا دیں گے

جَهَنَّمَ ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ ع	اَوَ	لَمْ	يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
جہنم کی	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو	کیا	نہیں	دیکھا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کہ بلاشبہ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	وَ	جَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ
آسمان	اور	زمین	تھے دونوں	باہم ملے ہوئے	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کیا	اور	ہم نے بنائی	پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ	حَيٍّ ط	اَ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ ۞۳۰	وَ	جَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ
ہر چیز	جاندار	کیا	پھر نہیں	وہ ایمان لاتے؟	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تا کہ (نہ)

تَمِيْدَ	بِهِمْ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ۞۳۱
وہ جھک پڑے (کسی ایک طرف)	انہیں لے کر	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے	تا کہ وہ (لوگ)	راہ پائیں

وَ	جَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَّ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ ۞۳۲	وَ	هُوَ
اور	ہم نے بنایا	آسمان کو	چھت	محفوظ	اور	وہ	اس (آسمان) کی نشانیوں سے	اعراض کرنے والے ہیں	اور	وہی ہے (اللہ)

الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ ط	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ۞۳۳
جس نے	پیدا کیے	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند	سب	(اپنے اپنے) مدار میں	تیرتے (گردش کرتے) ہیں

وَ	مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ ط	اَ	فَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ
اور	نہیں	کیا ہم نے	کسی بشر کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا	کیا	پھر اگر	آپ مر جائیں	تو (کیا) وہ

الْخٰلِدُوْنَ ۞۳۴	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ ط	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں؟	ہر	نفس	چکھنے والا ہے	موت (کی تلخی) کو	اور	ہم تمہیں آزماتے ہیں	برائی کے ساتھ	اور

الْخَيْرِ	فِتْنَةً ط	وَ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ۞۳۵	وَ	اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ
اچھائی (کے ساتھ)	خوب آزمانا	اور	ہماری طرف ہی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب	آپ کو دیکھتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ط	اَ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ
کفر کیا	(تو) نہیں	وہ بناتے آپ کو	مگر	مذاق ہی	(کہتے ہیں) کیا	یہی ہے	وہ جو	ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں کا؟

وَ	هُمْ	بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۞۳۶	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ط
جبکہ	وہ (تو)	رحمٰن کے ذکر ہی سے	وہ (خود)	منکر ہیں	پیدا کیا گیا ہے	انسان	جلد بازی (کے خمیر) سے

سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ ۞۳۷	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا	اپنی نشانیاں	لہٰذا نہ	تم جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ لوگ کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۞۳۸	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	اگر	جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	(اس وقت کو) کہ جس وقت	نہیں

يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۞۳۹	بَلْ
وہ ہٹا سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ	مدد ہی کیے جائیں گے	بلکہ

تَأْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا
وہ (قیامت) آئے گی ان کے پاس	اچانک ہی	تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی	پھر نہ	وہ استطاعت رکھیں گے	اسے ٹالنے کی

وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
اور	نہ	وہ	مہلت ہی دیے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا	کئی رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾	قُلْ	مَنْ
ان لوگوں کو جو	ٹھٹھا کرتے تھے	ان میں سے	اس (عذاب) نے جو	تھے وہ	اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	کہہ دیجیے	کون

يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾
تمھاری نگہبانی کرتا ہے	رات میں	اور	دن (میں)	رحمٰن (کے عذاب) سے	بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	اعراض کرنے والے ہیں

اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا ؕ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ
کیا	ان کے لیے	(اور) معبود ہیں	جو ان کو بچاتے ہیں	ہمارے سوا؟	نہیں	وہ استطاعت رکھتے	اپنی ہی جانوں کی مدد کی

وَ	لَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰۤؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
اور	نہ	وہ	ہم (ہمارے عذاب) ہی سے	محفوظ ہیں	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	ان کو	اور	ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ

طَالَ	عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ	اَ	فَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا
طویل ہو گئیں	ان کی عمریں	کیا	پھر نہیں	وہ دیکھتے؟	کہ بے شک ہم	آتے ہیں	زمین کو	ہم کم کرتے ہیں اس کو

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	اَ	فَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾	قُلْ	اِنَّمَاۤ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا
اس کے کناروں سے	کیا	پھر (بھی) وہی	غالب ہیں؟	کہہ دیجیے	یقیناً	میں تمھیں ڈراتا ہوں	وحی کے ذریعے سے	اور	نہیں

يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ
سنتے	بہرے	پکار کو	جب بھی	وہ ڈرائے جائیں	اور	البتہ اگر	آ چھوئے انہیں	ایک (ہلکا سا) جھونکا

مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَاۤ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ
آپ کے رب کے عذاب کا	تو وہ ضرور کہیں گے	ہائے ہماری کم بختی!	بلاشبہ ہم ہی تھے	ظالم	اور	ہم رکھیں گے	ترازوئیں

الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
انصاف کی	قیامت کے دن	پھر نہ	ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ بھی	اور	اگر	ہوگا (عمل)	برابر	رائی کے دانے کے

اَتَيْنَا بِهَا ؕ	وَ	كَفٰى بِنَا	حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ
(تو) ہم اسے لے آئیں گے	اور	کافی ہیں ہم	حساب کرنے والے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	اور	ہارون کو

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ
(حق و باطل کے درمیان) فیصلہ کرنے والی (کتاب)	اور	روشنی	اور	ذکر (نصیحت)	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَ	هُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ
اپنے رب سے	بن دیکھے	اور	وہ	قیامت سے (بھی)	ڈرنے والے ہیں	اور	یہ (قرآن)	ذکر ہے	برکت والا

اَنْزَلْنٰهُ ؕ	اَ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ
ہم نے اسے نازل کیا ہے	کیا	پھر تم	اس کے	منکر ہو؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	ابراہیم کو	اس کی ہدایت

مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَا
اس سے پہلے	اور	ہم تھے	اسے	خوب جاننے والے	جب	اس نے کہا تھا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم سے	کیا ہیں

هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا
یہ	مورتیاں	وہ جو	ہو تم	ان کیلئے	(تعظیم سے) جم کر بیٹھنے والے؟	انہوں نے کہا	ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا کو

لَهَا	عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾
ان کی	عبادت کرتے ہوئے	اس (ابراہیم) نے کہا	البتہ تحقیق	ہو تم خود	اور	(تھے) تمہارے باپ دادا	صریح گمراہی میں

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ
انہوں نے کہا	کیا	تو لایا ہے ہمارے پاس حق	یا	تو	کھیل کرنیوالوں میں سے ہے؟	اس (ابراہیم) نے کہا	بلکہ	تمہارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	تَاللّٰهِ
آسمانوں کا رب ہے	اور	زمین کا	وہ جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اس (بات) پر	گواہوں میں سے ہوں	اور	اللہ کی قسم!

لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	فَجَعَلَهُمْ
البتہ میں ضرور ایک تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں (کو توڑنے) کے لیے	بعد اس کے کہ	تم چلے جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر	پھر اس نے ان کو کر دیا

جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾	قَالُوْا	مَنْ
ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ان کے ایک بڑے کے (کہ اسے چھوڑ دیا)	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	انہوں نے کہا	کس نے

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ؟	بلاشبہ وہ	البتہ ظالموں میں سے ہے	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	ایک جوان کو

يَّذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ ؕ	قَالُوْا	فَاْتُوْا بِهٖ	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
وہ ان کا ذکر کرتا تھا	کہا جاتا ہے	اسے ابراہیم	انہوں نے کہا	پھر تم لے آؤ اسے	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے	تاکہ وہ (عبرت کیلئے)

يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾	قَالُوْٓا	ءَ	اَنْتَ فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾	قَالَ
دیکھیں	انہوں نے کہا	کیا	تونے ہی کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟	اس نے کہا

بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ هٰذَا	فَسْئَلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾	فَرَجَعُوْٓا
(نہیں) بلکہ	یہ کام کیا ہے	ان کے اس بڑے (بت) نے	لہٰذا تم پوچھو انہی سے	اگر	ہیں وہ	بولتے	پھر وہ لوٹے

اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ
اپنے نفسوں کی طرف (یعنی سوچا)	اور (آپس میں) کہا	بلاشبہ تم ہی	ظالم ہو	پھر	وہ الٹے کردیے گئے	اپنے سروں کے بل (اور کہا)

لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَالَ	اَ	فَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	(کہ) نہیں	یہ (بت)	بولتے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا	پھر تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

مَا	لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا
ان کی جو	نہیں	تمہیں نفع دے سکتے	کچھ	اور	نہ	تمہیں نقصان دے سکتے ہیں؟	افسوس ہے	تم پر	اور	ان پر جن کی

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ
تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	انہوں نے کہا	تم جلا دو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے معبودوں کی

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	وَ	اَرَادُوْا
اگر	ہو تم	(کچھ) کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا تھا

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا
اس کے ساتھ	مکر کا	تو ہم نے انہی کو کردیا	خسارہ پانے والے	اور	ہم نے اس (ابراہیم) کو نجات دی	اور	لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
اس زمین کی طرف	وہ جو	ہم نے برکت دی تھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس (ابراہیم) کو	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ
اور	یعقوب	مزید	اور	ہر ایک کو	ہم نے بنایا	صالح	اور	ہم نے انہیں بنایا	امام	وہ ہدایت کرتے تھے

بِاَمْرِنَا	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	وَ	اِقَامَ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ	وَ
ہمارے حکم کے ساتھ	اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیک کام کرنے کی	اور	نماز قائم رکھنے کی	اور	زکوٰۃ ادا کرنے کی	اور

كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾	وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ
وہ تھے	ہمارے	عبادت گزار (فرمانبردار) بندے	اور	لوط کو	ہم نے اسے دیا	حکم	اور	علم	اور	ہم نے اسے نجات دی

مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ۝٧٤	وَ
اس بستی سے	وہ جو	تھی	کرتی (جس کے باشندے)	ناپاک کام	بلاشبہ وہ	تھے	لوگ	برے	(انتہائی) نافرمان	اور

اَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٧٥	وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى
ہم نے داخل کیا اس (لوط) کو	اپنی رحمت میں	بے شک وہ	صالح لوگوں میں سے تھا	اور	(یاد کیجیے) نوح کو	جب	اس نے پکارا تھا

مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝٧٦
اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی (دعا)	اس کی	اور ہم نے اسے نجات دی	اور	اس کے اہل (مومنوں) کو	بہت بڑے غم سے

وَ	نَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ
اور	ہم نے اس کی مدد کی	اس قوم کے خلاف	جنہوں نے	جھٹلایا تھا	ہماری آیتوں کو	بلاشبہ وہ	تھے	لوگ	برے

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝٧٧	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ
تو ہم نے ان کو غرق کر دیا	سبھی کو	اور	(یاد کیجیے) داود کو	اور	سلیمان کو	جس وقت	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی کی بابت

اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ ۝٧٨
جب	رات کو چر گئی تھیں	اس میں	ایک قوم کی بکریاں	اور	ہم تھے	ان کے فیصلہ کرنے کے وقت	حاضر

فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	سَخَّرْنَا	مَعَ دَاوٗدَ
چنانچہ ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ)	سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	ہم نے دیا	حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا تھا	داود کے ساتھ

الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَ	الطَّيْرَ ؕ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ۝٧٩	وَ	عَلَّمْنٰهُ
پہاڑوں کو	وہ تسبیح کرتے تھے	اور	پرندوں کو بھی (ہم نے مسخر کر دیا تھا)	اور	تھے ہم ہی	کرنے والے	اور	ہم نے اسے سکھائی

صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ
کاریگری	لباس (زرہیں) بنانے کی	تمہارے لیے	تاکہ وہ (لباس) تمھیں بچائے	تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے	تو کیا	تم

شٰكِرُوْنَ ۝٨٠	وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى الْاَرْضِ
شکر کرنے والے ہو؟	اور	(ہم نے مسخر کر دی) سلیمان کے لیے	ہوا	تند و تیز	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	اس سرزمین کی طرف

الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا ؕ	وَ	كُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ ۝٨١	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيْنِ
وہ جو	ہم نے برکت دی تھی	اس میں	اور	ہم (ہی) تھے	ہر چیز کو	(خوب) جاننے والے	اور	کچھ شیطان بھی (ہم نے مسخر کر دیے تھے)

مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ	وَ	يَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ
جو	غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے	اور	وہ کرتے تھے	(اور بھی) کئی کام	سوائے	اس کے	اور	ہم ہی تھے	ان کی

حٰفِظِيْنَ﴿٨٢﴾	وَ	اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّىْ	مَسَّنِىَ	الضُّرُّ
حفاظت کرنے والے	اور	(یاد کیجیے) ایوب کو	جب	اس نے پکارا تھا	اپنے رب کو	کہ بیشک مجھے	پہنچی ہے	تکلیف

وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ﴿٨٣﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا بِهٖ
اور	تو	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	تو ہم نے قبول کی (دعا)	اس کی	پھر ہم نے ہٹادی	جو کچھ کہ تھی اسے

مِنْ ضُرٍّ	وَّ	اٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً
کوئی تکلیف	اور	ہم نے اسے دیا	اس کا اہل (کنبہ)	اور	ان کے مثل (اور لوگ بھی)	ان کے ساتھ	رحمت کرتے ہوئے

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ﴿٨٤﴾	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ ؕ
اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنے والوں کے لیے	اور	(یاد کیجیے) اسماعیل کو	اور	ادریس کو	اور	ذوالکفل کو

كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ﴿٨٥﴾	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ	اِنَّهُمْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ﴿٨٦﴾
ہر ایک (ان میں سے)	صبر کرنے والوں میں سے تھا	اور	ہم نے انہیں داخل کیا	اپنی رحمت میں	بے شک وہ تھے	صالح لوگوں میں سے

وَ	ذَا النُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ
اور	(یاد کیجیے) مچھلی والے (یونس) کو	جب	وہ چلا گیا تھا (اپنی قوم سے)	ناراض ہوکر	تو اس نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	ہم تنگی کریں گے

عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِى الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّىْ كُنْتُ
اس پر	پھر اس نے پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں ہے	کوئی معبود (مشکل کشا)	مگر	تو ہی	تو پاک ہے	بلاشبہ میں ہی ہوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴿٨٧﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نُـْجِى
ظالموں میں سے	چنانچہ ہم نے قبول کی (دعا)	اسکی	اور	ہم نے اسے نجات دی	(اس) غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ﴿٨٨﴾	وَ	زَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِىْ	فَرْدًا	وَّ
مومنوں کو	اور	(یاد کیجیے) زکریا کو	جب	اس نے پکارا تھا	اپنے رب کو	اے میرے رب!	نہ	چھوڑ تو مجھے	تنہا	اور

اَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ﴿٨٩﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى	وَ	اَصْلَحْنَا
تو ہی ہے	سب سے بہترین	وارث	تو ہم نے قبول کی (دعا)	اس کی	اور	ہم نے عطا کیا	اسے	یحییٰ	اور	ہم نے درست کردیا

لَهٗ	زَوْجَهٗ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِى الْخَيْرٰتِ	وَ	يَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا
اس کے لیے	اس کی بیوی کو	بے شک وہ (انبیاء)	تھے	جلدی کرتے	نیکی کے کاموں میں	اور	پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے

وَّ	رَهَبًا ؕ	وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ﴿٩٠﴾	وَ	الَّتِىْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
اور	خوف کھاتے ہوئے	اور	وہ تھے	ہمارے لیے	عاجزی کرنے والے	اور	(یاد کیجیے) اس عورت کو جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی

فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	جَعَلْنٰهَا	وَ	ابْنَهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾
پھر ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح	اور	ہم نے اسے بنایا	اور	اس کے بیٹے (عیسیٰ) کو	عظیم نشانی	جہان والوں کے لیے

اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	وَ	تَقَطَّعُوْٓا
بلاشبہ	یہ	تمہارا دین	ایک ہی دین ہے	اور	میں	تمہارا رب ہوں	سو تم میری ہی عبادت کرو	اور	انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ ؕ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ
اپنا کام	آپس میں	(وہ) سب	ہماری ہی طرف	لوٹنے والے ہیں	چنانچہ جو شخص	عمل کرے	کوئی نیک	جب کہ وہ

مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	وَ	حَرٰمٌ
مومن ہو	تو نہیں	انکار کیا جائے گا	اس کی کوشش کا	اور	بے شک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے ہیں	اور	لازم ہے

عَلٰى قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ
اس بستی (والوں) پر	جسے ہم نے ہلاک کیا	بے شک وہ	نہیں	واپس لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے

يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ
یاجوج	اور	ماجوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	دوڑتے ہوں گے	اور	قریب آجائے گا	وعدہ	سچا (قیامت کا)

فَاِذَا	هِيَ شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا
پھر ناگہاں	پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	آنکھیں	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	(اور وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی!	تحقیق	ہم تھے

فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾	اِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
غفلت میں	اس (وعدے) سے	بلکہ	ہم تھے ہی	قصوروار	بلاشبہ تم	اور	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا	وَرَدُوْهَا ؕ
جہنم کا ایندھن ہوگے	تم	اس میں	وارد ہونے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ	(واقعی) معبود	(تو) نہ	وارد ہوتے یہ اس (جہنم) میں

وَ	كُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا	لَا
اور	وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا ہوگا	اور	وہ	اس میں	(کچھ) نہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا
سنیں گے	بے شک	وہ لوگ کہ	پہلے سے ٹھہر چکی ہے	ان کے لیے	ہماری طرف سے	نیکی	وہ لوگ	اس سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾	لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَ	هُمْ	فِيْ مَا	اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ
دور رکھے جائیں گے	نہیں	وہ سنیں گے	اس کی آہٹ تک	اور	وہ	ان (نعمتوں) میں کہ جنہیں	چاہیں گے	ان کے نفس

خٰلِدُوْنَ ١٠٢	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ	وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ ط	هٰذَا	يَوْمُكُمُ
ہمیشہ رہیں گے	نہیں انہیں غمگین کریگی	گھبراہٹ	بڑی	اور	انکا استقبال کرینگے	فرشتے (یہ کہتے ہوئے)	(کہ) یہ ہے	تمہارا دن

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ١٠٣	يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط	كَمَا
وہ جو	تم تھے	(اس کا) وعدہ دیے جاتے	(یاد کیجیے) جس دن	ہم لپیٹیں گے	آسمان کو	لکھے ہوئے کاغذ کے لپیٹنے کی مانند	جس طرح

بَدَاْنَآ	اَوَّلَ خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ ط	وَعْدًا	عَلَيْنَا ط	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ١٠٤
ہم نے نئے سرے سے آغاز کیا تھا	پہلی پیدائش کا	(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اس کو	وعدہ ہے	ہمارے ذمے	بلاشبہ ہم	ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے لکھا	زبور میں	بعد	نصیحت کے	بے شک	زمین	اس کے وارث ہوں گے

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ١٠٥	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ١٠٦	وَ
میرے نیک بندے	بلاشبہ	اس (وعظ و نصیحت) میں	البتہ کفایت ہے	ان لوگوں کے لیے	جو عبادت کرنے والے ہیں	اور

مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ١٠٧	قُلْ	اِنَّمَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا	مگر	رحمت بنا کر	(تمام) جہان والوں کے لیے	آپ کہہ دیجیے	یقیناً وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ١٠٨	فَاِنْ
(یہ بات کہ) بلاشبہ	تمہارا معبود ہے	معبود	ایک ہی	پھر کیا	تم	(اس کی) فرمانبرداری کرنے والے ہو؟	چنانچہ اگر

تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط	وَ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ
وہ منہ موڑلیں (اس سے)	تو کہہ دیجیے	میں نے تمہیں خبردار کر دیا ہے	برابری پر	اور	نہیں	میں جانتا	(کہ) آیا	قریب ہے	یا	بعید

مَّا	تُوْعَدُوْنَ ١٠٩	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا
وہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو؟	بے شک وہ (اللہ)	جانتا ہے	پکار کر کہی ہوئی بات کو	اور	وہ جانتا ہے	اسے (بھی) جو

تَكْتُمُوْنَ ١١٠	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ
تم چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا	شاید کہ وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور	فائدہ اٹھانا ہو

اِلٰى حِيْنٍ ١١١	قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ ط	وَ	رَبُّنَا
ایک وقت (معین) تک	اس (رسول) نے کہا	اے میرے رب!	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ١١٢ ع
نہایت مہربان ہے	وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	ان (باتوں) پر	جو	تم بیان کرتے ہو

النصف

سُوْرَةُ الْحَجِّ (٢٢) مَدَنِيَّةٌ (١٠٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ١٠ اٰيَاتُهَا ٧٨

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ	شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا
اے	لوگو!	تم ڈرو	اپنے رب سے	بے شک	قیامت کا زلزلہ	ایک بہت بڑی چیز ہے	جس دن	تم اسے دیکھو گے

تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا
غافل ہو جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	اس سے جسے	اس نے دودھ پلایا تھا	اور	ڈال دے گی	ہر	حمل والی	اپنا حمل

وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ اللّٰهِ
اور	آپ دیکھیں گے	لوگوں کو	نشے میں (مدہوش)	حالانکہ	نہیں ہوں گے	وہ	نشے میں	اور	لیکن	اللہ کا عذاب

شَدِيْدٌ ②	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
شدید ہوگا	اور	کچھ لوگ (وہ ہیں)	جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی بابت	بغیر علم کے	اور	وہ اتباع کرتے ہیں

كُلَّ	شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ ③	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ
ہر	شیطان	سرکش کا	لکھ دیا گیا ہے	اس کی بابت	کہ بیشک	جو کوئی	اس سے دوستی کرے گا	تو بے شک وہ	اس کو گمراہ کردے گا

وَ	يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ
اور	اس کی راہ نمائی کرے گا	عذابِ جہنم کی طرف	اے	لوگو!	اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اُٹھنے سے

فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ
تو بلاشبہ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کے لوتھڑے سے

مُّخَلَّقَةٍ	وَّ	غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ ؕ	وَ	نُقِرُّ
جو واضح شکل وصورت والا ہے	اور	جو غیر واضح (ادھوری) شکل وصورت والا ہے	تاکہ ہم بیان کریں	تمہارے لیے	اور	ہم ٹھہراتے ہیں

فِي الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ
رحموں میں	جس (نطفے) کو	ہم چاہتے ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر	ہم تمہیں نکالتے ہیں	(مکمل) بچہ (بناکر)	پھر

لِتَبْلُغُوْۤا	اَشُدَّكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	وَ	مِنْكُمْ
(تمہیں عمر دیتے ہیں) تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	اور	بعض تم میں سے	(وہ ہیں) جو	فوت کردیے جاتے ہیں	اور	بعض تم میں سے

مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	تَرَى
(وہ ہیں) جو	لوٹائے جاتے ہیں	ناکارہ عمر کی طرف	تاکہ نہ	وہ جانے	جاننے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں

الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ
زمین کو	خشک (مردہ و بے آباد)	پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی (بارش)	(تو) وہ لہلہاتی ہے	اور	ابھرتی ہے	اور

اَنْۢبَتَتْ	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بَهِيْجٍ ⑤	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ
وہ اگاتی ہے	ہر قسم کی	خوش نما چیزیں	یہ	بہ سبب اس کے ہے کہ بے شک	اللہ ہی	حق ہے	اور	(یہ کہ) بلاشبہ وہی

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥	وَ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ
زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بے شک وہی	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	قیامت	آنے والی ہے

لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ ⑦	وَ	مِنَ النَّاسِ
نہیں	کوئی شک	اس میں	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	دوبارہ اٹھائے گا	ان کو جو	قبروں میں ہیں	اور	بعض لوگوں میں سے

مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑧	ثَانِيَ
وہ ہے جو	جھگڑا کرتا ہے	اللہ کی بابت	بغیر علم کے	اور	بغیر	ہدایت کے	اور	بغیر	روشن کتاب کے	درآنحالیکہ وہ موڑنے والا ہے

عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَهٗ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّ	نُذِيْقُهٗ
اپنا پہلو	تاکہ وہ گمراہ کرے (لوگوں کو)	اللہ کی راہ سے	اس کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور	ہم اسے چکھائیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ⑨	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے دن	عذاب	جلانے والا	یہ	اس وجہ سے ہے جو	آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ⑩	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ اللّٰهَ	عَلٰى حَرْفٍ	فَاِنْ
نہیں	ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہے جو	اللہ کی عبادت کرتا ہے	ایک کنارے پر	چنانچہ اگر

اَصَابَهٗ	خَيْرُ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ	انْقَلَبَ
اس کو پہنچے	بھلائی (فائدہ)	(تو) وہ مطمئن ہو جاتا ہے (قائم رہتا ہے)	اس پر	اور	اگر	اس کو پہنچے	کوئی فتنہ (آزمائش)	(تو) الٹا پھر جاتا ہے

عَلٰى وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ⑪	يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے منہ کے بل	اس نے خسارہ اٹھایا	دنیا اور آخرت میں	یہی ہے	وہ	خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا	لَا	يَضُرُّهٗ	وَ	مَا	لَا	يَنْفَعُهٗ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ⑫	يَدْعُوْا
اسکو جو	نہیں	نقصان پہنچا سکتا اسے	اور	(وہ پکارتا ہے) اسکو جو	نہیں	نفع دے سکتا اسے	یہی ہے	وہ	گمراہی	دور کی	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ⑬
اس شخص کو	جس کا نقصان	(یقیناً) زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے	البتہ برا ہے (وہ)	کارساز	اور	البتہ برا ہے (وہ)	ساتھی

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
بے شک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ⑭	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ
ان کے نیچے	نہریں	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو شخص	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہیں

يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ
مدد کرے گا اس (رسول) کی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی	آسمان تک	پھر

لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ ⑮	وَ	كَذٰلِكَ
چاہیے کہ وہ (اسے) کاٹ دے	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	اس کے غصے کو	اور	اسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ يُّرِيْدُ ⑯	اِنَّ
ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو	آیات	واضحہ (کی صورت میں)	اور	بے شک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	بے شک

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الْمَجُوْسَ	وَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	صابی (بے دین)	اور	نصاریٰ	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جنہوں نے

اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ⑰
(اللہ کے ساتھ) شرک کیا	بے شک	اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	گواہ ہے

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	(کہ) بے شک	اللہ	سجدہ کرتا ہے	اسے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور	جو کوئی	زمین میں ہے

وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ	النُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ
اور	سورج	اور	چاند	اور	ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور	بہت سے	لوگوں میں سے (بھی)

وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ	وَ	مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ
اور	بہت سے (ایسے ہیں کہ)	ثابت ہو گیا ہے	ان پر	عذاب	اور	جس کو	ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں ہے	اسے	کوئی

مُّكْرِمٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ؕ ⑱ السجدة	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا
عزت دینے والا	بے شک	اللہ	کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ	دو (گروہ) جھگڑنے والے ہیں	انہوں نے جھگڑا کیا

السجدة ٦

فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ	يُصَبُّ
اپنے رب کی بابت	چنانچہ وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ کے	انڈیلا جائے گا

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾
ان کے سروں کے اوپر سے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا	اس کے سبب سے	جو کچھ	ان کے پیٹوں میں ہوگا	اور	کھالیں (بھی)

وَ	لَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا
اور	ان (کو مارنے) کے لیے	ہتھوڑے ہوں گے	لوہے کے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ	وہ نکلیں	اس (آگ) میں سے

مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
مارے غم کے	وہ لوٹا دیے جائیں گے	اس میں	اور (کہا جائے گا)	تم چکھو	عذاب	جلانے والا	بے شک	اللہ	داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ایسے باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا ۭ	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾	وَ
وہ پہنائے جائیں گے	ان میں	کچھ	کنگن	سونے کے	اور	موتی (بھی)	اور	ان کا لباس ہوگا	ان میں	ریشم کا	اور

هُدُوْٓا	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى صِرَاطِ
وہ ہدایت دیے گئے تھے (دنیا میں)	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف	اور	وہ ہدایت دیے گئے تھے	ایسے راستے کی طرف (جو)

الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
قابلِ تعریف ہے	بے شک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	وہ روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجدِ حرام سے

الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ ۭ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ
وہ جو	ہم نے بنایا اسے	(سب) لوگوں کے لیے	برابر ہے	مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا	اور	جو شخص	ارادہ کرے

فِيْهِ	بِاِلْحَادٍۢ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
اس میں	کج روی کا	ظلم سے	ہم اسے چکھائیں گے	عذاب	نہایت دردناک	اور	(یاد کیجیے) جب	ہم نے مقرر کر دی

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا	تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَّ	طَهِّرْ
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	(اور اسے حکم دیا) یہ کہ	نہ	تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ	کسی چیز کو بھی	اور	تو پاک کر

بَيْتِيَ	لِلطَّآىِٕفِيْنَ	وَ	الْقَآىِٕمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾	وَ
میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور	قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)	اور

اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ
تو اعلان کر دے	لوگوں میں	حج کا	وہ آئیں گے تیرے پاس	پیدل	اور	(سوار ہوکر) ہر دبلے (پتلے) اونٹ پر	وہ (اونٹ) آئیں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	فِيْٓ اَيَّامٍ
ہر دور دراز راستے سے	تاکہ وہ حاضر ہوں	اپنے منافع کے لیے	اور	(تاکہ) وہ یاد کریں (بوقتِ ذبح)	اللہ کا نام	ان ایام میں

مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ
جو معلوم ہیں	ان پر جو	اس (اللہ) نے دیے ہیں انکو	چوپائے مویشیوں میں سے	چنانچہ تم کھاؤ	ان میں سے	اور	کھلاؤ	فاقہ کش

الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَ	لْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا
فقیر کو	پھر	چاہیے کہ وہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور	چاہیے کہ پوری کریں	اپنی نذریں (منتیں)	اور	چاہیے کہ وہ طواف کریں

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ
قدیم گھر کا	(حکم) یہی ہے	اور	جو شخص	تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہت بہتر ہے	اس کے لیے

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا
اس کے رب کے نزدیک	اور	حلال کیے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے	ان کے جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	لہٰذا تم بچو

الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَ	اجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ
ناپاکی سے	بتوں کی	اور	تم بچو	جھوٹی بات سے	یکسو ہو کر	اللہ ہی کے لیے	(اس حال میں کہ) نہ	شریک ٹھہرانے والے

بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ
اس کے ساتھ	اور	جو کوئی	شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	وہ گرا	آسمان سے	تو اُچک لے جائیں اسے	پرندے

اَوْ	تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
یا	(لے جا کر) گرا دے	اسے	ہوا	کسی دور دراز جگہ میں	(بات) یہی ہے	اور	جو شخص	تعظیم کرے	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی

فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ثُمَّ
تو بلاشبہ یہ	دلوں کی پرہیزگاری سے ہے	تمہارے لیے	ان (چوپایوں) میں	منافع ہیں	ایک مقرر وقت تک	پھر

مَحِلُّهَآ	اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ	قدیم گھر (بیت اللہ) کے نزدیک ہے	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی	قربانی

لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	فَاِلٰهُكُمْ
تاکہ وہ یاد کریں (بوقتِ ذبح)	اللہ کا نام	ان پر جو	اس (اللہ) نے انہیں دیے	چوپائے مویشیوں میں سے	چونکہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا ؕ	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ
ایک ہی معبود ہے	سو اسی کیلئے	تم مطیع ہو جاؤ	اور	خوشخبری سنا دیجیے	عاجزی کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا

وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَصَابَهُمْ	وَ	الْمُقِيْمِي
(تو) ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	وہ جو صبر کرنے والے ہیں	اس (تکلیف) پر جو	انہیں پہنچی	اور	وہ جو قائم کرنے والے ہیں

الصَّلٰوةِ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ
نماز	اور	اس میں سے جو	ہم نے اُن کو رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اونٹ	ہم نے انہیں بنایا	تمہارے لیے

مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ
اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے	تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی ہے	چنانچہ تم یاد کرو	اللہ کا نام	ان پر	صف بستہ (کھڑا کرکے)

فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَ
پھر جب	گر جائیں (زمین پر)	ان کے پہلو	تو تم کھاؤ	ان میں سے	اور	کھلاؤ	قناعت کرنے والے (محتاج) کو	اور

الْمُعْتَرَّ ؕ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾	لَنْ
مانگنے والے (محتاج) کو	اسی طرح	ہم نے تابع کر دیا ان (چوپایوں) کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں

يَّنَالَ اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَ	لَا	دِمَآؤُهَا	وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ
پہنچتے اللہ کو	ان کے گوشت	اور	نہ	ان کے خون	اور	لیکن	اسے پہنچتا ہے	تقویٰ	تمہارا	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ ؕ	وَ
اس (اللہ) نے تابع کر دیا ہے ان (چوپایوں) کو	تمہارے لیے	تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو	اس پر کہ	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور

بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
خوشخبری سنا دیجیے	نیکی کرنے والوں کو	بے شک	اللہ	دور کرتا ہے (دشمنوں کو)	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	بے شک	اللہ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ
نہیں	پسند کرتا	ہر خیانت کرنے والے	(اور) ناشکرے کو	اجازت دی گئی ہے (جہاد کی)	ان لوگوں کو جو	لڑائی کیے جاتے ہیں

بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا ؕ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
اس سبب سے کہ بے شک وہ	مظلوم ہیں	اور	بلاشبہ	اللہ	ان کی مدد کرنے پر	البتہ خوب قادر ہے	وہ لوگ جو	نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْ لَا	دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ
اپنے گھروں سے	بغیر	حق کے	صرف	ان کے یہ کہنے پر کہ	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا دور کرنا	لوگوں کو

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّ
(یعنی) ان کے ایک کو	دوسرے کے ذریعے سے	تو البتہ ڈھا دیے جاتے	راہبوں کے خلوت خانے	اور	گرجے	اور

صَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ	لَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ
یہودیوں کے عبادت خانے	اور	مسجدیں	کہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بکثرت	اور	البتہ ضرور مدد کرے گا	اللہ

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ۝٤٠	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ
اس کی جو	مدد کرے گا اس (کے دین) کی	بے شک	اللہ	البتہ بہت قوت والا ہے	خوب غالب ہے	وہ لوگ کہ	اگر	ہم انھیں قدرت دیں

فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ
زمین میں	(تو) وہ قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوٰۃ	اور	وہ حکم دیں	اچھے (نیک) کاموں کا	اور	روکیں	برے کاموں سے

وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝٤١	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
اور	اللہ ہی کے اختیار میں ہے	تمام امور کا انجام	اور	اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو تحقیق	جھٹلایا ہے	ان سے پہلے	قوم نوح نے

وَّ	عَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝٤٢	وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ۝٤٣	وَ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَ	كُذِّبَ	مُوْسٰى
اور	عاد اور ثمود نے	اور	قوم ابراہیم نے	اور	قوم لوط نے	اور	اہل مدین نے بھی	اور	جھٹلائے گئے	موسیٰ (بھی)

فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ۝٤٤	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ
چنانچہ میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑ لیا	لہٰذا کیسا	تھا	میرا عذاب؟	پھر کتنی ہی	بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَ	بِئْرٍ
(کہ) ہم نے انکو ہلاک کر دیا	اس حال میں کہ	وہ	ظالم تھیں	چنانچہ وہ	گری پڑی ہیں	اپنی چھتوں پر	اور	(کتنے ہی) کنویں ہیں

مُّعَطَّلَةٍ	وَّ	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ ۝٤٥	اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ
ناکارہ پڑے ہوئے	اور	(کتنے ہی) محل ہیں	مضبوط (ویران)	کیا	پھر نہیں	سیر کی انہوں نے	زمین میں	کہ ہوتے	ان کے لیے

قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى
دل	کہ وہ سمجھتے	ان کے ساتھ	یا	(ہوتے ان کے) کان	(کہ) وہ سنتے	ان کیساتھ؟	چنانچہ بلاشبہ قصہ یہ ہے کہ	نہیں	اندھی ہوتیں

الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ ۝٤٦	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہوتے ہیں	دل	وہ جو	سینوں میں ہیں	اور	وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ ؕ	وَ	اِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کے	اور	بلاشبہ	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک

كَاَلْفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ۝٤٧	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ
ایک ہزار سال کی مانند ہے	ان (دنوں) سے جو	تم گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں	(کہ) میں نے مہلت دی	ان کو	جبکہ

ع ١٣

هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَآ اَنَا
وہ	ظالم تھیں؟	پھر	میں نے ان کو پکڑ لیا	اور	میری ہی طرف (سب کی)	واپسی ہے	کہہ دیجیے	اے	لوگو!	میں تو بس

لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ
تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	چنانچہ وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کیلئے

مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
مغفرت	اور	عزت والی روزی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں	(ہمیں) عاجز کرنے کے لیے

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِيٍّ	اِلَّآ
وہی لوگ ہیں	جہنمی	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	کوئی نبی	مگر

اِذَا	تَمَنّٰٓى	اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي
جب	وہ تلاوت کرتا	(تو) ڈال دیتا	شیطان	اس کی تلاوت میں (کچھ اپنی طرف سے)	پھر مٹا دیتا	اللہ	اس (وسوسے) کو جو	ڈالتا

الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾	لِّيَجْعَلَ
شیطان	پھر	محکم کر دیتا	اللہ	اپنی آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	بڑا حکمت والا ہے	تاکہ وہ (اللہ) بنا دے

مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ
اس کو جو	ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان لوگوں کے لیے (کہ)	جن کے دلوں میں	روگ ہے	اور	(ان کیلئے کہ) سخت ہیں

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾	وَّ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
ان کے دل	اور	بے شک	ظالم تو (پڑے ہوئے) ہیں	دور کی مخالفت میں	اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم

اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ
کہ بلاشبہ یہ (قرآن)	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	لہٰذا وہ ایمان لے آئیں	اس کے ساتھ	پھر جھک جائیں	اس کے لیے

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾	وَ
ان کے دل	اور	بے شک	اللہ	البتہ ہدایت دینے والا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	سیدھے راستے کی طرف	اور

لَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ
ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آ جائے ان کے پاس	قیامت

بَغْتَةً	اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
اچانک	یا	آ جائے ان پر	عذاب	بانجھ (بے برکت) دن کا	بادشاہی	اس دن	اللہ ہی کی ہوگی	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ
چنانچہ وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے

كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ
کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ	ان کے لیے ہوگا	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ لوگ جنہوں نے

هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا
ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پھر	وہ قتل (شہید) کیے گئے	یا	وہ مر گئے	البتہ ضرور ان کو رزق دے گا	اللہ	بہت اچھا رزق

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا
اور	بلاشبہ	اللہ	البتہ وہی ہے	سب سے بہتر رزق دینے والا	البتہ وہ ان کو ضرور داخل کرے گا	اس مقام میں کہ

يَّرْضَوْنَهٗ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	عَاقَبَ
وہ اسے پسند کریں گے	اور	بلاشبہ	اللہ	البتہ خوب جاننے والا ہے	نہایت بردبار ہے	(بات) یہی ہے	اور	جو شخص	بدلہ لے

بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ	اِنَّ
مثل اس کے	جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ	پھر	ظلم کیا جائے	اس پر	تو ضرور اس کی مدد کرے گا	اللہ	بلاشبہ

اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
اللہ	نہایت معاف کرنے والا ہے	بہت بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بے شک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	خوب سننے والا ہے	خوب دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بے شک

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اللہ	وہی	حق ہے	اور	بے شک	جس کو	وہ پکارتے ہیں	سوائے اس کے	وہ	باطل ہے	اور	بے شک	اللہ	وہی ہے

الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ
بلند تر	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ ہی نے	نازل کیا ہے	آسمان سے	پانی	پھر ہو جاتی ہے (اس سے)

الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
زمین	سرسبز؟	بلاشبہ	اللہ	نہایت باریک بین ہے	بہت باخبر ہے	اسی کیلئے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
زمین میں ہے	اور	بے شک	اللہ	البتہ وہی	بہت بے پرواہ ہے	قابل تعریف ہے	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک	اللہ نے

سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ؕ	وَ	يُمْسِكُ
تابع کر دیا	تمہارے لیے	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	کشتیوں کو	جو چلتی ہیں	سمندر میں	اس کے حکم کے ساتھ؟	اور	وہی تھامے رکھتا ہے

السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ
آسمان کو	اس سے کہ	وہ گر پڑے	زمین پر	مگر	اسی کے حکم سے	بلاشبہ	اللہ	لوگوں پر	البتہ بہت زیادہ شفقت کرنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	وہی ہے جس نے	تمہیں زندہ کیا	پھر	وہ تمہیں مارے گا	پھر	وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾	لِكُلِّ اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ
بلاشبہ	انسان	البتہ بڑا ناشکرا ہے	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ	وہ	اس کو بجالانے والے ہیں

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	فِي الْاَمْرِ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ ؕ	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾
چنانچہ ہرگز نہ وہ آپ سے جھگڑا کریں	(اس) معاملے میں	اور	آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ	البتہ راہِ راست پر ہیں

وَ	اِنْ	جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ
اور	اگر	وہ (لوگ) آپ سے جھگڑا کریں	تو آپ کہہ دیجیے	اللہ	خوب جانتا ہے	اسکو جو	تم عمل کرتے ہو	اللہ ہی	فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ
تمہارے درمیان	قیامت کے دن	ان باتوں میں کہ	تم تھے	ان میں	اختلاف کرتے	کیا	نہیں	جانتے آپ	کہ بیشک اللہ ہی

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
جانتا ہے	جو کچھ	آسمان اور زمین میں ہے؟	بلاشبہ	یہ (سب کچھ)	کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے	بیشک	یہ	اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
بہت آسان ہے	اور	وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	اس چیز (بتوں) کی کہ	نہیں	نازل کی اس (اللہ) نے	اس کی

سُلْطٰنًا	وَّ	مَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ؕ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾
کوئی دلیل	اور	اس چیز کی	کہ نہیں ہے	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور	نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ ؕ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری واضح آیتیں	تو آپ پہچانتے ہیں	ان لوگوں کے چہروں میں جنھوں نے	کفر کیا	ناگواری

يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ؕ	قُلْ	اَ	فَاُنَبِّئُكُمْ
وہ قریب ہوتے ہیں	کہ حملہ کر دیں	ان لوگوں پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	آپ کہہ دیجیے	کیا	پھر میں تمہیں خبر دوں

بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	اَلنَّارُ ؕ	وَعَدَهَا اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾
بدتر کی	اس سے بھی؟	(وہ) آگ ہے	اللہ نے اس کا وعدہ کیا ہے	ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	اور	بری ہے	(وہ) پھرنے کی جگہ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
اے	لوگو!	بیان کی گئی ہے	مثال	لہٰذا تم کان لگاؤ	اس کے لیے (غور سے سنو)	بے شک	وہ لوگ جنہیں	تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ	يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ ؕ	وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ
اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ پیدا کر سکتے	ایک مکھی بھی	اگرچہ	وہ اکٹھے ہو جائیں	اس کے لیے	اور	اگر	ان سے چھین لے

الذُّبَابُ	شَيْـًٔا	لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ ؕ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ	الْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾
مکھی	کچھ	(تو) نہیں	وہ اس کو چھڑا سکتے	اس سے	کمزور ہے	طلب کرنے والا (عابد)	اور	وہ جس سے طلب کیا جاتا ہے (معبود)

مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾
نہیں	انہوں نے اللہ کی قدر کی	جس طرح حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	بے شک	اللہ	البتہ نہایت قوت والا ہے	خوب غالب ہے

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ	مِنَ النَّاسِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ۢ	بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾
اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے (بھی)	بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا ہے	خوب دیکھنے والا ہے

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾	يٰۤاَيُّهَا
وہ جانتا ہے	جو کچھ	ان کے سامنے ہے	اور	جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَ	اسْجُدُوْا	وَ	اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ	وَ	افْعَلُوا الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ السجدۃ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم رکوع کرو	اور	سجدہ کرو	اور	اپنے رب کی عبادت کرو	اور	بھلائی کے کام کرو	تاکہ تم	فلاح پاجاؤ

وَ	جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ ؕ	هُوَ	اجْتَبٰىكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ
اور	تم جہاد کرو	اللہ (کی راہ) میں	جیسا کہ حق ہے	اسکے جہاد کرنے کا	اسی نے	تمہیں پسند کیا ہے	اور	نہیں	اس نے رکھی	تم پر

فِي الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ ؕ	مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ ابراہیم کے دین کی پیروی کرو	اسی (اللہ) نے	تمہارا نام رکھا	مسلمان	اس (قرآن) سے پہلے	اور

فِيْ هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ
اس (قرآن) میں بھی	تاکہ ہوں	رسول (ﷺ)	گواہ	تم پر	اور	ہو جاؤ تم	گواہ	لوگوں پر	چنانچہ تم قائم کرو	نماز	اور

اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ ؕ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾
ادا کرو	زکوٰۃ	اور	تم مضبوطی سے پکڑو	اللہ (کے دین) کو	وہی	تمہارا کارساز ہے	پس بہترین	کارساز ہے (وہ)	اور	بہترین	مددگار ہے (وہ)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ (۲۳) مَكِّيَّةٌ (۷۴)

رکوعاتها ۶ — آیاتها ۱۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ (۱)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ (۲)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
یقیناً	فلاح پا گئے	مومن	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں میں	خشوع کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ

عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ (۳)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ (۴)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
لغویات سے	اعراض برتنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ	زکوٰۃ کو	ادا کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ (۵)	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	اپنی بیویوں سے	یا	جن (کنیزوں) کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ

فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ (۶)	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
تو بلاشبہ (ان سے جنسی خواہش پوری کرنے میں) وہ	نہیں ہیں	ملامت زدہ	پھر جو	تلاش کرے	سوائے	ان کے	تو یہی لوگ ہیں

الْعٰدُوْنَ (۷)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ (۸)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
حد سے گزرنے والے	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی	حفاظت کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ

عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ (۹)	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْوٰرِثُوْنَ (۱۰)	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ ؕ	هُمْ	فِيْهَا
اپنی نمازوں پر	حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ ہیں	وارث	وہ جو	وارث ہوں گے	فردوس (بہشتِ اعلیٰ) کے	وہ	اس میں

وقف لازم

خٰلِدُوْنَ (۱۱)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ (۱۲)	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً
ہمیشہ رہیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا ہے	انسان کو	مٹی کے خلاصے سے	پھر	ہم نے کیا اس کو	ایک نطفہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (۱۳)	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
محفوظ قرار گاہ میں	پھر	ہم نے بنایا	(اس) نطفے کو	جما ہوا خون	پھر ہم نے بنایا	جمے ہوئے خون کو	گوشت کا لوتھڑا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
پھر بنائیں ہم نے	(اس) لوتھڑے کی	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	(ان) ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے اسے پیدا کیا	مخلوق

اٰخَرَ ؕ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ (۱۴) ؕ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ (۱۵) ؕ
اور ہی (نئی)	چنانچہ بڑا بابرکت ہے	اللہ	جو سب سے حسین بنانے والا ہے	پھر	بے شک تم	اس کے بعد	البتہ مرنے والے ہو

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ (۱۶)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ
پھر	یقیناً تم	قیامت کے دن	دوبارہ اٹھائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیے	تمہارے اوپر	سات	آسمان تہ بہ تہ

وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ ۝١٧	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ
اور	نہیں	ہیں ہم	(اپنی) مخلوق سے	غافل	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	اندازے کے ساتھ

فَاَسْكَنّٰهُ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ۝١٨	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ
پھر ہم نے اسے ٹھہرایا	زمین میں	اور	بے شک ہم	اس کے لے جانے پر (بھی)	البتہ قادر ہیں	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے

بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ
اس کے ذریعے سے	باغات	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	تمہارے لیے	ان میں	(لذیذ) میوے ہیں	بہت زیادہ	اور

مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝١٩	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ
انہی میں سے کچھ	تم کھاتے ہو	اور	(ہم نے پیدا کیا) ایک درخت	جو نکلتا (اگتا) ہے	طور سیناء سے	وہ اگاتا ہے روغن

وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝٢٠	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِی الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ؕ	نُسْقِيْكُمْ
اور	سالن	کھانے والوں کے لیے	اور	بے شک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	البتہ (سامان) عبرت ہے	ہم تمہیں پلاتے ہیں

مِّمَّا	فِیْ بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝٢١
اس میں سے جو	ان کے پیٹوں میں ہے	اور	تمہارے لیے	ان میں	منافع ہیں	بہت	اور	ان میں سے بعض کو	تم کھاتے ہو

وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ۝٢٢	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ
اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تم سوار کیے جاتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ۝٢٣
اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود	اس کے سوا	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے؟

فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ
تو کہا	ان سرداروں نے	جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	بشر	تم ہی جیسا	وہ چاہتا ہے	یہ کہ

يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ ؕ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
وہ برتری حاصل کرے	تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو البتہ نازل کرتا	فرشتے	نہیں	سنی ہم نے	یہ (توحید کی بات)

فِیْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ۝٢٥	قَالَ
اپنے پہلے باپ دادا میں	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک آدمی ہی	اسے	جنون ہے	لہٰذا تم انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک	اس (نوح) نے کہا

رَبِّ	انْصُرْنِیْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ۝٢٦	فَاَوْحَيْنَاۤ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
اے میرے رب!	تو میری مدد کر	بسبب اسکے جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے	چنانچہ ہم نے وحی کی	اس کی طرف	یہ کہ	تو بنا	کشتی

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ	فَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا
ہماری آنکھوں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے (مطابق)	پھر جب	آ جائے	ہمارا حکم	اور	ابل پڑے	تنور	تو داخل (سوار) کر	اس میں

مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
ہر قسم سے	جوڑے (ہر ایک سے نر اور مادہ)	دونوں	اور	اپنے گھر والوں کو	سوائے	اس کے کہ	پہلے گزر چکا	اس کی بابت	(اللہ کا) حکم

مِنْهُمْ	وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِذَا
ان میں سے	اور	نہ	بات کرنا مجھ سے	ان لوگوں (کے بارے) میں	جنہوں نے ظلم کیا	بلاشبہ وہ (سب)	ڈبوئے جائیں گے	چنانچہ جب

اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ
پورے طور پر بیٹھ جائے	تو	اور	وہ جو	تیرے ساتھ ہیں	کشتی پر	تو کہہ	تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے	وہ جس نے

نَجّٰنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ
ہمیں نجات دی	ظالم قوم سے	اور	تو کہہ	اے میرے رب!	تو مجھے اتار	اتارنا	بابرکت	اور	تو	سب سے بہتر

الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّ	اِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا
اتارنے والا ہے	بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	البتہ نشانیاں ہیں	اور	بلاشبہ	ہم ہیں	البتہ آزمانے والے	پھر	ہم نے پیدا کیے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا
ان کے بعد	لوگ	دوسرے	تو ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے	یہ کہ	تم اللہ کی عبادت کرو	نہیں ہے

لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖ
تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود	سوائے اس کے	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے؟	اور	کہا	(ان) وڈیروں نے	اس کی قوم میں سے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	مَا	هٰذَآ
جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	آخرت کی ملاقات کو	جبکہ	ہم نے انہیں خوشحالی دی تھی	زندگانی دنیا میں	نہیں ہے	یہ (رسول)

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا
مگر	بشر	تمھی جیسا	وہ کھاتا ہے	اس (چیز) میں سے کہ	تم کھاتے ہو	اس میں سے	اور	وہ پیتا ہے	اس میں سے جس سے

تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	اَ
تم پیتے ہو	اور	البتہ اگر	تم نے اطاعت کی	اپنے جیسے ایک بشر کی	تو بلاشبہ تم	اس وقت	البتہ خسارہ پانے والے ہو گے	کیا

يَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے	کہ بے شک تم	جب	مرجاؤ گے	اور	ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	تو بلاشبہ تم	(زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے؟

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ۝۳۶	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ
دور ہے (عقل وخرد سے بہت) دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں ہے	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیا ہی کی زندگی	ہم مرتے ہیں

وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۳۷	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى
اور	جیتے ہیں	اور	نہیں ہیں	ہم	دوبارہ اُٹھائے جانے والے	نہیں ہے	وہ (رسول)	مگر	(ایسا) آدمی (کہ)	اس نے باندھا ہے

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۸	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا
اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر	ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے رب!	تو میری مدد فرما	اس کے بدلے کہ

كَذَّبُوْنِ ۝۳۹	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ ۝۴۰	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ
انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے	اس (اللہ) نے کہا	تھوڑے سے عرصے میں	یقیناً وہ ہو جائیں گے	پچھتانے والے	پھر انہیں آ پکڑا	چیخ نے

بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا
حق کے ساتھ	تو ہم نے انہیں کر دیا	(سیلابی) خس وخاشاک	چنانچہ لعنت ہے	ظالم قوم کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۴۲	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۴۳
ان کے بعد	دوسری امتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی امت	اپنے مقرر وقت سے	اور	نہ	وہ (لوگ) پیچھے ہی رہ سکتے ہیں

ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ
پھر	ہم نے بھیجے	اپنے کئی رسول	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول	تو انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّ	جَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا
چنانچہ ہم نے پیچھے لگایا	ان کے بعض کو	بعض کے	اور	ہم نے انہیں بنا دیا	قصے کہانیاں	لہٰذا (رحمت سے) دوری ہے

لِّقَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۴۴	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۵
ان لوگوں کیلئے	جو ایمان نہیں لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اور	اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی نشانیوں	اور واضح دلیل کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا عَالِيْنَ ۝۴۶	فَقَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ
فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انہوں نے تکبر کیا	اور	وہ تھے	سرکش لوگ	چنانچہ انہوں نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَ	قَوْمُهُمَا	لَنَا	عٰبِدُوْنَ ۝۴۷	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا
دو آدمیوں پر	جو ہم جیسے ہیں؟	جبکہ	ان دونوں کی قوم	ہماری	غلام ہے	سو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا	تو وہ ہو گئے

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝۴۸	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ۝۴۹	وَ	جَعَلْنَا
ہلاک شدہ لوگوں میں سے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تا کہ وہ (لوگ)	ہدایت پا جائیں	اور	ہم نے بنایا

ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗٓ	اٰيَةً	وَّ	اٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى رَبْوَةٍ
(عیسیٰ) ابنِ مریم کو	اور	اس کی ماں کو	عظیم نشانی	اور	ہم نے ان دونوں کو پناہ دی	ایک بلند جگہ کی طرف

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾	يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ
(جو) سکون و آرام اور جاری چشمے والی (تھی)	اے	رسولو!	تم کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾	وَ	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	اَنَا	رَبُّكُمْ
اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہوں	اور	بلاشبہ	یہ	تمہاری امت ہے	ایک ہی امت	اور	میں	تمہارا رب ہوں

فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾	فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ حِزْبٍ
لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو	پھر انہوں نے جدا جدا کرلیا	اپنے معاملے (دین) کو	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	ہر ایک گروہ

بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾	فَذَرْهُمْ	فِيْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾	اَ	يَحْسَبُوْنَ
اس کے ساتھ جو	ان کے پاس ہے	خوش ہیں	لہٰذا آپ چھوڑ دیجیے ان کو	ان کی غفلت میں	ایک وقت تک	کیا	وہ گمان کرتے ہیں

اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ
کہ بے شک وہ جو	ہم بڑھا رہے ہیں انہیں	اس کے ساتھ	مال اور اولاد سے	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کے لیے	بھلائیوں میں؟

بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ
(نہیں نہیں) بلکہ	نہیں	وہ شعور رکھتے	بے شک	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے خوف سے	ڈرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ

هُمْ	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	الَّذِيْنَ
وہ	اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے ساتھ	نہیں	شریک ٹھہراتے	اور	وہ لوگ کہ

يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ
وہ دیتے ہیں	جو کچھ	وہ دیتے ہیں (صدقہ)	جبکہ	ان کے دل	ڈرنے والے ہوتے ہیں (اس سے)	کہ بے شک وہ	اپنے رب کی طرف

رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	لَا
لوٹنے والے ہیں	یہی لوگ ہیں	کہ جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہ	ان کے لیے	سبقت کرنے والے ہیں	اور	نہیں

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ
ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر	اس کی وسعت کے مطابق	اور	ہمارے پاس	ایک کتاب ہے	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور

هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ
وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان (کافروں) کے دل	غفلت میں ہیں	اس (قرآن) سے	اور	ان کے لیے	اعمال (خبیثہ بھی) ہیں

مِّنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ
سوائے	اس (غفلت) کے	وہ	انہیں	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	ان کے خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

اِذَا	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ ؕ	لَا	تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
(تو) اس وقت	وہ	چیخ و پکار کریں گے	(انہیں کہا جائے گا) مت	تم چیخو چلاؤ	آج	یقیناً تم	ہمارے ہاں سے	نہیں	مدد کیے جاؤ گے

قَدْ	كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	مُسْتَكْبِرِيْنَ
تحقیق	تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے

بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَ	فَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ
اس (قرآن) کے ساتھ	شب افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے	کیا	پھر نہیں	غور کیا انہوں نے	بات (قرآن) میں؟	یا

جَآءَهُمْ	مَّا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ
آیا ہے ان کے پاس	وہ جو	نہیں	آیا تھا	ان کے پہلے باپ دادا کے پاس؟	یا	نہیں	انہوں نے پہچانا	اپنے رسول کو	لہٰذا وہ

لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ ؕ	بَلْ	جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ
اس کے	منکر ہیں؟	یا	وہ کہتے ہیں	اسے	جنون ہے؟	بلکہ	وہ ان کے پاس حق لایا ہے	اور	ان کے اکثر	حق کو

كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	لَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ
ناپسند کرنے والے ہیں	اور	اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات کی	تو البتہ خراب ہو جائیں	آسمان	اور	زمین	اور

مَنْ	فِيْهِنَّ ؕ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ ؕ	اَمْ
جو کوئی بھی	ان میں ہے	بلکہ	ہم ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں	تو وہ	اپنی نصیحت سے	اعراض کرنے والے ہیں	یا

تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾
آپ ان سے سوال کرتے ہیں	اجرت کا؟	چنانچہ اجرت	آپ کے رب کی	بہت بہتر ہے	اور	وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

وَ	اِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	بلاشبہ آپ	البتہ ان کو بلاتے ہیں	راہِ راست (اسلام) کی طرف	اور	بلاشبہ	وہ لوگ کہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ

عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾	وَ	لَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ ضُرٍّ
(وہ اس) راہ سے	البتہ انحراف کرنے والے ہیں	اور	اگر	ہم ان پر رحم کریں	اور	ہم دور کر دیں	وہ جو	ان کے ساتھ ہے	کوئی بھی تکلیف

لَّلَجُّوْا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا
تو وہ ضرور اصرار کریں گے	اپنی سرکشی میں	بھٹکتے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے انہیں پکڑا تھا	عذاب کے ساتھ	تو نہ

اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾	حَتّٰى	إِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
عاجزی کی انہوں نے	اپنے رب کے سامنے	اور	نہ	وہ گڑگڑائے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھول دیا	ان پر	دروازہ

ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ	إِذَا	هُمْ	فِيهِ	مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ ع	وَ	هُوَ الَّذِي	أَنْشَأَ	لَكُمُ
سخت عذاب والا	(تو) اسی وقت	وہ	اس میں	ناامید ہونے والے ہوگئے	اور	(اللہ) وہی ہے جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے

السَّمْعَ	وَ	الْأَبْصَارَ	وَ	الْأَفْئِدَةَ ط	قَلِيلًا مَا	تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾	وَ	هُوَ الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ
کان	اور	آنکھیں	اور	دل	تھوڑا ہی	تم شکر کرتے ہو	اور	وہی ہے جس نے	تمہیں پھیلایا	زمین میں	اور	اسی کی طرف

تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾	وَ	هُوَ الَّذِي	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ	وَ	لَهُ	اخْتِلَافُ	اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہی ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کے حکم سے ہے	ادل بدل کر آنا	رات اور دن کا

أَ	فَلَا	تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾	بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾	قَالُوا	ءَ	إِذَا	مِتْنَا
کیا	پھر نہیں	تم سمجھتے؟	بلکہ	انہوں نے کہا	مثل	اسی کے جو	کہا تھا	پہلوں نے	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم مر جائیں گے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَ	عِظَامًا	ءَ	إِنَّا	لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ
اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	یقیناً ہم	البتہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیے گئے ہیں	ہم

وَ	آبَاؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ	هٰذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾	قُلْ	لِمَنِ
اور	ہمارے باپ دادا بھی	یہی	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	مگر	(قصے) کہانیاں	پہلے لوگوں کی	آپ کہہ دیجیے	کس کے لئے ہے

الْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهَا	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾	سَيَقُولُونَ	لِلّٰهِ ط	قُلْ	أَفَلَا
زمین	اور	جو (مخلوق)	اس میں ہے	اگر	ہو تم	جانتے؟	وہ ضرور کہیں گے	اللہ ہی کے لئے	کہہ دیجیے	کیا پھر نہیں

تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾	سَيَقُولُونَ
تم نصیحت حاصل کرتے؟	کہہ دیجیے	کون ہے	رب	ساتوں آسمانوں کا	اور	رب	عرشِ عظیم کا؟	وہ ضرور کہیں گے

لِلّٰهِ ط	قُلْ	أَ	فَلَا	تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ
(یہ سب) اللہ ہی کے لیے ہے	آپ کہہ دیجیے	کیا	پھر نہیں	تم ڈرتے؟	کہہ دیجیے	کون ہے وہ کہ	اس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی

كُلِّ شَيْءٍ	وَ	هُوَ	يُجِيرُ	وَ	لَا	يُجَارُ	عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾	سَيَقُولُونَ
ہر چیز کی	اور	وہی	پناہ دیتا ہے	اور	نہیں	پناہ دی جا سکتی	اس کے مقابلے میں	اگر	ہو تم	جانتے؟	وہ ضرور کہیں گے

لِلّٰهِ ط	قُلْ	فَأَنّٰى	تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾	بَلْ	أَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّهُمْ	لَكٰذِبُونَ ﴿٩٠﴾
اللہ ہی کیلئے ہے	کہہ دیجیے	پھر کہاں سے	تم جادو کیے جاتے ہو؟	بلکہ	ہم ان کے پاس حق لائے ہیں	اور	بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں

مَا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّ	مَا	كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ
نہیں	بنائی اللہ نے	کوئی اولاد	اور	نہ	ہے	اس کے ساتھ	کوئی (اور) معبود ہی	(اگر ہوتا تو) اس وقت	البتہ لے جاتا	ہر

اِلٰهٍۭ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾
معبود	اس چیز کو جو	اس نے پیدا کی	اور	البتہ چڑھائی کرتا	ان کا بعض	بعض پر	اللہ پاک ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع	قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّيْ
جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا	چنانچہ وہ برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اے میرے رب!	اگر	تو مجھے دکھلا دے

مَا	يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾	رَبِّ	فَلَا	تَجْعَلْنِيْ	فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَ	اِنَّا	عَلٰٓى اَنْ
(وہ) جو	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	اے میرے رب!	پھر نہ	کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں	اور	بلاشبہ ہم	اس (بات) پر کہ

نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ
ہم آپ کو دکھلائیں	وہ (عذاب) جس کا	ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں	البتہ قادر ہیں	ٹالیے	اس (طریقے) کے ساتھ کہ	وہ	اچھا ہے

السَّيِّئَةَ ؕ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ بِكَ
برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہیں	اے میرے رب!	میں تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾	وَ	اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
شیطانوں کے وسوسوں سے	اور	میں تیری پناہ میں آتا ہوں	اے میرے رب!	اس سے کہ	وہ میرے پاس حاضر ہوں	حتی کہ	جب

جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا
آ جائے گی	ان میں سے ایک کو	موت	(تو) وہ کہے گا	اے میرے رب!	مجھے واپس لوٹا دے	تاکہ میں	عمل کروں	صالح

فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا ؕ	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا ؕ	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ
اس (دنیا) میں جسے	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بے شک یہ	ایک بات ہوگی	وہ	اسے کہنے والا ہوگا	اور	ان کے آگے	ایک پردہ ہے

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ
اس دن تک	کہ وہ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو نہ	قرابت داریاں رہیں گی	ان کے درمیان

يَوْمَئِذٍ	وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اس دن	اور	نہ	وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے	چنانچہ وہ شخص کہ	بھاری ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ ہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
فلاح پانے والے ہیں	اور	وہ شخص کہ	ہلکے ہو گئے	اس (کی نیکیوں) کے پلڑے	تو وہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خسارے میں رکھا

اَنْفُسَهُمْ	فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۳	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ ۝۱۰۴	اَلَمْ
اپنے آپ کو	وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے	جھلسا دے گی	ان کے چہروں کو	آگ	اور	وہ	اس میں	بدشکل ہوں گے	(کہا جائے گا) کیا نہیں

تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۰۵	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا
تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	تو تم تھے	ان کو	جھٹلاتے؟	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	غالب آگئی	ہم پر

شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ۝۱۰۶	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا
ہماری بدبختی	اور	ہم تھے	لوگ	گمراہ	اے ہمارے رب!	تو ہمیں نکال	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بلاشبہ ہم

ظٰلِمُوْنَ ۝۱۰۷	قَالَ	اخْسَئُوْا	فِيْهَا	وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ ۝۱۰۸	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ
ظالم ہیں	وہ (اللہ) کہے گا	ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں	اور	مت	کلام کرو مجھ سے	بے شک	تھا	ایک فریق

مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ
میرے بندوں میں سے	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	لہٰذا تو ہمیں بخش دے	اور	ہم پر رحم فرما	اور	تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۰۹	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَ	كُنْتُمْ
سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے	تو تم کرتے تھے ان سے	مسخری	یہاں تک کہ	انہوں نے تمہیں بھلا دیا تھا	میرا ذکر	اور	تم تھے

مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ۝۱۱۰	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ۝۱۱۱
ان سے	ہنسا کرتے	بلاشبہ میں نے	انہیں جزا دی ہے	آج	بوجہ اس کے جو	انہوں نے صبر کیا	کہ بیشک	وہی لوگ	کامیاب ہیں

قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ سِنِيْنَ ۝۱۱۲	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ
وہ (اللہ) کہے گا	کتنا (عرصہ)	تم ٹھہرے	زمین میں	برسوں کی گنتی (کے اعتبار سے)؟	وہ کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ

فَسْئَلِ	الْعَآدِّيْنَ ۝۱۱۳	قٰلَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱۴
چنانچہ تو پوچھ لے	گننے والوں سے	وہ (اللہ) کہے گا	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	تھوڑا سا وقت	کاش!	بے شک تم جانتے ہوتے

اَ	فَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱۵	فَتَعٰلَى
کیا	پھر تم نے گمان کیا تھا	کہ محض	ہم نے تمہیں پیدا کیا	بے فائدہ	اور	یہ کہ بیشک تم	ہماری طرف	نہیں	لوٹائے جاؤ گے؟	چنانچہ برتر ہے

اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝۱۱۶	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
اللہ	بادشاہ	سچا	نہیں	کوئی (اور) معبود	مگر	وہی	رب ہے	عرش کریم کا	اور	جو کوئی	پکارے	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا	بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ	اِنَّهٗ
معبود	کسی اور کو	نہیں	کوئی دلیل	اس کے لیے	اس (بات) کی	تو بس	اس کا حساب	اس کے رب کے پاس ہے	بلاشبہ

لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
نہیں	فلاح پائیں گے	کافر	اور	آپ کہیں	اے میرے رب!	تو بخش دے	اور	تو رحم فرما	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے

سُوْرَةُ النُّوْرِ (۲۴) مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۹ — اٰيَاتُهَا ۶۴

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
(یہ) سورت ہے	ہم نے اسے نازل کیا ہے	اور	ہم نے اس کو فرض کیا ہے	اور	ہم نے نازل کیں	اس میں	آیتیں	واضح	تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾	اَلزَّانِيَةُ	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّ	لَا
نصیحت حاصل کرو	بدکار عورت	اور	بدکار مرد	چنانچہ تم مارو	ہر ایک کو	ان دونوں میں سے	سو (سو)	کوڑے	اور	نہ

تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
تمھیں پکڑے	ان دونوں کے حق میں	شفقت	اللہ کے دین (پر عمل کرنے) میں	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور	یوم

الْاٰخِرِ	وَ	لْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا
آخرت پر	اور	چاہیے کہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا کو	ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر

زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ	اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ
بدکار	یا	مشرکہ عورت ہی سے	اور	بدکار عورت	نہیں	اس سے نکاح کرتا	مگر	بدکار	یا	مشرک مرد ہی	اور	حرام کر دیا گیا ہے

ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ
یہ (زنایا زنا کاروں سے نکاح کرنا)	مومنوں پر	اور	وہ لوگ جو	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن عورتوں پر	پھر	نہیں	وہ لاتے	چار

شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
گواہ	تو تم انھیں مارو	اسّی (80)	کوڑے	اور	نہ	تم قبول کرو	ان کی	شہادت (گواہی)	کبھی بھی	اور	یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
فاسق ہیں	مگر	وہ لوگ جنھوں نے	توبہ کی	اس کے بعد	اور	اصلاح کر لی	تو بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ
نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویوں پر	اور	نہ	ہوں	ان کے لیے	(اس پر) گواہ	مگر

اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾
بذاتِ خود ہی	تو گواہی	ان میں سے ایک کی	چار گواہیاں ہیں	اللہ کی قسم کے ساتھ	کہ بے شک وہ (شخص)	البتہ سچوں میں سے ہے

وَ	الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦	وَ	يَدْرَؤُا	عَنْهَا
اور	پانچویں (مرتبہ)	یہ کہ بے شک	اللہ کی لعنت ہو	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے	اور	ٹال دے گی	اس (عورت) سے

الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧	وَ	الْخَامِسَةَ
سزا	یہ کہ	وہ عورت گواہی دے	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم کے ساتھ	بلاشبہ وہ شخص	البتہ جھوٹوں میں سے ہے	اور	پانچویں (مرتبہ)

اَنَّ	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
یہ کہ بے شک	اللہ کا غضب ہو	اس (عورت) پر	اگر	ہو وہ	(مرد) سچوں میں سے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ⑩	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	یہ کہ بلاشبہ	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا ہے	نہایت حکمت والا ہے (تو جھوٹوں کو سزا ملتی)	بے شک	وہ لوگ جو

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے ہیں	ایک گروہ ہے	تم ہی میں سے	نہ	تم اسے گمان کرو	بُرا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ	وَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ
ہر ایک شخص کے لیے	ان میں سے (سزا ہے اس قدر)	وہ جو	اس نے کمایا	گناہ سے	اور	وہ شخص جس نے	اُٹھایا	بڑا بوجھ اس (گناہ) کا

مِنْهُمْ	لَهٗ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪	لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ
ان میں سے	اس کیلئے	عذابِ عظیم ہے	کیوں نہیں	جب	تم نے اس کو سنا (تو)	خیال کیا	مومن مردوں نے	اور	مومنہ عورتوں نے

بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ ⑫	لَوْلَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ
اپنے نفسوں میں	نیک	اور	(کیوں نہیں) کہا	یہ (تو)	جھوٹ (بہتان) ہے	ظاہر	کیوں نہیں	لائے وہ	اس (الزام) پر	چار

شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ⑬	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
گواہ؟	پھر جب	نہیں	لائے وہ	گواہ	تو وہ لوگ	اللہ کے ہاں	وہی	جھوٹے ہیں	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ
اور	اس کی رحمت	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	تو البتہ پہنچتا تمہیں	اس بارے میں کہ	تم مشغول ہوئے	ان (باتوں) میں	عذابِ

عَظِيْمٌ ⑭	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا
عظیم	جب	تم اس (بات) کو ایک دوسرے سے لیتے تھے	اپنی زبانوں کیساتھ	اور	تم کہتے تھے	اپنے مونہوں کے ساتھ	وہ (بات) کہ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ⑮	وَ
نہیں تھا	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور	تم اسے گمان کرتے تھے	معمولی	جبکہ	وہ	اللہ کے ہاں	بہت بڑی (بات) تھی	اور

لَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ
کیوں نہیں	جب	تم نے اس کو سنا	کہا تم نے	نہیں	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ	تو پاک ہے (اے اللہ!)

هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ ۝۱۶	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
یہ (تو)	بہتان ہے	بہت ہی بڑا	تمہیں نصیحت کرتا ہے	اللہ	اس سے کہ	تم دوبارہ کرو	اس جیسی بات	کبھی بھی	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۷	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۱۸	اِنَّ
ایماندار	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(اپنی) آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	خوب حکمت والا ہے	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	ان کے لیے	عذاب ہے	نہایت دردناک

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ۝۱۹	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر

وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝۲۰
اور	اس کی رحمت	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	نہایت شفقت کرنے والا ہے	خوب رحم کرنے والا ہے (تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دیتا)

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور	جو کوئی	پیروی کرتا ہے	شیطان کے قدموں کی

فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا	زَكٰى
تو بلاشبہ وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کا	اور	برے کام کا	اور	اگر نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	(تو) نہ	پاک ہوتا

مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝۲۱
تم میں سے	کوئی ایک بھی	کبھی	اور	لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	اللہ	خوب سننے والا ہے	خوب جاننے والا ہے

وَ	لَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى
اور	نہ	قسمیں کھائیں	فضل والے	تم میں سے	اور	وسعت والے	اس (بات) پر کہ	وہ دیں (اپنے مال)	قرابت داروں کو

وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لْيَعْفُوْا	وَ	لْيَصْفَحُوْا	اَ	لَا
اور	مسکینوں کو	اور	ہجرت کرنے والوں کو	اللہ کی راہ میں	اور	چاہیے کہ وہ معاف کر دیں	اور	چاہیے کہ وہ درگزر کریں	کیا	نہیں

تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۲۲	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تم پسند کرتے	یہ کہ	بخش دے	اللہ	تمہیں؟	اور	اللہ	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ
(زنا کی) تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں پر	وہ ملعون ہیں	دنیا میں	اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ	وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا
عذابِ عظیم ہے	جس دن	شہادت دیں گی	ان پر (ان کے خلاف)	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پیر	اس کی بابت جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
تھے وہ	عمل کیا کرتے	اس دن	پورا دے گا انہیں	اللہ	ان کا بدلہ	پورا پورا ہی	اور	وہ جان لیں گے	کہ بیشک	اللہ ہی حق ہے

الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾	اَلْخَبِيْثٰتُ	لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ
(حق کو) بیان کرنے والا ہے	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے ہیں	اور	ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے ہیں	اور	پاکباز عورتیں

لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا
پاکباز مردوں کے لیے ہیں	اور	پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں	یہ (پاکیزہ) لوگ	بری ہیں	اس سے جو

يَقُوْلُوْنَ ط	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
وہ (خبیث لوگ ان کی بابت) کہتے ہیں	ان کے لیے	بخشش ہے	اور	عزت والا رزق ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	داخل ہو تم

بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَهْلِهَا ط	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
(اور) گھروں میں	سوائے	اپنے گھروں کے	حتی کہ	تم اجازت لے لو	اور	سلام کرلو	ان کے اہلِ خانہ پر	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ
تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	ان میں	کسی کو	تو نہ	داخل ہو تم ان میں	حتی کہ	اجازت دی جائے	تمہیں

وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ ط	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
اور	اگر	کہا جائے	تمہیں	تم لوٹ جاؤ	تو تم لوٹ جاؤ	یہ (واپسی)	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	اس کے ساتھ جو

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	مَسْكُوْنَةٍ
تم عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا ہے	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم داخل ہو	ایسے گھروں میں	(کہ) نہیں	سکونت ہوتی

فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ ط	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾	قُلْ
(اور) ان میں	منفعت ہو	تمہارے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجیے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ ط	ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ ط	اِنَّ
مومن مردوں سے	وہ پست رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	یہ	بہت پاکیزہ ہے	ان کے لیے	بلاشبہ

اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ۝٣٠	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
اللہ	خوب خبردار ہے	ان (کاموں) سے جو	وہ کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے	وہ پست رکھیں	اپنی نظریں

وَ	يَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	لْيَضْرِبْنَ
اور	وہ حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	اور	نہ	ظاہر کریں وہ	اپنا بناؤ سنگھار	مگر	وہ جو	ظاہر ہو	اس میں سے	اور	چاہیے کہ وہ ڈالے رہیں

بِخُمُرِهِنَّ	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ	وَ	لَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ
اپنی اوڑھنیاں	اپنے گریبانوں پر	اور	نہ	ظاہر کریں وہ	اپنا بناؤ سنگھار	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے	یا	اپنے باپ دادا کے لیے

اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآئِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ
یا	اپنے خاوندوں کے باپ دادا کے لیے	یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا	اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں کیلئے	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا

بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ	اَوْ	مَا
اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے لیے	یا	اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لیے	یا	اپنی (مسلمان) عورتوں کے لیے	یا	ان کے لیے جن کے

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ
مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	یا	ان نوکروں چاکروں کے لیے	جو (عورتوں کے) حاجت مند نہیں	مردوں میں سے	یا	ان لڑکوں کے لیے

الَّذِيْنَ	لَمْ	يَظْهَرُوْا	عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِيْنَ
جو	نہیں	واقف	عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور	نہ	ماریں وہ (عورتیں)	اپنے پاؤں (زمین پر)	تاکہ جانا جائے	وہ جو	وہ چھپاتی ہیں

مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ	وَ	تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝٣١	وَ	اَنْكِحُوا
اپنے بناؤ سنگھار سے	اور	تم توبہ کرو	اللہ کی طرف	سارے ہی	اے	مومنو!	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	تم نکاح کرو

الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ ؕ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ
بے نکاحوں کا	اپنے میں سے	اور	(ان کا بھی جو) نیک ہیں	تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں (میں سے)	اگر	وہ ہوں گے	فقیر

يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۝٣٢	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ
(تو) انہیں غنی کردے گا	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	بڑا وسعت والا ہے	خوب جاننے والا ہے	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں (زنا سے)

الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ
وہ لوگ جو	نہیں	پاتے	نکاح (کی طاقت)	حتی کہ	انھیں غنی کردے	اللہ	اپنے فضل سے	اور	وہ لوگ جو	چاہتے ہیں

الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ
مکاتبت (آزادی کی تحریر لکھانا)	ان لوگوں میں سے کہ	مالک ہیں (ان کے)	تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم انہیں لکھ کردو	اگر	تم معلوم کرو

فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّ	اٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ ؕ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ
ان میں	بھلائی	اور	تم انہیں دو	اللہ کے (دیے ہوئے) مال میں سے	وہ جو	اس نے تمہیں دیا ہے	اور	نہ	تم مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو

عَلَى الْبِغَآءِ	اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
بدکاری پر	اگر	وہ چاہیں	بچنا	تاکہ تم تلاش کرو	سامان	زندگانی دُنیا کا	اور	جو کوئی	انہیں مجبور کرے گا	تو بلاشبہ	اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
انکے مجبور کیے جانے کے بعد	بہت بخشنے والا ہے	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف	واضح آیتیں

ع

وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ
اور	کچھ حال	ان لوگوں کا جو	گزر چکے	تم سے پہلے	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کے لیے	اللہ	نور ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا

مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ ؕ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ	اَلزُّجَاجَةُ
مثال	اس کے نور کی	مانند (روشنی) طاق کے ہے	اس (طاق) میں	ایک چراغ ہے	(وہ) چراغ	شیشے (کی قندیل) میں ہے	وہ شیشہ (کی قندیل)

كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ	دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا
گویا کہ وہ	ایک ستارہ ہے	چمکتا ہوا	وہ (چراغ) جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے	جو مبارک ہے	جو زیتون کا ہے	نہیں (وہ)

شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَلَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ ؕ	نُوْرٌ
مشرقی	اور	نہ	مغربی	قریب ہے کہ	اس (زیتون) کا تیل	(خود بخود) روشن ہو جائے	اگرچہ	نہ	لگے اسے	آگ	نور

عَلٰى	نُوْرٍ ؕ	يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ ؕ	وَ
پر	نور	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اپنے نور کی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور

اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ
اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	(یہ چراغ اور قندیلیں) ان گھروں میں ہیں	کہ حکم دیا ہے اللہ نے	یہ کہ	وہ بلند کیے جائیں	اور

يُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾	رِجَالٌ	لَّا
ذکر کیا جائے	ان میں	اس (اللہ) کا نام	تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	ان (گھروں) میں	صبح	اور	شام	وہ مرد	کہ نہیں

تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ
انہیں غافل کرتی	تجارت	اور	نہ	خرید و فروخت	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز قائم کرنے سے	اور	زکوۃ ادا کرنے سے	وہ ڈرتے ہیں

يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
اس دن سے	کہ الٹ جائیں گے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	(وہ یہ کام کرتے ہیں) تاکہ انہیں جزا دے	اللہ	بہترین	اس کی جو

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٨	وَ
انہوں نے عمل کیے	اور	وہ انہیں زیادہ دے	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بغیر حساب کے	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کے اعمال	مانند سراب (چمکتی ریت) کے ہیں	چٹیل میدان میں	اس (ریت) کو گمان کرتا ہے	پیاسا

مَآءً ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	وَجَدَ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پانی	یہاں تک کہ	جب	وہ آیا اس کے پاس	(تو) نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	اس نے اللہ کو پایا	اپنے پاس

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٣٩	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ
پھر اس (اللہ) نے پورا (چکا) دیا اسے	اس کا حساب	اور	اللہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	یا	(کافروں کے اعمال) اندھیروں کے مانند ہیں

فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ ؕ
نہایت گہرے سمندر میں	اسے ڈھانپتی ہے	ایک موج	اس کے اوپر	ایک (اور) موج ہے	اس کے اوپر	ایک بادل ہے

ظُلُمٰتٌۢ	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ ؕ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا ؕ
(غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں	ان کے بعض	بعض کے اوپر ہیں	جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں	قریب	کہ وہ اسکو دیکھ سکے

وَ	مَنْ	لَّمْ يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ ۝٤٠	اَ	لَمْ	تَرَ
اور	وہ شخص کہ	نہیں بنایا	اللہ نے	اس کیلئے	کوئی نور	تو نہیں ہے	اس کے لیے	(کہیں بھی) کوئی نور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ ؕ
(کہ) بے شک	اللہ	تسبیح کرتا ہے	اس کے لیے	ہر کوئی جو	آسمانوں میں ہے	اور	زمین میں	اور	پرندے (بھی)	پر پھیلائے ہوئے؟

كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَ	تَسْبِيْحَهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ۝٤١
ہر ایک (مخلوق) نے	یقیناً	جان لی ہے	اپنی نماز (عبادت)	اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو کچھ	وہ کرتے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ۝٤٢	اَ	لَمْ	تَرَ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	اللہ ہی کی طرف	واپسی ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	رُكَامًا
کہ بے شک	اللہ (ہی)	چلاتا ہے	بادل کو	پھر	وہ ملاتا ہے	باہم اس (کے ٹکڑوں) کو	پھر	وہ اسے کر دیتا ہے	تہ بہ تہ؟

فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
چنانچہ آپ دیکھتے ہیں	بارش کو	کہ وہ نکلتی ہے	اس (بادل) کے درمیان سے	اور	وہ اتارتا (برساتا) ہے	آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ
(اولوں کے) پہاڑوں سے	جو اس (آسمان) میں ہیں	اولے	پھر وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	وہ (اولے)	(اس پر) جس کو وہ چاہتا ہے	اور

يَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ	يَّشَآءُ ؕ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾	يُقَلِّبُ
وہ پھیر دیتا ہے ان (اولوں) کو	جس سے	وہ چاہتا ہے	قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی کی	لے جائے آنکھوں (کی روشنی) کو	الٹا پلٹتا رہتا ہے

اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	وَ	اللّٰهُ خَلَقَ
اللہ	رات کو	اور	دن کو	بے شک	اس میں	البتہ عبرت ہے	اہلِ نظر کے لیے	اور	اللہ ہی نے پیدا کیا

كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
زمین پر چلنے والے ہر جان دار کو	پانی سے	پھر کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اپنے پیٹ کے بل	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو

يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	اِنَّ
چلتے ہیں	دو پاؤں پر	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	چار (پاؤں) پر	پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ

اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	اللّٰهُ يَهْدِيْ
اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آیتیں	کھول کر بیان کرنیوالیں	اور	اللہ ہی ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُوْلِ	وَ	اَطَعْنَا
جسے چاہتا ہے	راہِ راست کی طرف	اور	وہ (منافق) کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	(اس کے) رسول پر	اور	ہم نے اطاعت کی

ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	اِذَا	دُعُوْٓا
پھر	پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد	اور	نہیں ہیں	وہ لوگ	مومن	اور	جب	وہ بلائے جاتے ہیں

اِلَى اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اللہ کی طرف	اور	اس کے رسول کی (طرف)	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	تو ناگہاں	کچھ لوگ	ان میں سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ؕ﴿۴۹﴾	اَ
اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں	اور	اگر	ہو	ان کے لیے	حق	تو آتے ہیں	اس کی طرف	فرماں بردار ہوکر	کیا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ ؕ
ان کے دلوں میں	روگ ہے	یا	انہوں نے شک کیا	یا	وہ ڈرتے ہیں	اس (بات) سے کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول؟

بَلْ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	وَ
(نہیں) بلکہ	یہی لوگ	ظالم ہیں	بس	ہے	بات	مومنوں کی	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	اللہ کی طرف	اور

رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا ط	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
اس کے رسول کی (طرف)	تا کہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	ہم نے اطاعت کی	اور	یہی لوگ ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ
فلاح پانے والے	اور	جو شخص	اطاعت کرے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	ڈرے اللہ سے	اور	اس کا تقویٰ اختیار کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ
تو یہی لوگ ہیں	کامیاب	اور	انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی	البتہ اگر	آپ ان کو حکم دیں (جہاد کا)

لَيَخْرُجُنَّ ط	قُلْ	لَّا	تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
(تو) وہ ضرور نکلیں گے	آپ کہہ دیجیے	مت	تم قسمیں کھاؤ	(تمہاری) اطاعت معروف ہے	بلاشبہ	اللہ	خوب خبردار ہے	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تم عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	تم اطاعت کرو اللہ کی	اور	تم اطاعت کرو رسول کی	چنانچہ اگر	تم روگردانی کروگے	تو بس

عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ	وَ	عَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ ط	وَ	اِنْ	تُطِيْعُوْهُ
اس (رسول) کے ذمے ہے	جو کچھ	اس پر بار رکھا گیا	اور	تمہارے ذمے ہے	جو کچھ	تم پر بار رکھا گیا	اور	اگر	تم اس کی اطاعت کروگے

تَهْتَدُوْا ط	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو ہدایت پاجاؤ گے	اور	نہیں ہے	رسول کے ذمے	مگر	پہنچا دینا	کھلم کھلا	اللہ نے وعدہ کیا ہے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ
تم میں سے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	البتہ وہ انہیں ضرور خلافت عطا کرے گا	زمین میں	جس طرح کہ	اس نے خلافت دی تھی

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ
ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے	اور	البتہ وہ ضرور مضبوط کردے گا	ان کے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے

وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ	اَمْنًا ط	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
اور	البتہ وہ انھیں ضرور بدل (کر) دے گا	ان کے خوف کے بعد	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہیں	وہ شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

شَيْئًا ط	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
کسی چیز کو بھی	اور	جو کوئی	کفر کرے گا	اس کے بعد	تو یہی لوگ	فاسق ہیں	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم ادا کرو	زکوٰۃ

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ
اور	تم اطاعت کرو	رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	ہرگز نہ گمان کریں آپ	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	(ہمیں) عاجز کرنیوالے

فِی الْاَرْضِ	وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
زمین میں	اور	ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	البتہ وہ بری ہے	واپسی کی جگہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
چاہیے کہ تم سے اجازت طلب کریں	وہ (غلام) جنکے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	اور	وہ (لڑکے لڑکیاں بھی) جو	نہیں	پہنچے	بلوغت کو

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَ
تم میں سے	تین	بار (یعنی تین اوقات میں)	نمازِ فجر سے پہلے	اور	جس وقت	تم اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو	اور

مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌۢ
نمازِ عشاء کے بعد	(یہ) تین (وقت) پردے (کے) ہیں	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور	نہ (ہی)	ان پر	کوئی گناہ

بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	كَذٰلِكَ
ان (وقتوں) کے بعد	وہ بکثرت پھرنے (آنے جانے) والے ہیں	تم پر	(یعنی) بعض تمہارے	بعض پر	اسی (مذکور کی) طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾	وَ	اِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	خوب حکمت والا ہے	اور	جب	پہنچ جائیں	بچے

مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ
تم میں سے	بلوغت کو	تو چاہیے کہ وہ (بھی) اجازت طلب کریں	جس طرح	اجازت لیتے تھے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾	وَ	الْقَوَاعِدُ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور	اللہ	خوب جاننے والا ہے	خوب حکمت والا ہے	اور	گھروں میں بیٹھ رہنے والی

مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ
عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں	ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ	لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ
جب کہ وہ نہ ظاہر کرنے والی ہوں	(اپنی) زینت	اور	یہ کہ	وہ بچیں (اس سے بھی)	(تو یہ) بہت بہتر ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	خوب سننے والا ہے

عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ
خوب جاننے والا ہے	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر	کوئی حرج

وَّ	لَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ
اور	نہ (ہی)	خود تم پر (کوئی حرج)	یہ کہ	تم کھاؤ	اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپ دادا کے گھروں سے	یا	اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ
یا	اپنے بھائیوں کے گھروں سے	یا	اپنی بہنوں کے گھروں سے	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں سے	یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے

اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	اَوْ	مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ
یا	اپنے ماموؤں کے گھروں سے	یا	اپنی خالاؤں کے گھروں سے	یا	ان (گھروں) سے کہ	تم مالک ہو	ان کی چابیوں کے	یا

صَدِيْقِكُمْ ط	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ط	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ
اپنے دوستوں کے (گھروں سے)	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم کھاؤ	(سب) اکٹھے	یا	الگ الگ	چنانچہ جب	تم داخل ہو

بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً ط	كَذٰلِكَ
گھروں میں	تو سلام کرو	اپنے (لوگوں) پر	(یعنی) دعائے خیر (کرو)	(جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح

ع ۱۴

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
(کھول کر) بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	عقل کرو	مومن تو صرف	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ
اور	اس کے رسول پر	اور	جب	وہ ہوتے ہیں	اس (رسول) کے ساتھ	ایسے کام پر	جو جمع کرنے والا (اجتماع کا متقاضی) ہے	تو نہیں

يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
وہ جاتے	یہاں تک کہ	وہ اس (رسول) سے اجازت مانگ لیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو	آپ سے اجازت مانگتے ہیں	وہی لوگ ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اس کے رسول پر	چنانچہ جب	وہ آپ سے اجازت طلب کریں	اپنے کسی کام کے لیے	تو آپ اجازت دیں

لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُمُ	اللّٰهَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾
جسے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	آپ مغفرت طلب کریں	ان کے لیے	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	غفور (اور) رحیم ہے

لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا ط	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
نہ	بناؤ تم	رسول کے بلانے کو	اپنے درمیان	مانند بلانے	تمہارے بعض کے	بعض کو	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو

يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ	عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چپکے سے	چنانچہ چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اس (رسول) کے حکم کی	اس (بات) سے کہ

تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
انہیں پہنچے	کوئی آزمائش (دنیا میں)	یا	انہیں پہنچے	عذاب	دردناک (آخرت میں)	آگاہ رہو!	بلاشبہ	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ
آسمانوں میں ہے	اور	زمین میں	تحقیق	وہ (اللہ) جانتا ہے	اس (حالت) کو کہ	جس پر تم ہو	اور	جس دن	وہ (منافق) لوٹائے جائیں گے

اِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۶۴
اس کی طرف	تو وہ انہیں خبر دے گا	اس کی جو	انہوں نے عمل کیے تھے	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ع ۱۵

سورۃ الفرقان (۲۵) مکیۃ (۴۲) — رکوعاتها ۶ — آیاتها ۷۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا ۱	الَّذِيْ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات جس نے	نازل کیا	فرقان	اپنے بندے پر	تاکہ وہ ہو	جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	وہ ذات کہ

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ
اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	نہیں	بنائی اس نے	کوئی اولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ۲	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
بادشاہی میں	اور	اس نے پیدا کیا	ہر چیز کو	پھر اس نے اندازہ کیا اس کا	(پورا) اندازہ کرنا	اور	بنالیے ہیں (مشرکوں نے)	اس کے سوا

اٰلِهَةً	لَّا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
(اور) معبود	نہیں	وہ پیدا کرتے	کچھ بھی	حالانکہ	وہ (خود)	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	اختیار رکھتے وہ	اپنے نفسوں کیلئے

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا ۳
کسی نقصان کا	اور	نہ	کسی نفع کا	اور	نہیں	وہ اختیار رکھتے	موت کا	اور	نہ	زندگی کا	اور	نہ	دوبارہ (جی) اٹھنے کا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ	وَ
اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	جھوٹ ہی	اس (رسول) نے اسے گھڑا ہے	اور

اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا ۴	وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ
اسکی مدد کی ہے	اس پر	کچھ اور لوگوں نے	پس تحقیق	وہ (لوگ) لائے	ظلم	اور	جھوٹ	اور	انہوں نے کہا	(یہ) قصے کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۵	قُلْ
پہلے لوگوں کی	اس نے ان کو لکھ لیا ہے	چنانچہ وہی	لکھوائی جاتی ہے	اس کو	صبح	اور	شام	آپ کہہ دیجیے

اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا
اس (قرآن) کو نازل کیا ہے	اس ذات نے جو	جانتا ہے	بھید	آسمانوں کے	اور	زمین کے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝٦	وَ	قَالُوْا	مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	لَوْلَآ
نہایت رحم کرنے والا	اور	انہوں نے کہا	کیا ہے اس رسول کو	کہ وہ کھاتا ہے	طعام	اور	چلتا ہے	بازاروں میں؟	کیوں نہیں

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا ۝٧	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	کہ وہ ہوتا	اس کے ساتھ	ڈرانے والا؟	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ	یا

تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ	وَ	قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ
ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	کہ وہ کھاتا	اس میں سے	اور	کہا	(ان) ظالموں نے (مومنوں سے)	نہیں	تم اتباع کرتے

اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ۝٨	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا
مگر	ایسے شخص کا	(جس پر) جادو کیا گیا ہے	دیکھیے	کیسی	ان لوگوں نے بیان کیں	آپ کے لیے	مثالیں؟	چنانچہ وہ گمراہ ہو گئے

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ۝٩	تَبٰرَكَ	الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ
لہٰذا نہیں	وہ استطاعت رکھتے	راہ (پانی) کی	بڑی ہی بابرکت ہے	وہ (اللہ کی) ذات	کہ اگر	وہ چاہے	تو بنا دے	آپ کیلئے

خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا ۝١٠
بہت بہتر	اس سے	ایسے باغات	کہ بہتی ہوں	ان کے نیچے	نہریں	اور	وہ بنا دے	آپ کے لیے	محلات

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ۝١١	اِذَا
بلکہ	انہوں نے جھٹلایا ہے	قیامت کو	اور	ہم نے تیار کی ہے	اس شخص کیلئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ	جب

رَاَتْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّ	زَفِيْرًا ۝١٢	وَ	اِذَآ
وہ (آگ) دیکھے گی ان (مجرموں) کو	دور جگہ سے	تو وہ سنیں گے	اس کی	سخت غصیلی آواز	اور	چلانا	اور	جب

اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ۝١٣ ؕ
وہ ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں	زنجیروں میں جکڑے ہوئے	(تو) وہ پکاریں گے	وہاں	ہلاکت (موت) کو

لَا تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	وَّ	ادْعُوْا	ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤	قُلْ
(انہیں کہا جائے گا) مت پکارو تم	آج	ایک ہلاکت (موت) کو	بلکہ	تم پکارو	بہت زیادہ ہلاکتوں (موتوں) کو	کہہ دیجیے

اَ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ	الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ؕ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ
کیا	یہ (عذاب)	بہتر ہے	یا	جنت	ہمیشگی کی؟	وہ جس کا	وعدہ دیے گئے	متقی لوگ	وہ ہے	ان کے لیے	جزا	اور

مَصِيْرًا ۝١٥	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ؕ	كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ	وَعْدًا
واپسی کی جگہ	ان کے لیے ہوگا	اس میں	جو کچھ	وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہنے والے	(یہ) ہے	آپ کے رب کے ذمے	وعدہ

مَسْئُوْلًا ⑯	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
قابل درخواست	اور	جس دن	وہ (اللہ) انہیں اکٹھا کرے گا	اور	جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	سوائے اللہ کے

فَيَقُوْلُ	ءَ	اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ⑰
تو وہ (اللہ) کہے گا (معبودانِ باطلہ سے)	کیا	تم نے ہی گمراہ کیا تھا	میرے ان بندوں کو	یا	وہ (خود ہی)	بھٹک گئے تھے	راہ (حق) سے؟

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ
وہ کہیں گے	تو پاک ہے	نہیں	تھا	لائق	ہمارے	یہ کہ	ہم بنائیں	سوائے تیرے	کوئی	کارساز	اور	لیکن

مَّتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
تو نے فائدہ (سامانِ زندگی) دیا انہیں	اور	ان کے باپ دادا کو بھی	یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	ذکر (تیرا)	اور	تھے (یہ)	لوگ

بُوْرًا ⑱	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ
ہلاک ہونے والے	(اللہ کہے گا) تحقیق	انہوں نے تمہیں جھٹلا دیا	ان (باتوں) میں جو	تم کہتے تھے	چنانچہ نہیں	تم استطاعت رکھتے

صَرْفًا	وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ	يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا
(عذاب کے) ہٹانے کی	اور	نہ	مدد کرنے کی	اور	جو کوئی	ظلم (شرک) کرے گا	تم میں سے	ہم اسے چکھائیں گے	عذاب

كَبِيْرًا ⑲	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ
بہت بڑا	اور	نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	رسول	مگر	بلاشبہ وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور

يَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ ط	وَ	جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً ط	اَ	تَصْبِرُوْنَ
وہ چلتے تھے	بازاروں میں	اور	ہم نے بنایا	تمہارے ایک کو	دوسرے کے لیے	آزمائش	کیا	تم صبر کرتے ہو (یا نہیں؟)

وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ⑳ ع
اور	ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	نازل کیے جاتے	ہم پر	فرشتے

اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا ؕ	لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا ﴿٢١﴾
یا	ہم دیکھتے	اپنے رب کو؟	البتہ تحقیق	انہوں نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں	اور	انہوں نے سرکشی کی	سرکشی	بہت بڑی

يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
جس دن	وہ دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں (ہوگی)	کوئی خوشی	اس دن	مجرموں کو	اور	وہ (فرشتے) کہیں گے

حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	وَ	قَدِمْنَآ	اِلٰى مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ
(بہشت تم پر) ممنوع ہے	حرام کردی گئی ہے	اور	ہم قصد کریں گے	ان کی طرف جو	انہوں نے کیے تھے	کوئی (نیک) عمل

فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا
پھر ہم ان کو بنا دیں گے	اڑائے ہوئے ذرات (کی مانند)	جنتی لوگ	اس دن	بہت بہتر ہوں گے	باعتبار ٹھکانے کے

وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَ
اور	بہت اچھے ہوں گے	باعتبار آرام گاہ کے	اور	جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان	ساتھ بادلوں کے	اور

نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	الْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ ۨ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ ؕ	وَ
نازل کیے جائیں گے	فرشتے	(لگاتار) نازل کیا جانا	بادشاہی	اس دن	حقیقی	رحمٰن ہی کے لیے ہوگی	اور

كَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ
ہوگا	(وہ) دن	کافروں پر	نہایت سخت	اور	جس دن	دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے دونوں ہاتھ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ	اَتَّخِذْ
(اور) کہے گا	اے کاش!	میں پکڑتا (اختیار کرتا)	رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے میری کم بختی!	کاش کہ میں نے	نہ	پکڑا ہوتا

فُلَانًا	خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ اِذْ	جَآءَنِيْ ؕ
فلاں (شخص) کو	دوست	البتہ تحقیق	اس نے مجھے گمراہ کیا	اس ذکر (قرآن) سے	اس کے بعد کہ	وہ آیا میرے پاس

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾	وَ	قَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ
اور	ہے	شیطان	انسان کو	بے یار ومددگار چھوڑ دینے والا	اور	کہیں گے	(اللہ کے) رسول	اے میرے رب!

اِنَّ	قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ
بے شک	میری قوم نے	بنا (ٹھہرا) لیا تھا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	ہم نے بنائے	ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِيْرًا ﴿٣١﴾	وَ	قَالَ
دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے	آپ کا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددکرنے والا	اور	کہا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ
ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	(یہ) قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار؟	اسی طرح (ہم نے اتارا)

لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾	وَ	لَا
تاکہ ہم مضبوط کردیں	اس کے ذریعے سے	آپ کا دل	اور	ہم نے پڑھا اسے	تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھنا	اور	نہیں

يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ؕ	اَلَّذِيْنَ
وہ لاتے آپ کے پاس کوئی مثال	مگر	ہم لاتے ہیں آپ کے پاس حق	اور	بہترین	توجیہ	وہ لوگ کہ جو

يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ
وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف	یہ لوگ	بدترین ہیں	باعتبار مکان کے	اور

اَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ع	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں	باعتبار راہ کے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی تھی	موسیٰ کو	کتاب	اور	ہم نے بنایا تھا

مَعَهٗ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون کو	مددگار	پھر ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	اس قوم کی طرف	جنہوں نے	جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ؕ	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ؕ	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا
ہماری آیتوں کو	پھر ہم نے انہیں ہلاک کردیا	(بالکل ہی) ہلاک کردینا	اور	قوم نوح کو (بھی)	جب	انہوں نے جھٹلایا

الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا
رسولوں کو	ہم نے ان کو غرق کردیا	اور	ہم نے انہیں بنادیا	لوگوں کے لیے	(عبرت کا) نشان	اور	ہم نے تیار کیا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾	وَّ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا۟	وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ
ظالموں کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور	(ہم نے ہلاک کردیا قوم) عاد کو	اور	ثمود کو	اور	کنویں والوں کو	اور

قُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾	وَ	كُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا
(دیگر) قوموں کو	ان کے درمیان	بہت سی	اور	ہر ایک (قوم)	ہم نے بیان کیں	اس کے لیے	مثالیں	اور	سب کو

تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ
ہم نے ملیامیٹ کردیا	تباہ و برباد کرکے	اور	البتہ تحقیق	وہ آئے (گزرے) ہیں	اس بستی پر کہ جس پر	برسائی گئی	بارش

السُّوْءِ ؕ	اَ	فَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا ۝۴۰	وَ
بری	کیا	پھر نہیں	ہیں وہ	کہ دیکھتے اس (بستی) کو؟	بلکہ	ہیں وہ	نہیں	امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنے کی	اور

اِذَا	رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ	اَ	هٰذَا	الَّذِيْ
جب	وہ آپ کو دیکھتے ہیں	(تو) نہیں	وہ آپ کو پکڑتے	مگر	ٹھٹھا مذاق	(کہتے ہیں) کیا	یہی ہے	وہ جسے

بَعَثَ اللّٰهُ	رَسُوْلًا ۝۴۱	اِنْ	كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ
اللہ نے بھیجا ہے	رسول (بنا کر)؟	تحقیق	قریب تھا وہ	کہ البتہ ہمیں گمراہ کر دیتا	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ

صَبَرْنَا	عَلَيْهَا ؕ	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا ۝۴۲
ہم جمے رہے	ان پر	اور	عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	زیادہ گمراہ تھا	راستے سے؟

اَ	رَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ ؕ	اَ	فَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا ۝۴۳
کیا	آپ نے دیکھا	اس شخص کو	جس نے بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش کو؟	کیا	پھر آپ	ہیں	اس کے	ذمہ دار؟

اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ ؕ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ
کیا	آپ گمان کرتے ہیں کہ	بے شک	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں؟	نہیں ہیں	وہ	مگر	چوپایوں کی طرح ہی

بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا ۝۴۴ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ
بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	باعتبار راستے کے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اپنے رب (کی قدرت) کی طرف	کہ کیسے	اس نے پھیلا دیا

ع ۴

الظِّلَّ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا ۝۴۵	ثُمَّ
سائے کو؟	اور	اگر	وہ چاہتا	(تو) البتہ اسے بنا دیتا	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج کو	اس پر	راہنما	پھر

قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا ۝۴۶	وَ	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
ہم نے اسے سمیٹ لیا	اپنی طرف	سمیٹنا	تھوڑا تھوڑا	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِبَاسًا	وَّ	النَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا ۝۴۷	وَ	هُوَ الَّذِيْٓ
لباس	اور	نیند کو	(ذریعۂ) آرام	اور	اس نے بنایا	دن کو	اٹھ کھڑے ہونے کا وقت	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے

اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	پہلے	اپنی رحمت (بارش) سے	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی

طَهُوْرًا ۝۴۸	لِنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ	مِمَّا
پاک	تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے سے	مردہ شہر کو	اور	(تاکہ) ہم پلائیں وہ (پانی)	ان چیزوں میں سے جنہیں

خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا	وَّ	اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ
ہم نے پیدا کیا	مویشیوں کو	اور	بہت سے انسانوں کو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے اس (قرآن) کو پھیر پھیر کر بیان کیا

بَیْنَهُمْ	لِیَذَّكَّرُوْا	فَاَبٰۤی	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾	وَ	لَوْ
ان کے درمیان	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	پھر (بھی) انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر	کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا)	اور	اگر

شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ	نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِیْنَ	وَ	جَاهِدْهُمْ
ہم چاہتے	تو البتہ ہم بھیجتے	ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	چنانچہ نہ	آپ اطاعت کریں	کافروں کی	اور	آپ ان سے جہاد کریں

بِهٖ	جِهَادًا	كَبِیْرًا ﴿۵۲﴾	وَ	هُوَ الَّذِیْ	مَرَجَ	الْبَحْرَیْنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اس (قرآن) کے ذریعے	جہاد	خوب زور سے	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	ملا دیا	دو سمندروں کو	یہ	میٹھا ہے	خوب میٹھا

وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَّ	جَعَلَ	بَیْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾
اور	یہ	کھارا ہے	نہایت کڑوا	اور	اس (اللہ) نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور	آڑ	مضبوط

وَ	هُوَ الَّذِیْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّ	صِهْرًا ؕ	وَ	كَانَ
اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	پیدا کیا	پانی (منی) سے	انسان کو	پھر اسے بنایا	نسب (والا)	اور	سسرال (والا)	اور	ہے

رَبُّكَ	قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾	وَ	یَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا	یَنْفَعُهُمْ	وَ	لَا
آپ کا رب	بڑی قدرت والا	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	ان کی کہ	نہ	وہ انہیں نفع دے سکتے	اور	نہ

یَضُرُّهُمْ ؕ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰی رَبِّهٖ	ظَهِیْرًا ﴿۵۵﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
وہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں	اور	ہے	کافر	اپنے رب کے مقابلے میں (شیطان کا)	مددگار	اور	نہیں	ہم نے آپ کو بھیجا

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِیْرًا ﴿۵۶﴾	قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ
مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا (بنا کر)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں تم سے سوال کرتا	اس (تبلیغ) پر	کسی صلے کا

اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ	یَّتَّخِذَ	اِلٰی رَبِّهٖ	سَبِیْلًا ﴿۵۷﴾	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَی الْحَیِّ
مگر	جو	چاہے	یہ کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	راستہ (تو وہ اسے مان لے)	اور	آپ توکل کیجیے	اس زندہ (اللہ) پر

الَّذِیْ	لَا	یَمُوْتُ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ ؕ	وَ	كَفٰی بِهٖ	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
جو	نہیں	مرتا	اور	آپ تسبیح کریں	اس کی حمد کے ساتھ	اور	کافی ہے وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں سے

خَبِیْرًا ﴿۵۸﴾	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا
خبردار ہونے کے اعتبار سے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	الرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا ٥٩
چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہوا	عرش پر	(وہی) رحمٰن ہے	لہٰذا آپ پوچھ لیں	اس کی بابت	کسی خبر رکھنے والے سے

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ	اَ	نَسْجُدُ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم سجدہ کرو	رحمٰن کو	(تو) وہ کہتے ہیں	اور	کیا ہے	رحمٰن؟	کیا	ہم سجدہ کریں

لِمَا	تَأْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا ٦٠ (السجدة)	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ
اسے جسکی بابت	تو ہمیں حکم دیتا ہے؟	اور	اس (تبلیغ) نے انہیں زیادہ کر دیا	نفرت میں	بابرکت ہے	وہ ذات	جس نے بنائے	آسمان میں

السجدة ٧

بُرُوْجًا	وَّ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَّ	قَمَرًا	مُّنِيْرًا ٦١	وَ	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ
برج	اور	اس نے بنایا	اس میں	چراغ (سورج)	اور	چاند	روشن	اور	وہی ہے (اللہ) جس نے	بنایا	رات کو

وَ	النَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا ٦٢
اور	دن کو	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	اس شخص کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	یا	وہ چاہے	شکر کرنا

وَ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	رحمٰن کے بندے	وہ لوگ ہیں جو	چلتے ہیں	زمین پر	آہستگی (وقار اور عاجزی) سے	اور	جب	ان سے بات کرتے ہیں

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ٦٣	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّ
جاہل (لوگ)	(تو) وہ کہتے ہیں	سلام ہے	اور	وہ لوگ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے	سجدے کرتے ہوئے	اور

قِيَامًا ٦٤	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا
قیام کرتے ہوئے	اور	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بلاشبہ	اس کا عذاب

كَانَ	غَرَامًا ٦٥	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ٦٦	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا
ہے	چمٹنے والا	بے شک وہ (جہنم)	بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور	قیام کرنے کی (جگہ)	اور	وہ لوگ کہ	جب	وہ خرچ کرتے ہیں

لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا ٦٧
(تو) نہیں	وہ بے جا خرچ کرتے	اور	نہ	وہ تنگی ہی کرتے ہیں	اور	ہوتا ہے (ان کا خرچ کرنا)	درمیان	اس کے	معتدل گزران

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ
اور	وہ لوگ جو	نہیں	وہ پکارتے	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی دوسرا	اور	نہیں	وہ قتل کرتے	اس جان کو	جسے (مارنا)

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا ٦٨
اللہ نے حرام کیا ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہیں	وہ زنا کرتے	اور	جو کوئی	کرے گا	یہ (کام)	وہ ملے گا	گناہ (کی سزا) کو

يُضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿۶۹﴾	اِلَّا	مَنْ	تَابَ
دگنا کیا جائے گا	اس کے لیے	عذاب	قیامت کے دن	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہوکر	مگر	جس نے	توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ ؕ
اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	صالح عمل	تو یہ لوگ ہیں	(کہ) بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیوں کو	اچھائیوں سے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ صَالِحًا	فَاِنَّهٗ
اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	جو کوئی	توبہ کرے	اور	نیک عمل کرے	تو بلاشبہ وہ (شخص)

يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿۷۱﴾	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا
(تو) رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور	وہ لوگ کہ	نہیں	وہ شہادت دیتے	جھوٹی	اور	جب	وہ گزرتے ہیں

بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا ﴿۷۲﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لغو کاموں کے پاس سے	(تو) گزر جاتے ہیں	عزت و وقار سے	اور	وہ لوگ کہ	جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ

لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا ﴿۷۳﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا
(تو) نہیں	وہ گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور	اندھے ہوکر	اور	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	عطا کر	ہمیں

مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا ﴿۷۴﴾	اُولٰٓئِكَ
ہماری بیویوں کی طرف سے	اور	ہماری اولاد (کی طرف سے)	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور	بنا ہمیں	متقیوں کا	امام	یہ لوگ

يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً
وہ جزا دیے جائیں گے	بالاخانے (جنت میں)	بوجہ اس کے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور	وہ استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعا

وَّ	سَلٰمًا ﴿۷۵﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ﴿۷۶﴾	قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا
اور	سلام کے ساتھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اچھی ہے وہ	قرار گاہ	اور	قیام گاہ	آپ کہہ دیجیے	نہ	پرواہ کرتا

بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا ﴿۷۷﴾
تمہاری	میرا رب	اگر نہ ہوتا	تمہارا دعا کرنا	پھر تحقیق	تم نے جھٹلایا	لہٰذا عنقریب	ہوگی (اس کی سزا)	لازمی

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ (۲۶) مَكِّيَّةٌ (۴۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۱۱ اٰيَاتُهَا ۲۲۷

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا	يَكُوْنُوْا
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	شاید کہ آپ	ہلاک کر ڈالیں	اپنے آپ کو	اس لیے کہ نہیں	ہوتے وہ

مُؤْمِنِيْنَ (٣)	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ
ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) نازل کردیں	ان پر	آسمان سے	کوئی نشانی	پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں

لَهَا	خٰضِعِيْنَ (٤)	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا
اس کے لیے	جھکنے والیاں	اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمٰن کی طرف سے	نئی	مگر	وہ ہوتے ہیں

عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ (٥)	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا
اس سے	اعراض کرنے والے	چنانچہ تحقیق	انہوں نے جھٹلایا	لہٰذا عنقریب انکے پاس آئیں گی	خبریں	(اس چیز کی) کہ	تھے وہ

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (٦)	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
اس کے ساتھ	استہزاء کرتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	زمین کی طرف	کتنی	ہم نے اگائیں	اس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ (٧)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ۭ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (٨)
ہر قسم کی چیزیں	عمدہ؟	بے شک	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (٩) ع	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور	(یاد کریں) جب	پکارا	آپ کے رب نے

مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (١٠)	قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ (١١)	قَالَ
موسیٰ کو	یہ کہ	تو جا	ظالم قوم کے پاس	یعنی قوم فرعون کے پاس	کیا نہیں	وہ ڈرتے؟	اس (موسیٰ) نے کہا

رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ (١٢) ۭ	وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ
اے میرے رب!	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے	اور	تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	چلتی

لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ (١٣)	وَ	لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْۢبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ
میری زبان	لہٰذا تو (وحی) بھیج	ہارون کی طرف	اور	ان کا	میرے ذمے	ایک گناہ (جرم) ہے	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ

يَّقْتُلُوْنِ (١٤)	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ
وہ مجھے قتل کردیں	اس (اللہ) نے کہا	ہرگز نہیں! (ہوسکتا یہ)	چنانچہ تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	یقیناً ہم	تمہارے ساتھ

مُّسْتَمِعُوْنَ (١٥)	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٦)	اَنْ
سننے والے ہیں	چنانچہ تم دونوں جاؤ	فرعون کے پاس	پھر کہو	بلاشبہ ہم	رسول ہیں	رب العالمین کے	یہ کہ

اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ (١٧) ۭ	قَالَ	اَ	لَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
تو بھیج (آزاد کر) دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس (فرعون) نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے پرورش کی تھی تیری	اپنے ہاں

وَلِيدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِيْنَ ۱۸	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ	وَ
جب کہ تو بچہ تھا	اور	تو ٹھہرا رہا ہے	ہمارے ہاں	اپنی عمر میں سے	کئی سال؟	اور	تو کر گیا	اپنا کام	وہ جو	تو کر گیا	اور

اَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۹	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	وَّ	اَنَا	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۲۰
تو	ناشکروں میں سے ہے	اس (موسیٰ) نے کہا	میں نے وہ (کام) کیا تھا	اس وقت	جب کہ	میں	بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ	جَعَلَنِيْ
پھر میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں تم سے ڈرا	پھر عطا کیا	مجھے	میرے رب نے	حکم (علم)	اور	اس نے مجھے بنایا

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۲۱	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ
رسولوں میں سے	اور	(کیا یہی ہے) وہ	احسان	جس کا تو احسان جتلاتا ہے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۲۲	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۲۳	قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ
بنی اسرائیل کو؟	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	رب العالمین؟	اس (موسیٰ) نے کہا	آسمانوں کا رب	اور

الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ۲۴	قَالَ	لِمَنْ
زمین کا (رب)	اور	ان کا جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	اس (فرعون) نے کہا	ان لوگوں سے جو

حَوْلَهٗٓ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ ۲۵	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۲۶
اس کے ارد گرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے؟	اس (موسیٰ) نے کہا	(وہ ہے) تمہارا رب	اور	تمہارے پہلے باپ دادا کا رب

قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ۲۷	قَالَ	رَبُّ
اس (فرعون) نے کہا	بلاشبہ	تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ ہے	اس (موسیٰ) نے کہا	(وہ ہے) رب

الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۲۸	قَالَ
مشرق کا	اور	مغرب کا	اور	ان کا جو	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	عقل رکھتے	اس (فرعون) نے کہا

لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا	غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۲۹	قَالَ	اَ	وَ
البتہ اگر	تو نے پکڑا	کوئی (اور) معبود	میرے سوا	تو البتہ میں ضرور تجھے بنا دوں گا	قیدیوں میں سے	اس (موسیٰ) نے کہا	کیا	اور

لَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ	مُّبِيْنٍ ۳۰	قَالَ	فَاْتِ بِهٖٓ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۳۱
اگرچہ	میں تیرے پاس لاؤں	کوئی چیز	واضح (تو بھی)؟	اس نے کہا	تو لے آ وہ چیز	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۳۲	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ
چنانچہ اس (موسیٰ) نے ڈالا	اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ تھا	واضح (زبردست) اژدہا	اور	اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو ناگہاں	وہ تھا	سفید (چمکتا ہوا)

لِلنّٰظِرِيْنَ ٣٣	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ٣٤
دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	ان وڈیروں سے	جو اس کے اردگرد تھے	بلاشبہ	یہ (موسیٰ)	البتہ جادوگر ہے	خوب جاننے والا (ماہر)

يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ٣٥	قَالُوْٓا
وہ چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تمہیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے سے	تو کیا	مشورہ دیتے ہو تم؟	انہوں نے کہا

اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ٣٦	يَاْتُوْكَ بِكُلِّ
تو اسے مہلت دے	اور	اس کے بھائی کو	اور تو بھیج	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے	وہ تیرے پاس لے آئیں تمام

سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ٣٧	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ٣٨	وَ	قِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ
بڑے بڑے ماہر جادوگر	چنانچہ جمع کیے گئے	جادوگر	(خاص) وقت پر	ایک معین دن کے	اور	کہا گیا	لوگوں سے	کیا

اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ٣٩	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ٤٠	فَلَمَّا	جَآءَ
تم (بھی)	جمع ہو گے؟	تاکہ ہم	اتباع کریں	جادوگروں کا	اگر	ہوں	وہی	غالب	پھر جب	آئے

السَّحَرَةُ	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ	اَ	ئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ٤١
جادوگر	(تو) انہوں نے کہا	فرعون سے	کیا	بلاشبہ	ہمارے لیے	البتہ صلہ ہوگا	اگر	ہوں	ہم ہی	غالب؟

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ٤٢	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ
اس نے کہا	ہاں	اور	بلاشبہ تم	اس وقت	البتہ (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم ڈالو	جو کچھ

اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ٤٣	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَ	عِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اِنَّا
تم	ڈالنے والے ہو	تو انہوں نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں	اور	انہوں نے کہا	عزتِ فرعون کی قسم!	بلاشبہ ہم

لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ ٤٤	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ٤٥	فَاُلْقِيَ
البتہ ہم ہی	غالب ہیں	پھر ڈالا	موسیٰ نے	اپنا عصا	تو ناگہاں	وہ	نگلتا تھا	جو کچھ	وہ جھوٹ باندھتے تھے	چنانچہ گرا دیے گئے

السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ٤٦	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٤٧	رَبِّ مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ٤٨
(وہ) جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب العالمین کے ساتھ	جو موسیٰ کا رب ہے	اور	ہارون کا

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
اس (فرعون) نے کہا	کیا تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے اس سے کہ	میں اجازت دیتا	تمہیں	بلاشبہ وہ	البتہ تمہارا بڑا ہے

الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	لہٰذا یقیناً عنقریب	تم جان لو گے	البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝۴۹	قَالُوْا	لَا	ضَيْرَ
(ایک دوسرے کی) مخالف سمت سے	اور	البتہ میں تمہیں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا	سب کو	انہوں نے کہا	نہیں	کوئی حرج (پروا)

اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ۝۵۰	اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا
بے شک ہم	اپنے رب ہی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	بلاشبہ ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے گا	ہمارے لیے	ہمارا رب

خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۱	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ
ہماری خطائیں	اس لیے کہ	ہم ہی ہیں	پہلے	ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	یہ کہ

اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ۝۵۲	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ۝۵۳
تو (نکال) لے جا رات کو میرے بندوں کو	بلاشبہ تم	پیچھا کیے جاؤ گے	پھر بھیجے	فرعون نے	شہروں میں	اکٹھا کرنے والے

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ ۝۵۴	وَ	اِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ ۝۵۵	وَ	اِنَّا
(یہ کہتے ہوئے) بلاشبہ	یہ لوگ ہیں	البتہ ایک جماعت	تھوڑی سی	اور	بلاشبہ وہ	ہمیں	یقیناً غصہ دلانے والے ہیں	اور	بلاشبہ ہم

لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ ۝۵۶	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ۝۵۷	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸
البتہ سب	خطرہ رکھنے والے ہیں	چنانچہ ہم نے انہیں نکالا	باغات سے	اور	چشموں	اور	خزانوں	اور	عمدہ قیام گاہوں (سے)

كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۵۹	فَاَتْبَعُوْهُمْ
اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے ان چیزوں کا وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	چنانچہ وہ (فرعونی) پیچھے لگے ان (بنی اسرائیل) کے

مُّشْرِقِيْنَ ۝۶۰	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱
سورج نکلتے وقت	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں نے	کہا	اصحابِ موسیٰ نے	یقیناً ہم	تو پکڑے گئے

قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲	فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى
اس (موسیٰ) نے کہا	ہرگز نہیں!	بلاشبہ	میرے ساتھ	میرا رب ہے	وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا	تو ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف

اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ ۝۶۳	وَ
یہ کہ	تو مار	اپنا عصا	سمندر کو	تو وہ (سمندر) پھٹ گیا	پھر ہو گیا	ہر ایک	ٹکڑا (سمندر کا)	جیسے پہاڑ	بہت بڑا	اور

اَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۴	وَ	اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗٓ
ہم نے قریب کر دیا	وہاں	دوسروں کو	اور	ہم نے نجات دی	موسیٰ کو	اور	ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے

اَجْمَعِيْنَ ۝۶۵	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۶	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
سبھی کو	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (فرعونیوں) کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ ایک (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع	وَ	اتْلُ
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور	آپ تلاوت کیجیے

عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
ان (کفار مکہ) پر	خبر	ابراہیم کی	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾	قَالَ	هَلْ
انہوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں کی	اور ہم ہمیشہ رہیں گے	ان کی	تعظیم کرنے والے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا

يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾	قَالُوْا	بَلْ
وہ تمہاری سنتے ہیں	جب	تم (انہیں) پکارتے ہو؟	یا	وہ تمہیں نفع دیتے ہیں	یا	وہ نقصان دیتے ہیں؟	انہوں نے کہا	(نہیں نہیں) بلکہ

وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ
ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	اسی طرح	وہ کرتے تھے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی	ہوتم

تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّيْٓ	اِلَّا
عبادت کرتے	تم	اور	تمہارے باپ دادا	پہلے	چنانچہ بلاشبہ وہ	دشمن ہیں	میرے	سوائے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾	وَ	الَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَ
رب العالمین کے	وہ جس نے	مجھے پیدا کیا	پس وہی	میری رہنمائی کرتا ہے	اور	وہ جو کہ	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور

يَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾	وَ	اِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾	وَ
مجھے پلاتا ہے	اور	جب	میں بیمار ہوتا ہوں	پھر وہی	مجھے شفا دیتا ہے	اور	وہ جو	مجھے مارے گا	پھر	مجھے زندہ کرے گا	اور

الَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لِيْ	خَطِيْٓــَٔتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ ط	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا	مجھے	میری خطائیں	جزا کے دن	اے میرے رب!	تو عطا کر	مجھے

حُكْمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	اجْعَلْ	لِّيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾
حکمت	اور	مجھے ملا دے	صالح لوگوں کے ساتھ	اور	تو بنادے	میرے لیے	زبان	سچائی کی (جاری رکھ میرا ذکر خیر)	پچھلے لوگوں میں

وَ	اجْعَلْنِيْ	مِنْ وَّرَثَةِ	جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾	وَ	اغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾
اور	بنادے مجھے	وارثوں میں سے	نعمتوں والی جنت کے	اور	تو بخش دے	میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	تھا	گمراہوں میں سے

وَ	لَا	تُخْزِنِيْ	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾
اور	نہ	تو مجھے رسوا کرنا	اس دن	کہ وہ (سب) دوبارہ اٹھائے جائیں گے	جس دن	نہیں	نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے (اولاد)

اِلَّا	مَنْ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾	وَ
مگر	(اس کو) جو	آیا (حاضر ہوا)	اللہ کے پاس	قلبِ سلیم کے ساتھ	اور	قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کے لیے	اور

بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾
ظاہر کی جائے گی	جہنم	گمراہوں کے لیے	اور	کہا جائے گا	ان سے	کہاں ہیں وہ جن کی	تم تھے	عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ ؕ	فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا
سوائے اللہ کے؟	کیا	وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟	یا	وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟	پھر وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اس میں

هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾	وَ	جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ ؕ	قَالُوْا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾
وہ	اور	(سب) گمراہ (لوگ)	اور	ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ کہیں گے	جب کہ	وہ	اس میں	جھگڑتے ہوں گے

تَاللّٰهِ	اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	مَآ
اللہ کی قسم!	بلاشبہ	ہم تھے	البتہ صریح گمراہی میں	جب کہ	ہم تمہیں برابر ٹھہراتے تھے	رب العالمین کے ساتھ	اور	نہیں

اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾	فَمَا	لَنَا	مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾	وَ	لَا	صَدِيْقٍ
ہمیں گمراہ کیا تھا	مگر	(ان بڑے) مجرموں ہی نے	چنانچہ نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھی سفارشی	اور	نہ	کوئی دوست

حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾	فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾	اِنَّ
مخلص	پھر کاش کہ	بے شک	ہو ہمارے لیے	ایک بار لوٹنا (دنیا میں)	تو ہوں گے ہم	مومنوں میں سے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
اس (قصۂ ابراہیم) میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب

لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع	كَذَّبَتْ	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم نوح نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان کو

اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
ان کے بھائی نوح نے	کیا	نہیں	ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی	اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ ؕ	قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ
رب العالمین کے ذمے	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	انہوں نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	حالانکہ

اتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	قَالَ	وَ	مَا عِلْمِيْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اِنْ
تیری پیروی کی ہے	رذیل لوگوں نے؟	اس (نوح) نے کہا	اور	مجھے کیا علم	اس کا جو کچھ	تھے وہ	عمل کرتے؟	نہیں ہے

حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّيْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
ان کا حساب	مگر	میرے رب کے ذمے	کاش کہ	تم شعور رکھتے	اور	نہیں ہوں	میں	دور کرنے والا	ایمان والوں کو

اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ
نہیں ہوں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلم کھلا	انہوں نے کہا	البتہ اگر	نہ	تو رکا اس سے	اے نوح!	(تو) البتہ تو ضرور ہو جائے گا

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ	قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾	فَافْتَحْ
سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	اس (نوح) نے کہا	اے میرے رب!	بے شک	میری قوم نے	مجھے جھٹلا دیا ہے	لہٰذا تو فیصلہ کر

النصف

بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّ	نَجِّنِيْ	وَ	مَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
میرے درمیان	اور	ان کے درمیان	(قطعی) فیصلہ	اور	تو نجات دے مجھے	اور	ان لوگوں کو جو	میرے ساتھ ہیں	ایمان والوں میں سے

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	بَعْدُ
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	ان لوگوں کو جو	اس کیساتھ تھے	اس کشتی میں	جو بھری ہوئی تھی	پھر	ہم نے غرق کر دیا	اس کے بعد

الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	وَ	اِنَّ
باقی لوگوں کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾	كَذَّبَتْ	عَادُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	(قوم) عاد نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے

اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
ان کے بھائی	ہود نے	کیا	نہیں	ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا
اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی	اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	اَ	تَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ	اٰيَةً	تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَ	تَتَّخِذُوْنَ
رب العالمین کے ذمے	کیا	تم بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر	ایک نشانی (عمارت)	کھیلتے ہوئے	اور	تم بناتے (تعمیر کرتے) ہو

مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
(رہائشی) مضبوط محل	شاید کہ تم	ہمیشہ (یہاں ہی) رہو گے	اور	جب	تم پکڑتے ہو	(تو) پکڑتے ہو	سرکشوں کی طرح	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَ	اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾	وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْٓ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
اور	میری اطاعت کرو	اور	تم ڈرو	اس (اللہ) سے جس نے	تمہیں بڑھایا	ان چیزوں کے ساتھ جو	تم جانتے ہو

اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿۱۳۳﴾	وَ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ
اس نے تمہیں بڑھایا ہے	مویشیوں اور بیٹوں (اولاد) کے ساتھ	اور	باغات	اور	چشموں کے (ساتھ)	بے شک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳۵﴾	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَیْنَآ	اَ	وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِیْنَ ﴿۱۳۶﴾
ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے	انہوں نے کہا	برابر ہے	ہم پر	خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہوتو	نصیحت کرنیوالوں میں سے

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ	الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۱۳۸﴾	فَكَذَّبُوْهُ
نہیں ہے	یہ	مگر	عادت	پہلے لوگوں کی	اور	نہیں	ہم	عذاب دیے جائیں گے	پھر انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾
تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	بے شک	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ ﴿۱۴۰﴾	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	اِذْ	قَالَ
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	رسولوں کو	جب	کہا

لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾
ان سے	ان کے بھائی	صالح نے	کیا	نہیں	ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ
لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی	اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا	عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾	اَ	تُتْرَكُوْنَ	فِیْ مَا	هٰهُنَآ	اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾	فِیْ جَنّٰتٍ
مگر	رب العالمین ہی کے ذمے	کیا	تم چھوڑ دیے جاؤ گے	ان چیزوں میں جو	یہاں ہیں	امن سے؟	(یعنی) باغات میں

وَّ	عُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾	وَ	تَنْحِتُوْنَ
اور	چشموں میں	اور	کھیتوں میں	اور	کھجوروں میں	جن کے شگوفے	نرم و نازک (اور ملائم) ہیں	اور	تم تراشتے ہو

مِنَ الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾	وَ	لَا	تُطِیْعُوْٓا	اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾
پہاڑوں سے	گھر	اِتراتے ہوئے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہ	تم اطاعت کرو	حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی

الَّذِیْنَ	یُفْسِدُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا	یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾
وہ جو	فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور	نہیں	وہ اصلاح کرتے	انہوں نے کہا	یقیناً	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے ہے

مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾
نہیں ہے	تو (کچھ اور)	مگر	بشر	ہم جیسا ہی	چنانچہ تو لے آ کوئی نشانی (معجزہ)	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ
اس (صالح) نے کہا	یہ	اونٹنی (معجزہ) ہے	اس کے لیے	پانی پینے کی باری ہے	اور	تمہارے لیے	پانی پینے کی باری ہے

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
ایک مقرر دن میں	اور	نہ	تم اسے ہاتھ لگانا	برائی سے	چنانچہ تمہیں آ پکڑے گا	عذاب	ایک بہت بڑے دن کا

فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں	پھر وہ ہو گئے	سخت نادم	بالآخر آ پکڑا ان کو	عذاب نے	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطِ ِۨ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَ	لَا
بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم لوط نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوط نے	کیا	نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾	وَ	مَآ
ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امین	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾	اَ	تَاْتُوْنَ
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	(اللہ) رب العالمین کے ذمے	کیا	تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے)

الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ
مردوں کے پاس	جہان (والوں) میں سے	اور	تم چھوڑ دیتے ہو	جنہیں	پیدا کیا	تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویوں میں سے

بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ
بلکہ	تم	لوگ ہو	حد سے بڑھنے والے	انہوں نے کہا	البتہ اگر	نہ	باز آیا تو	اے لوط!	تو یقیناً تو ہو جائے گا

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾	قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ ؕ	رَبِّ
نکالے ہوئے لوگوں میں سے	اس (لوط) نے کہا	بے شک میں ہوں	تمہارے عمل کو	ناپسند کرنے والوں میں سے	اے میرے رب!

نَجِّنِيْ	وَ	اَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ
تو نجات دے مجھے	اور	میرے گھر والوں کو	اس (انجام) سے جو	وہ کرتے ہیں	چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے اہل کو

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾	اِلَّا	عَجُوۡزًا	فِي الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾	ثُمَّ	دَمَّرۡنَا	الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۷۲﴾	وَ
سبھی کو	سوائے	ایک بڑھیا کے	وہ بھی پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور

اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ
ہم نے بارش برسائی	ان پر (پتھروں کی)	بارش	چنانچہ بری تھی	بارش	ان لوگوں کی جو ڈرائے گئے تھے (عذاب سے)	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيَةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
عظیم نشانی ہے (قدرت کی)	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ وہ ہے

الۡعَزِيۡزُ	الرَّحِيۡمُ ﴿۱۷۵﴾	كَذَّبَ	اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۶﴾	اِذۡ	قَالَ	لَهُمۡ	شُعَيۡبٌ	اَ	لَا
نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	جھٹلایا	ایکہ (بستی) والوں نے	رسولوں کو	جب	کہا	ان سے	شعیب نے	کیا	نہیں

تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾	اِنِّيۡ	لَـكُمۡ	رَسُوۡلٌ	اَمِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۷۹﴾	وَ	مَاۤ
ڈرتے تم (اللہ سے)؟	بلاشبہ میں ہوں	تمہارے لیے	رسول	امین	لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	اور	نہیں

اَسۡـئَلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ اَجۡرٍ	اِنۡ	اَجۡرِىَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ	اَوۡفُوا	الۡـكَيۡلَ
میں تم سے مانگتا	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر (صلہ)	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	رب العالمین کے ذمے	تم پورا بھر کر دو	ماپ

وَ	لَا	تَكُوۡنُوۡا	مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾	وَ	زِنُوۡا	بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿۱۸۲﴾	وَ	لَا	تَبۡخَسُوا
اور	نہ	ہو تم	دوسروں کو نقصان دینے والوں میں سے	اور	تم تولو	سیدھی ترازو کے ساتھ	اور	نہ	تم کم دو

النَّاسَ	اَشۡيَآءَهُمۡ	وَ	لَا	تَعۡثَوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾	وَ	اتَّقُوا	الَّذِىۡ
لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	تم دوڑو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اور	تم ڈرو	اس (اللہ کی) ذات سے

خَلَقَكُمۡ	وَ	الۡجِـبِلَّةَ	الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۸۴﴾ؕ	قَالُوۡۤا	اِنَّمَاۤ	اَنۡتَ	مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿۱۸۵﴾	وَ	مَاۤ
جس نے تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق	پہلی کو (بھی)	انہوں نے کہا	یقیناً	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے ہے	اور	نہیں ہے

اَنۡتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثۡلُنَا	وَ	اِنۡ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۱۸۶﴾	فَاَسۡقِطۡ	عَلَيۡنَا
تو (کچھ اور)	مگر	بشر	ہم جیسا ہی	اور	بلاشبہ	ہم تجھے گمان کرتے ہیں	البتہ جھوٹوں میں سے	چنانچہ تو گرا دے	ہم پر

كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنۡ	كُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۷﴾ؕ	قَالَ	رَبِّىۡۤ	اَعۡلَمُ	بِمَا
ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	اس (شعیب) نے کہا	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾	فَكَذَّبُوۡهُ	فَاَخَذَهُمۡ	عَذَابُ يَوۡمِ الظُّلَّةِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ
تم کرتے ہو	چنانچہ انہوں نے اسے جھٹلایا	تو پکڑ لیا ان کو	سائے والے دن کے عذاب نے	بلاشبہ وہ	تھا	عذاب

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ١٨٩	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ۭ	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ١٩٠	وَ	اِنَّ
ایک بڑے دن کا	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ

رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ١٩١	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٩٢
آپ کا رب	البتہ وہ ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	اور	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ نازل کیا ہوا ہے	رب العالمین کا

نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ١٩٣	عَلٰى قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ١٩٤
اترا ہے	اس کو لے کر	روح الامین (جبرائیل)	(یہ قرآن اترا) آپ کے دل پر	تاکہ آپ ہوں	ڈرانے والوں میں سے

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ١٩٥	وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ١٩٦	اَوَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ
فصیح عربی زبان میں	اور	بلاشبہ وہ (اس کا ذکر)	پہلی کتابوں میں بھی (موجود) ہے	کیا	نہیں	ہے	ان کے لیے

اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰۗؤُا	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ١٩٧	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ
ایک نشانی	یہ کہ	جانتے ہیں اس (قرآن یا رسول) کو	علماء	بنی اسرائیل کے؟	اور	اگر	ہم اس (قرآن) کو نازل کرتے

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ١٩٨	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهِ	مُؤْمِنِيْنَ ١٩٩	كَذٰلِكَ
عجمیوں میں سے کسی پر	پھر وہ اسے پڑھتا	ان پر	(تو بھی) نہ	ہوتے وہ	اس پر	ایمان لانے والے	اسی طرح

سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ٢٠٠	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهِ	حَتّٰى	يَرَوُا
ہم نے اس (تکذیب) کو داخل کیا	مجرموں کے دلوں میں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اس پر	حتی کہ	وہ دیکھ لیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ٢٠١	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ٢٠٢
نہایت دردناک عذاب	چنانچہ وہ (عذاب) ان کے پاس آجائے گا	اچانک ہی	جب کہ	وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں گے

فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ٢٠٣	اَ	فَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ٢٠٤	اَ
تو وہ کہیں گے	کیا	ہم	مہلت دیے جائیں گے؟	کیا	پھر ہمارے عذاب کو	وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں؟	کیا

فَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ٢٠٥	ثُمَّ	جَاۗءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا
پس آپ نے دیکھا	اگر	ہم ان کو فائدہ دیں	کئی سال؟	پھر	آجائے ان کے پاس	وہ (عذاب) جس کا	تھے وہ

يُوْعَدُوْنَ ٢٠٦	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ ٢٠٧	وَ	مَآ
وعدہ دیے جاتے	(تو) نہیں	کفایت کریں گی	ان سے	وہ چیزیں جن سے	تھے وہ	فائدہ پہنچائے جاتے	اور	نہیں

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ٢٠٨	ذِكْرٰى	وَ	مَا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ٢٠٩
ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی	مگر	اس کے لیے	(بھیجے گئے) تھے ڈرانے والے	یاد دہانی کے لیے	اور	نہیں	ہیں ہم	ظلم کرنے والے

وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾
اور	نہیں	لے کر اترے	اس (قرآن) کو	شیاطین	اور	نہیں	لائق	ان کے	اور	نہ	وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں

اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
بلاشبہ وہ تو	اس کے سننے سے بھی	البتہ دور رکھے گئے ہیں	چنانچہ نہ	پکاریں آپ	اللہ کے ساتھ	معبود	کوئی اور

فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾	وَ	اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾
ورنہ آپ (بھی) ہوجائیں گے	ان لوگوں میں سے جو عذاب دیے گئے	اور	آپ ڈرائیں	اپنے قبیلے	(یعنی اپنے) قریبی لوگوں کو

وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾	فَاِنْ	عَصَوْكَ
اور	جھکا دیجیے	اپنا بازو	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	آپ کی پیروی کی	مومنوں میں سے	پھر اگر	وہ آپ کی نافرمانی کریں

فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾
تو کہہ دیجیے	بلاشبہ میں	بری ہوں	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	توکل کیجیے	اس (اللہ) پر (جو)	خوب غالب	نہایت رحم کرنے والا ہے

الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾	وَ	تَقَلُّبَكَ	فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾
وہ جو	آپ کو دیکھتا ہے	جب	آپ کھڑے ہوئے (نماز کے لیے)	اور	آپ کے پھرنے (اُٹھنے بیٹھنے) کو	سجدہ کرنے والوں میں

اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾
بلاشبہ (اللہ) وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	کیا	میں تمہیں خبر دوں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیطان؟

تَنَزَّلُ	عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾
وہ نازل ہوتے ہیں	ہر جھوٹ گھڑنے والے پر	گناہ گار (پر)	وہ لگاتے ہیں (اپنے)	کان (شیطانوں کی طرف)	اور	ان کے اکثر	جھوٹے ہیں

وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّهُمْ	فِيْ كُلِّ وَادٍ
اور	شاعر	ان کی پیروی کرتے ہیں	گمراہ لوگ	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بلاشبہ وہ	(خیال کی) ہر وادی میں

يَهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾	وَ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
سرگرداں پھرتے ہیں	اور	بلاشبہ وہ	کہتے ہیں	وہ بات جو	نہیں	وہ (خود) کرتے	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ	انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا ط
انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	انہوں نے اللہ کو یاد کیا	بہت زیادہ	اور	انہوں نے بدلہ لیا	اس کے بعد کہ	وہ ظلم کیے گئے تھے

وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع
اور	عنقریب وہ جان لیں گے	جنہوں نے	ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی (خوفناک) جگہ	وہ لوٹیں گے

سُوْرَةُ النَّمْلِ (٢٧) مَكِّيَّةٌ (٤٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ٧ اٰيَاتُهَا ٩٣

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ①	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②	الَّذِيْنَ
طٰسٓ	یہ	قرآن کی آیتیں ہیں	اور	واضح کتاب کی	ہدایت	اور	خوشخبری ہے	مومنوں کے لیے	(یعنی) وہ لوگ جو

يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ③	اِنَّ	الَّذِيْنَ
قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت کے ساتھ	وہی	یقین رکھتے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا	لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ④	اُولٰٓئِكَ
نہیں	ایمان لاتے	آخرت کے ساتھ	ہم نے مزین کر دیے	ان کے لیے	ان کے اعمال	لہٰذا وہ	سرگردان پھرتے ہیں	یہ

الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ⑤	وَ	اِنَّكَ
وہ لوگ ہیں	جن کے لیے	برا عذاب ہے	اور	وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں	اور	بلاشبہ آپ

لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ
سکھلائے جاتے ہیں	(یہ) قرآن حکیم	حکیم علیم کی طرف سے	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی اہلیہ سے	بے شک میں نے

اٰنَسْتُ	نَارًا ؕ	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ
دیکھی ہے	آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	میں لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی شعلہ

قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ⑦	فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ	بُوْرِكَ	مَنْ
(لکڑی میں) سلگتا ہوا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	(موسیٰ) اس کے پاس آئے	تو آواز دیے گئے	کہ	مبارک ہے	وہ جو

فِي النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا ؕ	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ اَنَا
اس آگ (نور) میں ہے	اور	وہ جو	اس کے ارد گرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	رب العالمین	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں ہی ہوں

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⑨	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ ؕ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ
اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	تو ڈال	اپنا عصا	پھر جب	اس (موسیٰ) نے اسے دیکھا	(کہ) وہ حرکت کر رہا ہے

كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ ؕ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ
گویا کہ وہ	سانپ ہے	(تو) وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	اس نے مڑ کر دیکھا	(اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ!	مت	ڈر تو

اِنِّيْ	لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ ⑩	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ
بلاشبہ میں	نہیں	ڈرتے	میرے حضور میں	رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر	اس نے بدل کر کی	نیکی	بعد

سُوْٓءٍ	فَاِنِّیْ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ⑪	وَ	اَدْخِلْ	یَدَكَ	فِیْ جَیْبِكَ	تَخْرُجْ	بَیْضَآءَ
برائی کے	تو بلاشبہ میں	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہوں	اور	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید (چمکتا ہوا)

مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ	فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ	اِلٰی فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ ؕ
بغیر کسی عیب (بیماری) کے	(بیان) نو نشانیوں (معجزات) میں سے ہیں	(جن کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے) فرعون کی طرف	اور	اس کی قوم کی طرف

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِیْنَ ⑫	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰیٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا
بے شک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان	پھر جب	ان کے پاس آئے	ہمارے معجزات	واضح روشن	(تو) انہوں نے کہا	یہ (تو)

سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ ⑬	وَ	جَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَیْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا ؕ
جادو ہے	صریح	اور	انہوں نے انکار کیا	ان کا	جب کہ	ان کا یقین کر لیا تھا	ان کے دلوں نے	ظلم	اور	تکبر سے

فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِیْنَ ⑭	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَیْمٰنَ	عِلْمًا
پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دیا تھا	داود	اور	سلیمان کو	(ایک خاص) علم

وَ	قَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	فَضَّلَنَا	عَلٰی كَثِیْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ⑮
اور	ان دونوں نے کہا	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	ہمیں فضیلت دی	بہتوں پر	اپنے مومن بندوں میں سے

وَ	وَرِثَ	سُلَیْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّیْرِ	وَ
اور	وارث بنا	سلیمان	داود کا	اور	اس نے کہا	اے لوگو!	ہمیں سکھلائی گئی ہے	بولی	پرندوں کی	اور

اُوْتِیْنَا	مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِیْنُ ⑯	وَ	حُشِرَ	لِسُلَیْمٰنَ
ہمیں دی گئی ہے	(ضرورت کی) ہر چیز بھی	بلاشبہ	یہ	البتہ یہ	(اللہ کا) فضل ہے	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے	سلیمان کے لیے

جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَ	الطَّیْرِ	فَهُمْ	یُوْزَعُوْنَ ⑰
اس کے لشکر	جنوں سے	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	پھر وہ	(صف بندی کے لیے) الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے

حَتّٰٓی	اِذَآ	اَتَوْا	عَلٰی وَادِ النَّمْلِ	قَالَتْ	نَمْلَةٌ	یّٰٓاَیُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ
حتی کہ	جب	وہ آئے	چیونٹیوں کی وادی پر	(تو) کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو!	تم داخل ہو جاؤ	اپنے بلوں میں

لَا	یَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَیْمٰنُ	وَ	جُنُوْدُهٗ	وَ	هُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ ⑱	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا
نہ	تمہیں کچل ڈالیں	سلیمان	اور	اس کے لشکر	جب کہ	وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں	پھر وہ ہنس پڑا	مسکرا کر

مِّنْ قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِیْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتَ
اس (چیونٹی) کی بات سے	اور	کہا	اے میرے رب!	تو مجھے توفیق دے	کہ	میں شکر کروں	تیری (اس) نعمت کا	وہ جو	تو نے انعام کی

عَلَيَّ	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ
مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	کہ تو اسے پسند کرے	اور	تو مجھے داخل کر	اپنی رحمت کے ساتھ

فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ١٩	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا	لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ
اپنے نیک بندوں میں	اور	اس نے تفتیش کی	پرندوں کی	تو کہا	کیا ہے	مجھے	کہ میں نہیں دیکھتا	ہدہد کو

اَمْ	كَانَ	مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ٢٠	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ	لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ
یا	ہے وہ	غائب ہونے والوں میں سے؟	البتہ میں اسے ضرور سزا دوں گا	سزا	سخت	یا	میں اسے ضرور ذبح کردوں گا

اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ٢١	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا
یا	وہ لائے میرے پاس	کوئی واضح (معقول) دلیل	پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی ہی دیر	(کہ وہ آ گیا) اور اس نے کہا	میں نے معلوم کیا ہے	وہ جو

لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَ	جِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍۭ	بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ ٢٢	اِنِّيْ وَجَدْتُّ	امْرَاَةً
نہیں	معلوم کیا آپ نے	اسے	اور	میں آپ کے پاس لایا ہوں	سبا سے	ایک خبر	یقینی	بلاشبہ میں نے پائی	ایک عورت

تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِيَتْ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	لَهَا	عَرْشٌ	عَظِيْمٌ ٢٣	وَجَدْتُّهَا
جو ان پر حکومت کرتی ہے	اور	وہ دی گئی ہے	(ضرورت کی) ہر چیز	اور	اس کا	تخت ہے	عظیم الشان	میں نے اسے پایا ہے

وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
اور	اس کی قوم کو	کہ وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے اللہ کے	اور	مزین کر دیے	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل

فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ٢٤	اَلَّا	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
پھر اس نے ان کو روک رکھا ہے	راہِ (حق) سے	چنانچہ وہ	نہیں	ہدایت پاتے	یہ کہ نہیں	وہ سجدہ کرتے	اللہ ہی کو	وہ جو

يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ ٢٥
نکالتا ہے	ان چھپی چیزوں کو جو	آسمانوں میں ہیں	اور	زمین میں	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو

السجدة ١٠

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٢٦ السجدة	قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَ	صَدَقْتَ
اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جو رب ہے	عرشِ عظیم کا	اس (سلیمان) نے کہا	عنقریب ہم دیکھیں گے	آیا	تو نے سچ کہا

اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ٢٧	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ
یا	تو ہے	جھوٹوں میں سے؟	تو لے جا	میرا یہ خط	پس تو اس کو ڈال	ان کی طرف	پھر	تو ہٹ جا	ان سے

فَانْظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ ٢٨	قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اِنِّيْٓ	اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ
پھر تو دیکھ	کیا	وہ لوٹاتے ہیں (جواب)	اس (بلقیس) نے کہا	اے	درباریو!	بلاشبہ میں	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط

كَرِيْمٌ ۝۲۹	اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳۰	اَلَّا
عزت والا	یقیناً وہ ہے	سلیمان کی طرف سے	اور	وہ یہ ہے	(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	یہ کہ نہ

تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَ	اْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ۝۳۱	قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ
تم سرکشی کرو	میرے مقابلے میں	اور	تم آجاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہوکر	اس (بلقیس) نے کہا	اے	درباریو!	تم مجھے مشورہ دو

فِيْٓ اَمْرِيْ	مَا	كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ ۝۳۲	قَالُوْا	نَحْنُ
میرے (اس) معاملے میں	نہیں	ہوں میں	قطعی فیصلہ کرتی	کسی کام کا	حتی کہ	تم حاضر ہو	انہوں نے کہا	ہم

اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّ	اُولُوْا بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	وَّ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝۳۳
قوت والے ہیں	اور	جنگجو ہیں	سخت	اور	(لیکن) تمام اختیار	تیرے پاس ہے	سو تو سوچ لے	تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے؟

قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ	جَعَلُوْٓا
اس نے کہا	بلاشبہ	بادشاہ	جب	وہ داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	(تو) اس کو خراب کر دیتے ہیں	اور	وہ کر دیتے ہیں

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ۝۳۴	وَ	اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ
اس کے معزز لوگوں کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ (بھی) کریں گے	اور	بے شک میں	بھیجتی ہوں	ان کی طرف	کچھ ہدیہ

فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ ۝۳۵	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ
پھر دیکھتی ہوں	کس چیز (جواب) کے ساتھ	لوٹتے ہیں	قاصد؟	چنانچہ جب	(قاصد) آئے	سلیمان کے پاس

قَالَ	اَ	تُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ	اٰتٰىنَِ اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ
تو اس (سلیمان) نے کہا	کیا	تم مجھے بڑھاتے ہو	مال کے ساتھ؟	پس جو کچھ	اللہ نے مجھے دیا ہے	بہت بہتر ہے	اس سے جو

اٰتٰىكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ۝۳۶	اِرْجِعْ	اِلَيْهِمْ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس نے تمہیں دیا ہے	بلکہ	تم (خود ہی)	اپنے ہدیے سے	خوش رہو	تو لوٹ جا	ان کی طرف	چنانچہ ہم ضرور آئیں گے انکے پاس

بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ
ایسے لشکروں کے ساتھ	کہ نہیں	طاقت ہوگی	ان کو	ان سے (لڑنے کی)	اور	البتہ ہم انہیں ضرور نکال دیں گے	اس جگہ سے

اَذِلَّةً	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ۝۳۷	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَيُّكُمْ
ذلیل کر کے	جب کہ	وہ	خوار ہوں گے	اس (سلیمان) نے کہا	اے	اہلِ دربار!	تم میں سے کون

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ۝۳۸	قَالَ	عِفْرِيْتٌ
لائے گا میرے پاس اس (بلقیس) کا تخت	اس سے پہلے	کہ	وہ میرے پاس آئیں	مسلمان ہوکر	کہا	ایک دیو نے

مِّنَ الْجِنِّ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّيْ
جنوں میں سے	میں	آپ کے پاس لے آؤں گا	اسے	اس سے پہلے	کہ	آپ اُٹھیں	اپنی (اس) جگہ سے	اور	بلاشبہ میں

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ ۝٣٩	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا
اس پر	البتہ نہایت طاقتور	امین ہوں	کہا	اس شخص نے	جس کے پاس تھا	علم	کتاب کا	میں

اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ ؕ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
آپ کے پاس لے آتا ہوں	وہ (تخت)	اس سے پہلے	کہ	جھپکے	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس (سلیمان) نے اسے دیکھا

مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ	ءَ	اَشْكُرُ	اَمْ
رکھا ہوا	اپنے پاس	(تو) کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے ہے	تاکہ وہ مجھے آزمائے	کیا	میں شکر کرتا ہوں	یا

اَكْفُرُ ؕ	وَ	مَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ
ناشکری کرتا ہوں؟	اور	جو کوئی	شکر کرتا ہے	تو بس	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ہی ذات کے لیے	اور	جو کوئی	ناشکری کرتا ہے

فَاِنَّ	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ ۝٤٠	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
تو بلاشبہ	میرا رب	بڑا بے پروا	نہایت کرم کرنے والا ہے	اس (سلیمان) نے کہا	تم بدل دو	اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں گے

اَ	تَهْتَدِيْٓ	اَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ۝٤١	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِيْلَ
کیا	وہ راہ پاتی ہے	یا	وہ ہے	ان لوگوں میں سے جو	نہیں	راہ پاتے؟	پھر جب	وہ (ملکہ) آئی	(تو اس سے) کہا (پوچھا) گیا

اَ	هٰكَذَا	عَرْشُكِ ؕ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَ	اُوْتِيْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ	كُنَّا
کیا	اسی طرح کا ہے	تیرا تخت؟	اس نے کہا	گویا یہ	وہی ہے	اور	ہم دیے گئے تھے	علم	اس سے پہلے ہی	اور	تھے ہم

مُسْلِمِيْنَ ۝٤٢	وَ	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَّعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
مسلمان	اور	اسے روکا ہوا تھا (اللہ کی عبادت سے)	اس چیز نے (جس کی)	تھی وہ	عبادت کرتی	سوائے اللہ کے

اِنَّهَا	كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝٤٣	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ
اس لیے کہ وہ	تھی کافروں کی قوم میں سے	کہا گیا	اسے	تو داخل ہو	(اس) محل میں	پھر جب	اس نے اسے دیکھا

حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَّ	كَشَفَتْ	عَنْ سَاقَيْهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ
تو اسے سمجھی	گہرا پانی	اور	اس نے کھول دیں	اپنی دونوں پنڈلیاں	اس (سلیمان) نے کہا	بلاشبہ یہ (تو)	محل ہے	جڑا ہوا

مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَ	اَسْلَمْتُ	مَعَ
شیشوں سے	اس نے کہا	اے میرے رب!	بے شک (اب تک) میں نے ظلم کیا	اپنی جان پر	اور	(اب) میں مطیع ہوگئی	ساتھ

ع ٣ ١٨

سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ
سلیمان کے	اللہ رب العالمین کے لیے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ
تم اللہ کی عبادت کرو	پھر ناگہاں	وہ	دو فریق (مومن اور کافر ہوکر)	باہم جھگڑتے تھے	اس (صالح) نے کہا	اے میری قوم!	کیوں

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْلَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
تم جلدی طلب کرتے ہو	برائی (عذاب) کو	پہلے	بھلائی (رحمت) سے؟	کیوں نہیں	تم مغفرت طلب کرتے	اللہ سے	تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾	قَالُوا	اطَّيَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ ط	قَالَ
رحم کیے جاؤ؟	انہوں نے کہا	ہم نے بدشگونی لی ہے	تیرے ساتھ	اور	ان لوگوں کے ساتھ جو	تیرے ہمراہ ہیں	اس نے کہا

طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	كَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ
تمہاری بدشگونی	اللہ کے پاس ہے	بلکہ	تم	ایسے لوگ ہو	جو آزمائش میں ڈالے گئے ہو	اور	تھے	(اس) شہر میں

تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا
نو	سرغنے	وہ فساد کرتے تھے	زمین (ملک) میں	اور	نہیں	وہ اصلاح کرتے تھے	انہوں نے کہا	تم آپس میں قسم کھاؤ

بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ	لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ
اللہ کی	البتہ ہم ضرور اس (صالح) پر شب خون ماریں گے	اور	اس کے اہل پر	پھر	البتہ ہم ضرور کہہ دیں گے	اس کے ولی (وارث) سے

مَا شَهِدْنَا	مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	وَ	مَكَرُوْا
کہ ہم حاضر (موجود) نہیں تھے	اس کے اہل (گھر والوں) کی ہلاکت کے وقت	اور	بلاشبہ ہم	یقیناً سچے ہیں	اور	انہوں نے چلی

مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
ایک چال	اور	ہم نے بھی چلی	ایک چال	اور	وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

مَكْرِهِمْ	اَنَّا	دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةًۢ
ان کی چال کا؟	بے شک ہم نے	ان کو ہلاک کر دیا	اور	ان کی قوم کو	سب کو	چنانچہ یہ	ان کے گھر ہیں	خالی (اجڑے ہوئے)

بِمَا	ظَلَمُوْا ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَ
بوجہ اس کے کہ	انہوں نے ظلم کیا	بلاشبہ	اس میں	البتہ عظیم نشانی (عبرت) ہے	ان لوگوں کے لیے جو	علم رکھتے ہیں	اور

اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ
ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	تھے وہ	(اللہ سے) ڈرتے	اور	(بھیجا ہم نے) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

اَ	تَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾	اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کیا	تم آتے ہو	بے حیائی (بدفعلی) کو	جب کہ	تم	دیکھتے ہو	کیا	بے شک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس

شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ
شہوت رانی کے لیے	(اپنی) عورتوں کو چھوڑ کر	بلکہ	تم	لوگ	جہالت والے کام کرتے ہو	پھر نہ	تھا	جواب

قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ
اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تم نکال دو	لوط کے ماننے والوں کو	اپنی بستی سے	بے شک وہ	لوگ

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنٰهَا
پاکباز بنتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اس کو	اور	اس کے اہل کو	سوائے	اس کی بیوی کے	ہم نے اس کی بابت فیصلہ کیا تھا

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ
(کہ وہ ہوگی) پیچھے رہنے والوں میں سے	اور	ہم نے برسائی	ان پر	(پتھروں کی) بارش	پھر (کتنی) بری تھی	بارش

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَ	سَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ
ان ڈرائے گئے لوگوں کی	کہہ دیجیے	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور	سلام ہے	اس کے ان بندوں پر	جنہیں

اصْطَفٰى ط	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جنہیں	وہ (لوگ) شریک ٹھہراتے ہیں؟

اَمَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	اَنۡزَلَ	لَكُمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے	آسمان سے	پانی؟

فَاَنۡۢبَتۡنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهۡجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمۡ	اَنۡ	تُنۡۢبِتُوۡا	شَجَرَهَا ؕ
پھر ہم نے اُگائے	اس سے	باغات	پُر رونق	نہیں	تھی	(قدرت) تمہیں	یہ کہ	تم اُگاتے	ان کے درخت

ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ	يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ ﴿۶۰﴾	اَمَّنۡ
کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کیساتھ؟	بلکہ	وہ	ایسے لوگ ہیں	جو (اللہ کے) برابر (ہمسر) ٹھہراتے ہیں	(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے

جَعَلَ	الۡاَرۡضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَاۤ	اَنۡهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِىَ
بنایا	زمین کو	ٹھہرنے کے لائق	اور	بنادیں	اس کے درمیان	نہریں	اور	بنائے	اس کے لیے	مضبوط پہاڑ

وَ	جَعَلَ	بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ	حَاجِزًا ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿۶۱﴾
اور	بنادی	دوسمندروں کے درمیان	آڑ؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	(نہیں) بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	علم رکھتے

اَمَّنۡ	يُّجِيۡبُ	الۡمُضۡطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكۡشِفُ	السُّوۡٓءَ	وَ
(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	قبول کرتا ہے	(دعا) لاچار کی	جب	وہ اسے پکارتا ہے	اور	وہ دور کردیتا ہے	برائی کو	اور

يَجۡعَلُكُمۡ	خُلَفَآءَ	الۡاَرۡضِ ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قَلِيۡلًا مَّا	تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿۶۲﴾
وہ تمہیں بناتا ہے	جانشین	زمین میں؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	بہت ہی کم	تم نصیحت حاصل کرتے ہو

اَمَّنۡ	يَّهۡدِيۡكُمۡ	فِىۡ ظُلُمٰتِ	الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ	وَ	مَنۡ	يُّرۡسِلُ	الرِّيٰحَ
(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	تمہیں راہ دکھاتا ہے	اندھیروں میں	خشکی کے	اور	تری کے	اور	وہ جو	بھیجتا ہے	ہوائیں

بُشۡرًاۢ	بَيۡنَ يَدَىۡ	رَحۡمَتِهٖ ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا
خوشخبری دینے والیاں	پہلے	اپنی رحمت (بارش) سے؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	برتر ہے	اللہ	اس سے جو

يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿۶۳﴾	اَمَّنۡ	يَّبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	وَ	مَنۡ	يَّرۡزُقُكُمۡ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہ لوٹائے گا اسے	اور	وہ جو	تمہیں رزق دیتا ہے

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
آسمان سے	اور	زمین سے؟	کیا کوئی (اور) معبود ہے	اللہ کے ساتھ؟	کہہ دیجیے	تم لے آؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۶۴﴾	قُلۡ	لَّا	يَعۡلَمُ	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	الۡغَيۡبَ	اِلَّا اللّٰهُ ؕ	وَ	مَا
سچے	کہہ دیجیے	نہیں	جانتا	کوئی بھی	آسمانوں میں	اور	زمین میں	غیب کی بات	سوائے اللہ کے	اور	نہیں

يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾	بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
وہ شعور رکھتے	کہ کب	وہ اٹھائے جائیں گے؟	بلکہ	ختم ہوگیا ہے	ان کا علم	آخرت کے بارے میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں

ع ٥/٨

مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا
اس سے	بلکہ	وہ (تو)	اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے

تُرٰبًا	وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ
مٹی	اور	ہمارے باپ دادا بھی	تو کیا ہم	البتہ (زمین سے پھر) نکالے جائیں گے؟	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیے گئے	اس بات کا	ہم	اور

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
ہمارے باپ دادا	اس سے پہلے	نہیں ہیں	یہ	مگر	افسانے	پہلے لوگوں کے	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا؟	اور	نہ	آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ	آپ ہوں	تنگی میں	ان سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ رَدِفَ	لَكُمْ
اور	وہ کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے	امید ہے	یہ کہ	قریب آلگا ہو	تمہارے

بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
بعض	وہ (عذاب) جسے	تم جلدی طلب کر رہے ہو	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ فضل والا ہے	لوگوں پر	اور	لیکن	ان کے اکثر

لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾
نہیں	شکر کرتے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	البتہ جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور	جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں

وَ	مَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ
اور	نہیں	کوئی	پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین میں	مگر	وہ ہے واضح کتاب میں	بلاشبہ	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
بنی اسرائیل پر	اکثر	وہ (باتیں) کہ	وہ	ان میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بلاشبہ یہ (قرآن)	البتہ ہدایت	اور	رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
مومنوں کے لیے	بے شک	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہی ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾	اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ
لہٰذا آپ توکل کریں	اللہ پر	بلاشبہ آپ	صریح حق پر ہیں	یقیناً آپ	نہیں	سنا سکتے	مُردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے آپ

الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِي	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
بہروں کو	(اپنی) پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر	اور	نہیں	آپ	راہ پر لانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے

اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ
نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	اسی شخص کو جو	ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں کے ساتھ	تو وہی ہیں	فرمانبردار	اور	جب	واقع (ہونے کو) ہوگا	عذاب

عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا
ان پر	(تو) ہم نکالیں گے	ان کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ ان سے کلام کرے گا	(کہ) بے شک	لوگ	تھے وہ

بِاٰيٰتِنَا	لَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ہماری آیتوں پر	نہیں	یقین رکھتے	اور	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ	ان لوگوں میں سے جو

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَ
جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	روکے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	وہ (محشر میں) آجائیں گے	(تو) کہے گا (اللہ)	کیا

كَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِيْ	وَ	لَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	وَقَعَ
تم نے جھٹلایا تھا	میری آیتوں کو	جبکہ	نہیں	تم نے احاطہ کیا تھا	ان کا	علم سے	یا (اور) کیا	تھے تم	عمل کرتے رہے؟	اور	واقع ہوجائے گا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾	اَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا جَعَلْنَا
قول (عذاب)	ان پر	بوجہ اس کے جو	انہوں نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں	بول سکیں گے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے بنایا

الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
رات کو	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور	(بنایا) دن کو	دکھلانے والا (روشن)؟	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
ایمان لاتے ہیں	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو کوئی ہے	آسمانوں میں	اور	جو کوئی ہے	زمین میں

اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ
سوائے	اس کے جسے	چاہے	اللہ	اور	سب (لوگ)	آئیں گے اس (اللہ) کے پاس	ذلیل ہوکر	اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ السَّحَابِ ؕ	صُنْعَ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ
(تو) آپ ان کو گمان کریں گے	جمے ہوئے	جبکہ	وہ	چل رہے ہوں گے	بادلوں کے چلنے کی طرح	اللہ کی کاریگری ہے	جس نے

اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
پختہ بنایا	ہر ایک چیز کو	بلاشبہ وہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم کرتے ہو	جو شخص	نیکی لائے گا	تو اس کے لیے

خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	وَ	مَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
بہت بہتر ہوگا (بدلہ)	اس سے	اور	وہ لوگ	گھبراہٹ سے	اس دن	بے خوف ہوں گے	اور	جو شخص	برائی لائے گا

فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ ؕ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾
تو اوندھے کردیے جائیں گے	ان کے منہ	آگ میں (اور کہا جائے گا)	نہیں	تم سزا دیے جاؤ گے	مگر	اسی کی جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے

اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ
بس	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں	اس شہر (مکہ) کے رب کی	وہ جس نے	اس کو حرمت دی	اور	اسی کے لیے ہے

كُلُّ شَيْءٍ	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ	فَمَنِ
ہر چیز	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں ہو جاؤں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن کی	چنانچہ جس نے

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ اَنَا
ہدایت پائی	تو بس	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ہی ذات کے لیے	اور	جو شخص	گمراہ ہوا	تو آپ کہہ دیجیے	میں تو صرف

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ
ڈرانے والوں میں سے ہوں	اور	کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے ہے	عنقریب وہ تمہیں دکھائے گا	اپنی نشانیاں

	فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع	
	تو تم ان کو پہچان لو گے	اور	نہیں ہے	آپ کا رب	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	

ع ۱۱

سُوْرَةُ الْقَصَصِ (۲۸) مَكِّيَّةٌ (۴۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۹ اٰيَاتُهَا ۸۸

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ	مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	کچھ خبریں	موسیٰ	اور	فرعون کی	حق کے ساتھ

لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	بے شک	فرعون نے	سرکشی کی	زمین (مصر) میں	اور	اس نے بنا دیا	اس کے رہنے والوں کو

شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَ	يَسْتَحْيٖ
کئی گروہ	اس نے کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو	ان میں سے	وہ ذبح کرتا تھا	ان کے بیٹے	اور	زندہ رکھتا تھا

نِسَآءَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾	وَ	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ
ان کی عورتیں (بیٹیاں)	بلاشبہ وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے	یہ کہ	ہم احسان کریں	ان لوگوں پر جو

اسْتُضْعِفُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَىِٕمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ ⑤
کمزور کردیے گئے تھے	زمین (مصر) میں	اور	(یہ کہ) ہم ان کو بنائیں	امام (پیشوا)	اور	ہم انہیں بنائیں	وارث (ملک کا)

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
اور	ہم قدرت (اقتدار) دیں	ان کو	زمین (مصر) میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون	اور	ہامان کو	اور	ان دونوں کے لشکروں کو

مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَحْذَرُوْنَ ⑥	وَ	اَوْحَيْنَاۤ	اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى	اَنْ	اَرْضِعِيْهِ
ان (کمزوروں کے ہاتھ) سے	وہ چیز جس سے	تھے وہ	ڈرتے	اور	ہم نے الہام کیا	موسیٰ کی ماں کو	یہ کہ	تو دودھ پلا اس (بیٹے) کو

فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِيْ	وَ	لَا	تَحْزَنِيْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ
پھر جب	تو ڈرے	اس پر	تو اسے ڈال دے	دریا میں	اور	نہ	تو ڈرنا	اور	نہ	تو غم کھانا	بلاشبہ ہم	اسے لوٹانے والے ہیں

اِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦	فَالْتَقَطَهٗۤ	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ
تیری طرف	اور	اسے بنانے والے ہیں	رسولوں میں سے	(اس نے ڈالا) تو اسے اٹھالیا	فرعون کے گھر والوں نے	تاکہ ہو

لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا ؕ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا	كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ ⑧
ان کے لیے	دشمن	اور	(باعث) غم	بلاشبہ	فرعون	اور	ہامان	اور	ان دونوں کے لشکر	تھے وہ	خطا کار

وَ	قَالَتِ	امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنٍ	لِّيْ	وَ	لَكَ ؕ	لَا	تَقْتُلُوْهُ	عَسٰۤى
اور	کہا	فرعون کی بیوی نے	(یہ تو) ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میرے لیے	اور	تیرے لیے	نہ	تم قتل کرواسے	امید ہے

اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑨	وَ	اَصْبَحَ	فُؤَادُ	اُمِّ مُوْسٰى
یہ کہ	ہمیں نفع دے	یا	ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور	وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے (انجام کا)	اور	ہوگیا	دل	موسیٰ کی ماں کا

فٰرِغًا ؕ	اِنْ	كَادَتْ	لَتُبْدِيْ	بِهٖ	لَوْلَاۤ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا
(صبر وقرار سے) خالی	بلاشبہ	قریب تھی	(کہ) البتہ وہ ظاہر کردے	اس کو	اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	ہم نے مضبوط کردیا تھا	اس کے دل کو

لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩	وَ	قَالَتْ	لِاُخْتِهٖ	قُصِّيْهِ
تاکہ وہ ہو	یقین کرنے والوں میں سے	اور	اس (موسیٰ کی ماں) نے کہا	اس کی (بڑی) بہن سے	تو اس کے پیچھے پیچھے جا

فَبَصُرَتْ	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑪	وَ	حَرَّمْنَا
چنانچہ وہ (گئی اور) دیکھتی رہی	اسے	دور سے	جبکہ	وہ (فرعونی)	نہیں	شعور رکھتے تھے (اس کا)	اور	ہم نے حرام کردیا تھا

عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ
اس (موسیٰ) پر	دائیوں (کے دودھ) کو	اس سے پہلے	چنانچہ اس (موسیٰ کی بہن) نے کہا	کیا	میں تمہاری رہنمائی کروں	کسی اہلِ خانہ پر

يَكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ
جو اس (بچے) کی پرورش کریں	تمہارے لیے	جبکہ	وہ	اس کے	خیر خواہ (بھی) ہوں	پھر ہم نے اس کو لوٹا دیا	اس کی ماں کی طرف

كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ	وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ
تا کہ	ٹھنڈی ہوں	اس کی آنکھیں	اور	(تا کہ) نہ	وہ غم کھائے	اور	تا کہ وہ جان لے	(کہ) بے شک	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع	وَ	لَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ
سچا ہے	اور	لیکن	ان کے اکثر	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ (موسیٰ) پہنچا	اپنی جوانی کو	اور	وہ توانا ہو گیا	تو ہم نے اس کو دیا

حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ
حکم	اور	علم	اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	اور	وہ (موسیٰ) داخل ہوا	شہر میں

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا
ایسے وقت کہ غفلت میں تھے	اس کے باشندے	تو اس نے پایا	اس (شہر) میں	دو آدمیوں کو	جو باہم لڑ رہے تھے	یہ (ایک تو)

مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ
اس کے گروہ میں سے تھا	اور	یہ (دوسرا)	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	چنانچہ مدد مانگی اس (موسیٰ) سے	اس شخص نے جو

مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ	فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى عَلَيْهِ
اس کے گروہ میں سے تھا	خلاف	اس کے جو	اس کے دشمن (گروہ میں) سے تھا	تو گھونسا مارا اس (فرعونی) کو	موسیٰ نے	تو اس کا کام ہی تمام کر دیا

قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾	قَالَ	رَبِّ
(موسیٰ نے) کہا	یہ (قتل)	شیطان کا عمل ہے	بلاشبہ وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	صریح	اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!

اِنِّىْ ظَلَمْتُ	نَفْسِىْ	فَاغْفِرْ	لِىْ	فَغَفَرَ	لَهٗ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ
بے شک میں نے ظلم کیا ہے	اپنے نفس پر	لہٰذا تو بخش دے	مجھے	تو اس (اللہ) نے بخش دیا	اسے	بلاشبہ وہی ہے	بہت بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَىَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ
نہایت رحم کرنے والا	اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!	بسبب اس کے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	لہٰذا ہرگز نہیں	بنوں گا میں

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾	فَاَصْبَحَ	فِى الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِى
مددگار	مجرموں کا	پھر اس (موسیٰ) نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ڈرتے	انتظار کرتے ہوئے	تو ناگہاں	وہ شخص جس نے

اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰٓى	اِنَّكَ	لَغَوِىٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾
اس سے مدد مانگی تھی	کل	وہی (آج پھر) فریاد کر رہا تھا اس سے	کہا	اس سے	موسیٰ نے	بلاشبہ تو	البتہ گمراہ ہے	ظاہر

فَلَمَّآ	اَنْ اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ
چنانچہ جب	اس (موسیٰ) نے ارادہ کیا	یہ کہ	وہ پکڑے	اس شخص کو کہ جو	دشمن تھا	ان دونوں کا	(تو) اس (اسرائیلی) نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اَتُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًۢا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ
اے موسیٰ!	کیا تو چاہتا ہے	یہ کہ	تو مجھے قتل کرے	جس طرح	تو نے قتل کیا تھا	ایک شخص کو	کل	نہیں	تو چاہتا

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲	وَ	جَآءَ
مگر	یہ کہ	تو ہو	ظالم	زمین میں	اور	نہیں	تو چاہتا	یہ کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے	اور	آیا

رَجُلٌ	مِّنْ اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ
ایک آدمی	آخری کنارے سے	شہر کے	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے موسیٰ!	بلاشبہ	(فرعونی) سردار	مشورہ کر رہے ہیں

بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ⑳	فَخَرَجَ	مِنْهَا
تیرے خلاف	تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں	چنانچہ تو نکل جا	بے شک میں	تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں	پھر وہ (موسیٰ) نکلا	اس سے

خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑ ع	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ
ڈرتا سہمتا	انتظار کرتا ہوا	(اور) اُس نے کہا	اے میرے رب!	تو نجات دے مجھے	ظالم قوم سے	اور	جب	وہ متوجہ ہوا

تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ㉒	وَ	لَمَّا	وَرَدَ
مدین کی طرف	(تو) اُس نے کہا	امید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے ہدایت دے گا	سیدھے	راستے کی	اور	جب	وہ پہنچا

مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ
مدین کے پانی (کے کنویں) پر	(تو) اس نے پایا	اس پر	ایک گروہ	لوگوں کا	وہ پانی پلا رہے تھے (اپنے مویشیوں کو)	اور	اس نے پایا

مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا ط	قَالَتَا	لَا
ان سے الگ	دو عورتوں کو	وہ (اپنے جانور) روکے کھڑی تھیں	اس (موسیٰ) نے کہا	کیا	حال ہے تمہارا؟	ان دونوں نے کہا	نہیں

نَسْقِيْ	حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ سكتة	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ ㉓
ہم پانی پلاتیں	یہاں تک کہ	واپس لے جائیں	چرواہے (اپنے مویشی)	اور	ہمارے باپ	بوڑھے ہیں	بڑی عمر کے

فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
چنانچہ اس (موسیٰ) نے پانی پلایا	ان دونوں کے لیے	پھر	پیچھے ہٹ آیا	سائے کی طرف	اور کہا	اے میرے رب!	بے شک میں

لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ ㉔	فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِيْ
اس چیز کا جو	تو نازل کرے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں	پھر آئی اس کے پاس	ایک (لڑکی) ان دونوں میں سے	چلتی ہوئی

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِیْ	یَدْعُوْكَ	لِیَجْزِیَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَیْتَ
حیاء سے	اس نے کہا	بے شک	میرے والد	تجھے بلاتے ہیں	تا کہ وہ تجھے دیں	مزدوری	اس کی جو	تو نے پانی پلایا

لَنَا ؕ	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَیْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا
ہماری خاطر	چنانچہ جب	وہ (موسیٰ) آیا اس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	(سارا) قصہ	(تو) اس نے کہا	مت

تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾	قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	یٰۤاَبَتِ
ڈر تو	تو نے نجات پالی ہے	اُس ظالم قوم سے	کہا	ایک (لڑکی) نے ان دونوں میں سے	اے ابا جان!

اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَیْرَ	مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾	قَالَ	اِنِّیْۤ
اسے اجرت پر رکھ لیجیے	بلاشبہ	بہترین	وہ شخص جسے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور (اور) امانت دار آدمی ہی ہے	اس نے کہا	بلاشبہ میں

اُرِیْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ	اِحْدَى	ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ	عَلٰۤى	اَنْ	تَاْجُرَنِیْ	ثَمٰنِیَ
چاہتا ہوں	یہ کہ	نکاح کردوں تجھ سے	ایک کا	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے	اس (شرط) پر	کہ	تو میری نوکری کرے	آٹھ

حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَاۤ	اُرِیْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَیْكَ ؕ	سَتَجِدُنِیْۤ
سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس سال	تو وہ تیری طرف سے ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ	سختی کروں	تجھ پر	یقیناً تو مجھے پائے گا

اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَكَ ؕ	اَیَّمَا
اگر	اللہ نے چاہا	نیک لوگوں میں سے	اس (موسیٰ) نے کہا	یہ (معاہدہ) ہے	میرے درمیان	اور	آپ کے درمیان	جونسی

الْاَجَلَیْنِ	قَضَیْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ	عَلَیَّ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ ع
دو مدتوں میں سے	میں پوری کرلوں	تو نہیں ہوگی	زیادتی	مجھ پر	اور	اللہ	اس (بات) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگران ہے

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ بِاَهْلِهٖۤ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا
پھر جب	پوری کرلی	موسیٰ نے	وہ مدت	اور	وہ اپنی بیوی کو لے کر چلا	تو اس نے دیکھی	طور کی ایک جانب سے	آگ

قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْۤا	اِنِّیْۤ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّیْۤ	اٰتِیْكُمْ	مِّنْهَا
اس نے کہا	اپنی بیوی سے	تم ٹھہرو	بے شک میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	تمہارے پاس لے آؤں	اس (جگہ) سے

بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَلَمَّاۤ	اَتٰىهَا	نُوْدِیَ
کوئی خبر	یا	کوئی انگارا	آگ کا	تا کہ تم	تاپو	پھر جب	وہ اس کے پاس آیا	(تو) وہ ندا دیا گیا

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ	فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	اَنْ	یّٰمُوْسٰۤى	اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ	رَبُّ
وادی کے دائیں کنارے سے	بابرکت جگہ میں	درخت سے	کہ	اے موسیٰ!	بلاشبہ میں اللہ ہوں	رب

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾	وَ	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا
سب جہانوں کا	اور	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس (موسیٰ) نے اس (لاٹھی) کو دیکھا	کہ وہ حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ

جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ ؕ	يٰمُوْسٰى	اَقْبِلْ	وَ	لَا	تَخَفْ	اِنَّكَ
سانپ ہے	(تو) وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	پیچھے مڑ کر دیکھا اس نے	(کہا گیا) اے موسیٰ!	آگے آ	اور	نہ	تو ڈر	بلا شبہ تو

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
امن والوں میں سے ہے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں (پھر تو اسے نکال)	وہ نکلے گا	سفید چمکتا ہوا	بغیر کسی تکلیف (عیب) کے

وَّ	اضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ
اور	تو ملالے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے (بچنے کیلئے)	چنانچہ یہ دونوں	دلیلیں ہیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف

وَ	مَلَا۟ئِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ
اور	اس کے درباریوں (کی طرف)	بے شک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان	اس (موسیٰ) نے کہا	اے میرے رب!	بے شک میں نے

قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾	وَ	اَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ
قتل کیا تھا	ان میں سے	ایک شخص کو	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ مجھے قتل کر دیں گے	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے

مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ
مجھ سے	باعتبار زبان کے	چنانچہ تو بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار بنا کر	(کہ) وہ میری تصدیق کرے	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اس سے کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَ	نَجْعَلُ
وہ مجھے جھٹلائیں	اس (اللہ) نے کہا	عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کے ساتھ	اور	ہم کر دیں گے

لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا	يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ
تم دونوں کیلئے	غلبہ	پھر نہیں	وہ پہنچ سکیں گے	تم دونوں کی طرف	(تم جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں	اور	جس نے

اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا
تمہاری پیروی کی	غالب رہو گے	پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا	نہیں ہے

هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّ	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى
یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور	نہیں	ہم نے سنیں	یہ (باتیں)	اپنے پہلے باپ دادا میں	اور	کہا	موسیٰ نے

رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ
میرا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے	اور	اس شخص کو کہ	ہوگا	اس کے لیے

عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ
(بہتر) انجام	آخرت کا	بلاشبہ	نہیں	فلاح پاتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	سردارو!	نہیں	میں جانتا

لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ	لِّيْ
تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود	سوائے اپنے	لہٰذا تو آگ جلا	میرے لیے	اے ہامان!	مٹی پر (یعنی اینٹیں بنا)	پھر تو بنا	میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْۤ	اَطَّلِعُ	اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
ایک محل	تا کہ	(اس پہ چڑھ کر) میں جھانکوں	موسیٰ کے الٰہ کو	اور	بلاشبہ میں	البتہ اس (موسیٰ) کو گمان کرتا ہوں	جھوٹوں میں سے

وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْۤا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا
اور	تکبر کیا	اس نے	اور	اس کے لشکروں نے	زمینِ (مصر) میں	ناحق	اور	انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف

لَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ
نہیں	لوٹائے جائیں گے	چنانچہ ہم نے اسے پکڑ لیا	اور	اس کے لشکروں کو	پھر ہم نے ان کو پھینک دیا	دریا میں	پھر آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا؟	اور	ہم نے ان کو بنایا	پیشوایانِ (کفر)	وہ بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن

لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	اور	ہم نے ان کے پیچھے لگا دی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن	وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَاۤ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بدحالوں میں سے ہوں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اس کے کہ	ہم نے ہلاک کیا	پہلی امتوں کو

بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾	وَ	مَا	كُنْتَ
بصیرتیں (عطا کرنے والی)	لوگوں کو	اور	ہدایت	اور	رحمت (کا ذریعہ)	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	نہیں	تھے آپ

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَاۤ	اِلٰى مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَ	مَا	كُنْتَ
مغربی جانب (طور کی)	جب	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	(خاص) معاملے کی	اور	نہیں	تھے آپ (اس واقعے کے)

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَلٰكِنَّاۤ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا
دیکھنے والوں میں سے	لیکن ہم نے	پیدا کیں	کئی امتیں	پھر لمبی ہو گئیں	ان پر	عمریں	اور	نہیں	تھے آپ	مقیم

فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مَا
اہلِ مدین میں	کہ آپ تلاوت کرتے	ان پر	ہماری آیتیں	اور لیکن ہم ہی	ہیں (آپ کو رسول بنا کر)	بھیجنے والے	اور	نہیں

كُنْتَ	بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَ	لٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ
تھے آپ	طور کی جانب	جب	ہم نے آواز دی تھی (موسیٰ کو)	اور	لیکن	رحمت ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں

قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٦	وَ	لَوْلَآ
اس قوم کو	(کہ) نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	شاید کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	اگر نہ ہوتی

اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ
یہ (بات) کہ	ان کو پہنچتی	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب!	کیوں نہیں

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧
تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اور	ہم ہوتے	مومنوں میں سے (تو ہم آپ کو نہ بھیجتے)

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہمارے پاس سے	(تو) انہوں نے کہا	کیوں نہیں	دیا گیا (یہ پیغمبر)	مثل	ان (معجزوں) کے جو

اُوْتِيَ	مُوْسٰى ط	اَ	وَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا
دیے گئے تھے	موسیٰ	کیا	اور	نہیں	انکار کیا تھا انہوں نے	ان (معجزوں) کا جو	دیے گئے تھے	موسیٰ	اس سے پہلے	انہوں نے کہا تھا

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ ۝٤٨	قُلْ
(یہ) دونوں جادوگر ہیں	ایک دوسرے کے مددگار	اور	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	ہر ایک کے	منکر ہیں	آپ کہہ دیجیے

فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ
تو تم لے آؤ کوئی ایسی کتاب	اللہ کے پاس سے	وہ	زیادہ ہدایت والی ہو	ان دونوں (قرآن اور تورات) سے	میں اس کی پیروی کروں گا

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝٤٩	فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ
اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	قبول کی انہوں نے	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	بس	وہ پیروی کر رہے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ ط	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ط
اپنی خواہشات کی	اور	کون	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ کی طرف سے؟

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٠ ع	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ
بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے لگا تار بھیجا	ان کے لیے	اپنا کلام

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥١ ط	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٢
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	وہ لوگ کہ	ہم نے ان کو دی	کتاب	اس (قرآن) سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
اور	جب	تلاوت کیا جاتا ہے	ان پر (قرآن)	تو وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بے شک یہ	حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ
ہمارے رب کی طرف سے	بلاشبہ ہم تو	تھے	اس سے پہلے ہی	مسلمان	یہ لوگ	دیے جائیں گے	اپنا اجر	دو بار

بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
بوجہ اس کے کہ	انہوں نے صبر کیا	اور	وہ دور کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	برائی کو	اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا

يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور	جب	وہ سنتے ہیں	لغوبات	(تو) وہ اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور	وہ کہتے ہیں	ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾	اِنَّكَ
ہمارے اعمال ہیں	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال ہیں	سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے	جاہلوں کو	بلاشبہ آپ

لَا	تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ
نہیں	ہدایت دے سکتے	جس کو	آپ چاہیں	اور	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ

اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ
خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو	اور	وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت کی	تیرے ساتھ

نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا ؕ	اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى
(تو) ہم اچک لیے جائیں گے	اپنی زمین سے	(اللہ نے فرمایا) کیا اور	نہیں	ہم نے جگہ دی	انہیں	حرم میں	جو امن والا ہے	لائے جاتے ہیں

اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
(ہر جانب سے) اس کی طرف	پھل	ہر چیز (قسم) کے	بطور رزق	ہماری طرف سے	اور	لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	جو اتراتی تھیں	اپنی (عمدہ) گزران پر؟	چنانچہ یہ ہیں	(اجڑے پڑے) ان کے گھر	نہیں

تُسْكَنْ	مِّنْ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا ؕ	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
آباد کیے گئے	ان کے بعد	مگر	تھوڑے ہی	اور	ہیں	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	مَا
بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے	ان میں سے بڑی بستی میں	کوئی رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	ہماری آیتیں	اور	نہیں

كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
ہیں ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر	جب کہ	ان کے باشندے	ظالم ہوں	اور	جو کچھ بھی	تم دیے گئے ہو	کوئی چیز

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى	اَ	فَلَا
تو وہ سامان ہے	زندگانی دُنیا کا	اور	اس کی زینت ہے	اور	جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	وہ بہت بہتر	اور	دیرپا ہے	کیا	پھر نہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
تم عقل رکھتے ؟	کیا پھر وہ شخص کہ	ہم نے اس سے وعدہ کیا	وعدہ	اچھا	پھر وہ	ملنے والا ہے اس (وعدے) کو	اس شخص جیسا ہے

مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾	وَ	يَوْمَ
جسے ہم نے فائدہ دیا ہے	(کچھ) فائدہ	زندگانی دُنیا کا	پھر	وہ	قیامت کے دن	حاضر کردہ لوگوں میں سے ہوگا؟	اور	جس دن

يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ
وہ (اللہ) انہیں ندا دے گا	تو کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو	تم تھے	(شریک) گمان کرتے؟	کہیں گے	وہ لوگ کہ

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ
ثابت ہو چکا	ان پر	قول (عذاب)	اے ہمارے رب!	یہی ہیں	وہ لوگ جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے انہیں (ایسے) گمراہ کیا تھا

كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا	كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾
جس طرح	ہم گمراہ ہوئے تھے	ہم (ان سے) اظہار براءت کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں	تھے وہ	خاص ہماری ہی	عبادت کرتے

وَ	قِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا
اور	کہا جائے گا	تم بلاؤ	اپنے شریکوں کو	پھر وہ ان کو پکاریں گے	تو نہیں	وہ جواب دیں گے	انہیں	اور	وہ (سب) دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ
عذاب	کاش کہ	بے شک وہ	ہوتے	ہدایت پر چلتے	اور	(یاد کرو) جس دن	وہ (اللہ) ان کو پکارے گا	تو وہ کہے گا	کیا

اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَىِٕذٍ	فَهُمْ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾
جواب دیا تھا تم نے	رسولوں کو؟	پھر اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	چنانچہ وہ	نہ	سوال تک کر سکیں گے ایک دوسرے سے

فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾
چنانچہ لیکن	جس شخص نے	توبہ کی	اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو امید ہے	یہ کہ	وہ ہوگا	فلاح پانے والوں میں سے

وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يَخْتَارُ ط	مَا	كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ ط
اور	آپ کا رب	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	(جو) وہ پسند کرتا ہے	نہیں	ہے	ان (لوگوں) کے لیے	کوئی اختیار

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝٦٨	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ
پاک ہے	اللہ	اور	وہ برتر ہے	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	آپ کا رب	جانتا ہے	جو کچھ	چھپاتے ہیں	ان کے سینے

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ۝٦٩	وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى
اور	جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور	وہی ہے	اللہ	نہیں	کوئی (اور) الٰہ	مگر	وہی	اسی کیلئے ہے	تمام حمد	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝٧٠	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ
اور	آخرت میں	اور	اسی کا ہے	حکم	اور	اسی کی طرف	تم (سب) لوٹائے جاؤ گے	کہہ دیجیے	تم بتلاؤ تو سہی	اگر	کر دے

اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ کیلئے	قیامت کے دن تک	(تو) کون ہے	الٰہ	سوائے	اللہ کے	جو لے آئے تمہارے پاس روشنی (دن)؟

اَ	فَلَا	تَسْمَعُوْنَ ۝٧١	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
کیا	پھر نہیں	تم سنتے؟	کہہ دیجیے	تم بتلاؤ تو سہی	اگر	کر دے	اللہ	تم پر	دن	ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک

مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ ؕ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ۝٧٢
(تو) کون ہے	الٰہ	سوائے اللہ کے	جو لے آئے تمہارے پاس	رات کو	تم آرام کرلو	اس میں؟	کیا	پھر نہیں	تم دیکھتے؟

وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا
اور	اپنی رحمت ہی سے	اس (اللہ) نے بنایا	تمہارے لیے	رات کو	اور	دن کو	تاکہ تم آرام کرلو	اس (رات) میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو (دن میں)

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٧٣	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	جس دن	وہ (اللہ) انہیں ندا دے گا	تو وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جن کو

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ۝٧٤	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا
تم تھے	(شریک) گمان کرتے؟	اور	ہم نکالیں گے	ہر امت میں سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ جان لیں گے

اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ۝٧٥ ع	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ
(کہ) بلاشبہ	سچی بات	اللہ ہی کی ہے	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو کچھ	تھے وہ	افتراء باندھتے	بلاشبہ	قارون	تھا

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ
موسیٰ کی قوم میں سے	پھر اس نے ظلم کیا	ان پر	اور	ہم نے اسے دیا تھا	خزانوں سے	اس قدر کہ	بلاشبہ	اس کی چابیاں

لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ
البتہ بھاری ہوتی تھیں (اٹھانے میں)	ایک جماعت پر	قوت والی	جب	کہا	اس سے	اس کی قوم نے	نہ	اترا تو	بلاشبہ	اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ ۞	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ
نہیں	پسند کرتا	اِترانے والوں کو	اور	تو تلاش کر	اس میں جو کچھ	تجھے اللہ نے دیا ہے	آخرت کا گھر	اور	مت	بھول تُو	اپنا حصہ

مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ ؕ
دنیا سے	اور	تُو (لوگوں پر) احسان کر	جس طرح کہ	اللہ نے احسان کیا	تجھ پر	اور	نہ	تلاش کر تُو	فساد	زمین میں

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ۞	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ
بے شک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	اس (قارون) نے کہا	یقیناً	میں وہ (مال) دیا گیا ہوں	اس علم کی بنا پر

عِنْدِيْ ؕ	اَ	وَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
جو میرے پاس ہے	کیا	اور	نہیں	جانا اس نے	کہ بے شک	اللہ نے	تحقیق	ہلاک کیے ہیں	اس سے پہلے	کئی امتوں سے

مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا ؕ	وَ	لَا	يُسْئَلُ
وہ لوگ کہ	وہ	بہت زیادہ تھے	اس سے	قوت میں	اور	بہت زیادہ تھے	جمع پونجی (یا جماعت) میں	اور	نہیں	پوچھے جاتے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ ۞	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوْمِهٖ	فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
اپنے گناہوں کی بابت	مجرم لوگ	پھر وہ نکلا	اپنی قوم کے سامنے	اپنی زینت میں	(اور) کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۞
زندگانی دنیا کی	اے کاش!	ہمارے لیے (بھی) ہوتا	مثل	اس کے جو	دیا گیا	قارون کو	بلاشبہ وہ	البتہ بہت بڑے نصیبے والا ہے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے تھے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب	بہت بہتر ہے	اس شخص کے لیے جو	ایمان لایا

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ۞	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ
اور	اس نے عمل کیے	نیک	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	صبر کرنے والوں ہی کو	چنانچہ ہم نے دھنسا دیا	اسے	اور

بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا	كَانَ	لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ
اس کے گھر کو	زمین میں	پھر نہ	ہوئی	اس کیلئے	کوئی جماعت	جو اس کی مدد کرتی	اللہ کے سوا	اور	نہ	ہوا وہ (خود ہی)

مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۞	وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ
بدلہ لینے والوں میں سے	اور	ہو گئے	وہ لوگ جنھوں نے	تمنا کی تھی	اس کے مرتبے کی	کل	وہ (ایک دوسرے سے) کہتے تھے

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ
کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہی تنگ کرتا ہے (جس کیلئے چاہتا ہے)

لَوْلَآ	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا ؕ	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	تِلْكَ
اگر نہ ہوتا	یہ کہ	اللہ نے احسان کیا	ہم پر	تو البتہ وہ دھنسا دیتا	ہمیں بھی	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ	نہیں	فلاح پاتے	کافر	یہ

الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِى الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا ؕ	وَ	الْعَاقِبَةُ
دارِ	آخرت	ہم اس کو کرتے ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	نہیں	چاہتے	بڑائی	زمین میں	اور	نہ	فساد	اور	(بہترین) انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾	مَنْ	جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا
متقین کے لیے ہے	جو کوئی	نیکی لائے گا	تو اس کے لیے ہوگا	بہت بہتر (بدلہ)	اس (نیکی) سے	اور	جو کوئی	برائی لائے گا	تو نہیں

يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾	اِنَّ	الَّذِىْ	فَرَضَ
بدلہ دیے جائیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر	جو کچھ کہ	وہ تھے	عمل کرتے	بلاشبہ	وہ (اللہ) جس نے	فرض (نازل) کیا

عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ	اِلٰى مَعَادٍ ؕ	قُلْ	رَّبِّىْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ
آپ پر	قرآن	البتہ وہ لوٹانے والا ہے آپ کو	(آپ کے) لوٹنے کی جگہ کی طرف	کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو

جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَ	مَنْ هُوَ	فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى
آیا ہے	ساتھ ہدایت کے	اور	اس کو بھی جو ہے	ظاہر گمراہی میں	اور	نہیں	تھے آپ	امید رکھتے	یہ کہ	القا کی جائے گی

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	لَا
آپ کی طرف	(یہ) کتاب	مگر	(القا کی گئی ہے) آپ کے رب کی رحمت سے	لہٰذا نہ	ہوں آپ	مددگار	کافروں کے لیے	اور	نہ

يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ	اِلَيْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ	وَ
روک دیں آپ کو وہ (کافر)	اللہ کی آیتوں سے	بعد اس کے	جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور	آپ بلائیں	اپنے رب کی طرف	اور

لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ
ہرگز نہ	ہوں آپ	مشرکوں میں سے	اور	مت	پکاریں آپ	اللہ کے ساتھ	کسی دوسرے الٰہ کو	نہیں	کوئی الٰہ	مگر	وہی	ہر

شَىْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ ؕ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾
چیز	ہلاک ہونے والی ہے	سوائے	اس کے چہرے کے	اسی کے لیے ہے	حکم	اور	اسی کی طرف	تم (سب) لوٹائے جاؤ گے

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ (۲۹) مَكِّيَّةٌ (۸۵) — رکوعاتها ۷ آیاتها ۶۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	اَ	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	هُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾
الٓمّٓ	کیا	گمان کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	وہ چھوڑ دیے جائیں گے	(صرف) یہ کہنے پر کہ	ہم ایمان لائے	اور	وہ	نہیں	آزمائے جائیں گے؟

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے تھے	چنانچہ البتہ ضرور جان لے گا اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے	سچ بولا

وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ ③	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ
اور	البتہ وہ ضرور جان لے گا	ان کو جو جھوٹے ہیں	کیا	گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جو	عمل کرتے ہیں	برے	یہ کہ

يَّسْبِقُوْنَا ط	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ④	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ
وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟	بہت برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو شخص	ہے	امید رکھتا	اللہ کی ملاقات کی	تو بلاشبہ	اللہ کا وعدہ

لَاٰتٍ ط	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ⑤	وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ
ضرور آنے والا ہے	اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	جو شخص	جہاد کرے	تو بس	وہ جہاد کرتا ہے

لِنَفْسِهٖ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ⑥	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اپنی ذات (کے فائدہ) کے لیے	بے شک	اللہ	البتہ بے نیاز ہے	(تمام) جہان والوں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا
نیک	البتہ ہم ضرور مٹادیں گے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	البتہ ہم ضرور جزا دیں گے انہیں	بہترین	ان کی جو	تھے وہ

يَعْمَلُوْنَ ⑦	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا ط	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ
عمل کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی (کرنے) کی	اور	اگر	وہ کوشش کریں تیرے ساتھ

لِتُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا ط	اِلَيَّ
کہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑧	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
تمہاری واپسی ہے	چنانچہ میں تمہیں خبر دوں گا	اس کی جو کچھ کہ	تم تھے	عمل کرتے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
نیک	البتہ ہم انہیں ضرور داخل کریں گے	صالح لوگوں میں	اور	بعض لوگوں میں سے	وہ ہیں جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ النَّاسِ	كَعَذَابِ اللّٰهِ ط	وَ	لَئِنْ
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جاتا ہے	اللہ (کی راہ) میں	(تو) وہ بناتا ہے	لوگوں کی ایذا رسانی کو	اللہ کے عذاب کی مانند	اور	البتہ اگر

جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ ط	اَ	وَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ
آجائے	مدد	آپ کے رب کی طرف سے	تو وہ ضرور کہیں گے	بلاشبہ ہم تو	تھے	تمہارے ساتھ ہی	کیا	اور	نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ
اس کو جو کچھ ہے	جہان والوں کے سینوں میں؟	اور	ضرور جان لے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	وہ ضرور جان لے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا
منافقوں کو بھی	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم پیروی کرو	ہمارے راستے کی

وَ	لْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَ	مَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ	اِنَّهُمْ
اور	چاہیے کہ ہم اٹھالیں	تمہارے گناہ	حالانکہ	نہیں	وہ	اٹھانے والے	ان کے گناہوں میں سے	کچھ بھی	بلاشبہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ⑫	وَ	لَيَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ	وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ	وَ
البتہ جھوٹے ہیں	اور	البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور	کئی بوجھ (دوسروں کے بھی)	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور

لَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ⑬	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا
البتہ وہ ضرور پوچھے جائیں گے	قیامت کے دن	ان باتوں کی بابت جو	تھے وہ	افترا باندھتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو

اِلٰى قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا خَمْسِيْنَ	عَامًا ؕ	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَ
اس کی قوم کی طرف	تو وہ ٹھہرا رہا	ان میں	ہزار	سال	مگر پچاس	سال (کم)	پھر ان کو پکڑ لیا	طوفان نے	جبکہ

هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ⑭	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَا	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮
وہ	ظالم تھے	پھر ہم نے نجات دی اس کو	اور	کشتی والوں کو	اور	ہم نے اس (کشتی کو) بنا دیا	(عظیم) نشانی	جہان والوں کے لیے

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	(یاد کیجیے) ابراہیم کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	تم اللہ کی عبادت کرو	اور	تم اس سے ڈرو	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑯	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ؕ	اِنَّ
اگر	ہو تم	جانتے	بس	تم تو عبادت کرتے ہو	سوائے اللہ کے	بتوں کی	اور	تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ
وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ اختیار رکھتے	تمہارے لیے	رزق کا	لہٰذا تم تلاش کرو	اللہ کے ہاں

الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ	وَ	اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑰	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا
رزق	اور	تم اس کی عبادت کرو	اور	تم اس کا شکر (بھی) کرو	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	اگر	تم (مجھے) جھٹلاؤ

فَقَدْ	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	وَ	مَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ⑱	اَ	وَ
تو تحقیق	جھٹلایا تھا	کئی امتوں نے	تم سے پہلے بھی	اور	نہیں ہے	رسول پر	مگر (صرف) پہنچا دینا	واضح طور پر	کیا	اور

لَمْ	يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں	انہوں نے دیکھا	کیسے	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو؟	پھر	وہی اس کو لوٹائے گا	بلاشبہ	یہ ہے	اللہ پر

يَسِيْرٌ ⑲	قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بہت آسان	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کس طرح	اس نے پہلی بار پیدا کیا	مخلوق کو	پھر	اللہ ہی

يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑳	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
پیدا کرے گا (اس کو)	پیدا کرنا	دوسری بار	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ عذاب دے گا	جس کو	چاہے گا

وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ ㉑	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ
اور	وہ رحم کرے گا	جس پر	چاہے گا	اور	اسی کی طرف	تم پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے (اللہ کو)

فِى الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِى السَّمَآءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ㉒
زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہیں ہے	تمہارے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	لِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَئِسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات کا	یہ لوگ	ناامید ہیں	میری رحمت سے	اور	یہ لوگ

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ㉓	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ
انہی کے لیے ہے	عذاب	نہایت دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تم اسے قتل کردو	یا

حَرِّقُوْهُ	فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ㉔
تم اسے جلا دو	پھر اللہ نے اس کو نجات دی	(اس) آگ سے	بلاشبہ	اس (نجات) میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں

وَ	قَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْثَانًا	مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ	فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور	اس (ابراہیم) نے کہا	بس	تم نے تو ٹھہرایا ہے	سوائے اللہ کے	بتوں کو (معبود)	آپس کی دوستی کی وجہ سے	زندگانی دنیا میں

ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ
پھر	قیامت کے دن	کفر (انکار) کرے گا	بعض تمہارا	بعض کا	اور	لعنت کرے گا	بعض تمہارا	بعض کو	اور	تمہارا ٹھکانا

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ㉕	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ م	وَ	قَالَ
آگ ہوگا	اور	نہیں ہوگا	تمہارے لیے	کوئی	مددگار	چنانچہ ایمان لایا	اس (ابراہیم) پر	لوط	اور	اس (ابراہیم) نے کہا

اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ㉖	وَ	وَهَبْنَا
بے شک میں	ہجرت کرنے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ وہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اور	ہم نے عطا کیے

لَهٗ	اِسۡحٰقَ	وَ	يَعۡقُوۡبَ	وَ	جَعَلۡنَا	فِىۡ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الۡكِتٰبَ	وَ	اٰتَيۡنٰهُ	اَجۡرَهٗ
اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہم نے رکھ دی	اس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے اس کو دیا	اس کا اجر (صلہ)

فِى الدُّنۡيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِى الۡاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾	وَ	لُوۡطًا	اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِهٖۤ
دنیا میں	اور	بلاشبہ وہ	آخرت میں	البتہ نیک لوگوں میں سے ہوگا	اور	(یاد کیجیے) لوط کو	جب	اس نے کہا تھا	اپنی قوم سے

اِنَّكُمۡ	لَتَاۡتُوۡنَ	الۡفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمۡ	بِهَا	مِنۡ اَحَدٍ	مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾	اَئِنَّكُمۡ
بلاشبہ تم	البتہ ارتکاب کرتے ہو	ایسی بے حیائی کا	نہیں	کی تم سے پہلے	وہ (برائی)	کسی نے بھی	جہان (والوں) میں سے	کیا بیشک تم

لَتَاۡتُوۡنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقۡطَعُوۡنَ	السَّبِيۡلَ	وَ	تَاۡتُوۡنَ	فِىۡ نَادِيۡكُمُ
البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے)	اور	تم قطع کرتے (کاٹتے) ہو	راستے	اور	تم کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الۡمُنۡكَرَ ؕ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوۡمِهٖۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوا	ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	اِنۡ	كُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾
برے کام؟	پھر نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ	اگر	ہے تو	سچوں میں سے

قَالَ	رَبِّ	انۡصُرۡنِىۡ	عَلَى الۡقَوۡمِ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۰﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَتۡ	رُسُلُنَاۤ
اس (لوط) نے کہا	اے میرے رب!	تو میری مدد فرما	ان لوگوں کے خلاف	جو فسادی ہیں	اور	جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)

اِبۡرٰهِيۡمَ	بِالۡبُشۡرٰى	قَالُوۡۤا	اِنَّا	مُهۡلِكُوۡۤا	اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ	اِنَّ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	ہلاک کرنے والے ہیں	اس بستی (سدوم) کے باشندوں کو	بلاشبہ

اَهۡلَهَا	كَانُوۡا	ظٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ	اِنَّ	فِيۡهَا	لُوۡطًا ؕ	قَالُوۡا	نَحۡنُ	اَعۡلَمُ
اس کے باشندے	ہیں	ظالم	اس (ابراہیم) نے کہا	بے شک	اس میں (تو)	لوط (بھی) ہے	انہوں نے کہا	ہم	خوب جانتے ہیں

بِمَنۡ	فِيۡهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَ	اَهۡلَهٗۤ	اِلَّا	امۡرَاَتَهٗ	كَانَتۡ
اس کو جو کوئی	اس میں ہے	البتہ ہم ضرور نجات دیں گے اس (لوط) کو	اور	اس کے گھر والوں کو	سوائے	اس کی بیوی کے	وہ ہوگی

مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾	وَ	لَمَّاۤ	اَنۡ	جَآءَتۡ	رُسُلُنَا	لُوۡطًا	سِىۡٓءَ	بِهِمۡ	وَ
پیچھے رہنے والوں میں سے	اور	جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوط کے پاس	(تو) وہ مغموم ہوا	ان (کے آنے) کی وجہ سے	اور

ضَاقَ	بِهِمۡ	ذَرۡعًا	وَّ	قَالُوۡا	لَا	تَخَفۡ	وَ	لَا	تَحۡزَنۡ	اِنَّا	مُنَجُّوۡكَ
تنگ ہوا	ان کی وجہ سے	(اس کا) سینہ	اور	انہوں نے کہا	نہ	تو ڈر	اور	نہ	تو غم کھا	بلاشبہ ہم	نجات دینے والے ہیں تجھے

وَ	اَهۡلَكَ	اِلَّا	امۡرَاَتَكَ	كَانَتۡ	مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾	اِنَّا	مُنۡزِلُوۡنَ
اور	تیرے گھر والوں کو	سوائے	تیری بیوی کے	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے	بے شک ہم	نازل کرنے والے ہیں

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنَا
اس بستی کے باشندوں پر	عذاب	آسمان سے	بسبب اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے چھوڑی

مِنْهَآ	اٰيَةًۢ	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا
اس (بستی) میں	ایک نشانی	واضح	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں	اور	(ہم نے بھیجا) مدین کی طرف	ان کے بھائی	شعیب کو

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ	ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
تو اس نے کہا	اے میری قوم!	تم اللہ کی عبادت کرو	اور	تم امید رکھو	یومِ آخرت کی	اور	نہ	تم پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے

فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	وَ
پھر انہوں نے اسے جھٹلایا	تو انہیں پکڑ لیا	زلزلے نے	بالآخر وہ ہو گئے	اپنے گھروں میں (مردہ)	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور

عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا۠	وَ	قَدْ	تَّبَيَّنَ	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ
(ہم نے ہلاک کیا) عاد کو	اور	ثمود کو	اور	تحقیق	(یہ بات) واضح ہو چکی ہے	تم پر	ان کے گھروں سے	اور	مزین کر دیے گئے	ان کیلئے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	قَارُوْنَ
شیطان نے	ان کے عمل	اور اس نے انہیں روک دیا تھا	(سیدھی) راہ سے	حالانکہ	وہ تھے	ہوشیار سمجھدار	اور	قارون

وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	فرعون	اور	ہامان کو (بھی ہم نے ہلاک کیا)	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے ان کے پاس (بھی)	موسیٰ	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	فَكُلًّا	اَخَذْنَا
پھر انہوں نے تکبر کیا	زمین میں	اور	نہ	تھے وہ	(عذاب سے) آگے نکل جانے والے	(پھر) ہر ایک کو	ہم نے پکڑا

بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ
اس کے گناہوں کی وجہ سے	چنانچہ کوئی تو ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے بھیجی	اس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	اور	کوئی ان میں سے

مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	وَ	مِنْهُمْ
وہ ہے کہ	پکڑا اسے	چیخ نے	اور	کوئی ان میں سے	وہ ہے کہ	ہم نے دھنسا دیا	اسے	زمین میں	اور	کوئی ان میں سے

مَّنْ	اَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
وہ ہے کہ	ہم نے (اسے) غرق کر دیا	اور	نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ان پر ظلم کرتا	اور	لیکن	وہ تھے (خود ہی)	اپنے نفسوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اتَّخَذَتْ
ظلم کرتے	مثال	ان لوگوں کی جنہوں نے	بنائے	سوائے اللہ کے	(اور) کارساز	جیسے مثال	مکڑی کی	اس نے بنایا

اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	كَانُوْا	لَوْ	لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ	الْبُيُوْتِ	اَوْهَنَ	اِنَّ	وَ	بَيْتًا
بلاشبہ	جانتے	وہ ہوتے	کاش کہ	البتہ مکڑی کا گھر (جالا) ہے	سب گھروں سے	زیادہ کمزور	بلاشبہ	اور	ایک گھر

وقف لازم

الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	مِنْ شَيْءٍ	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ
خوب حکمت والا ہے	نہایت غالب	وہ	اور	کوئی چیز	اس (اللہ) کے سوا	وہ (مشرک) پکارتے ہیں	جو	جانتا ہے	اللہ

خَلَقَ اللّٰهُ	الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِلَّا	يَعْقِلُهَا	مَا	وَ	لِلنَّاسِ	نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ	تِلْكَ	وَ
اللہ نے پیدا کیا	علم والے ہی	مگر	انہیں سمجھتے	نہیں	اور	لوگوں کے لیے	ہم ان کو بیان کرتے ہیں	مثالیں ہیں	یہ	اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِالْحَقِّ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ
مومنوں کے لیے	البتہ (عظیم) نشانی ہے	اس میں	بلاشبہ	حق (مصلحت) کے ساتھ	زمین کو	اور	آسمانوں کو

ع ۱۴

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ؕ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	تَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ
تلاوت کیجیے	جو کچھ	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب سے	اور	قائم کیجیے	نماز	بلاشبہ	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے	اور

الْمُنْكَرِ ؕ	وَ	لَذِكْرُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵	وَ	لَا	تُجَادِلُوْٓا
برے کاموں سے	اور	البتہ اللہ کا یاد کرنا (اپنے بندوں کو)	بہت بڑی چیز ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	نہ	تم جھگڑو

اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَ	قُوْلُوْٓا
اہلِ کتاب سے	مگر	اس طریقے سے کہ	وہ	بہت بہتر ہے	مگر	ان لوگوں سے جنھوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	اور	تم کہو

اٰمَنَّا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ	اِلٰهُنَا	وَ	اِلٰهُكُمْ
ہم ایمان لائے	اس (کتاب) پر جو	نازل کی گئی	ہماری طرف	اور	(جو) نازل کی گئی	تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور	تمہارا معبود

وَّاحِدٌ	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
ایک ہی ہے	اور	ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں	اور	(جیسے پہلے کتابیں اتاریں) اسی طرح	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف

الْكِتٰبَ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مِنْ	هٰٓؤُلَآءِ
(یہ) کتاب (قرآن)	چنانچہ وہ لوگ کہ	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	بعض	ان (اہلِ مکہ) میں سے (بھی)

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ ؕ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷	وَ	مَا	كُنْتَ
وہ ہیں جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا	مگر	کافر لوگ ہی	اور	نہیں	تھے آپ

تَتْلُوْا	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَّ	لَا	تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ
پڑھتے	اس (قرآن) سے پہلے	کوئی	کتاب	اور	نہ	آپ اسے لکھتے تھے	اپنے دائیں ہاتھ سے	(اگر ایسا ہوتا) تب	البتہ شک کرتے

الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	فِيْ صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ ؕ	وَ	مَا	يَجْحَدُ
باطل پرست	بلکہ	وہ (قرآن تو)	آیتیں ہیں	واضح	سینوں میں	ان لوگوں کے جو	دیے گئے	علم	اور	نہیں	انکار کرتے

بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ
ہماری آیتوں کا	مگر ظالم لوگ ہی	اور	کہا انہوں نے	کیوں نہیں	اتارے گئے	اس پر	معجزے	اس کے رب کی طرف سے	آپ کہہ دیجیے

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝۵۰	اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ	اَنَّآ
معجزے تو صرف	اللہ کے پاس ہیں	اور	میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	کیا	نہیں	کافی ہے انہیں	کہ بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِقَوْمٍ
نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب	وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	بلاشبہ	اس میں	البتہ رحمت	اور	نصیحت ہے	ان لوگوں کے لیے جو

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	گواہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ	وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور	زمین (میں)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	باطل (جھوٹ) پر	اور	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی لوگ ہیں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَوْلَآ	اَجَلٌ مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ
خسارہ پانے والے	اور	وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب	اور	اگر نہ ہوتا	(عذاب کا) وقتِ مقرر	(تو) البتہ آجاتا ان کے پاس

الْعَذَابُ	وَ	لَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
عذاب	اور	البتہ وہ ضرور ان کے پاس آئے گا	اچانک ہی	جبکہ	وہ	نہیں	شعور رکھتے ہوں گے	وہ جلدی مانگتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ فَوْقِهِمْ
عذاب	اور	بلاشبہ	جہنم	البتہ گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اس دن	ان کو ڈھانپ لے گا	عذاب	ان کے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
اور	ان کے پاؤں کے نیچے سے	اور	وہ (اللہ) فرمائے گا	تم (مزا) چکھو	اس کا جو کچھ	تم تھے	عمل کرتے	اے میرے بندو	جو

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	ثُمَّ
ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	میری زمین	(بہت) وسیع ہے	لہٰذا میری ہی	تم عبادت کرو	ہر	نفس	چکھنے والا ہے	موت	پھر

اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
ہماری ہی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں

مِّنَ الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾
جنت کے	بالاخانوں میں	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	بہت اچھا	اجر ہے	(نیک) عمل کرنے والوں کا

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ	لَّا
وہ لوگ جنھوں نے	صبر کیا	اور	وہ اپنے رب پر ہی	توکل کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	زمین پر چلنے والے جانور ہیں (کہ)	نہیں

تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا	وَ	اِيَّاكُمْ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾	وَ	لَئِنْ
وہ اٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے	اور	تمہیں بھی	اور	وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو؟	اور	(کس نے) مسخر کر رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو؟

لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	فَاَنّٰی	یُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾	اَللّٰهُ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ
تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	یَقْدِرُ	لَهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ﴿٦٢﴾	وَ	لَئِنْ
اپنے بندوں میں سے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	جس کے لیے (چاہتا ہے)	بلاشبہ	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْیَا	بِهِ	الْاَرْضَ
آپ ان سے پوچھیں	کس نے	اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر اس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ	زمین کو

مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا	لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اس کی موت (ویرانی) کے بعد؟	البتہ وہ ضرور کہیں گے اللہ نے	کہہ دیجیے	تمام تعریفیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	یَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	وَ	مَا	هٰذِهِ	الْحَیٰوةُ	الدُّنْیَآ	اِلَّا	لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ط	وَ	اِنَّ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
نہیں	عقل رکھتے	اور	نہیں ہے	یہ	زندگی	دنیا کی	مگر	لہو و لعب (کھیل تماشا)	اور	بلاشبہ	دارِ آخرت

ع ۶

لَهِیَ	الْحَیَوَانُ م	لَوْ	كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾	فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِی الْفُلْكِ	دَعَوُا اللّٰهَ
البتہ وہی ہے	(اصل) زندگی	کاش	وہ ہوتے جانتے	پھر جب	وہ (مشرکین) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	(تو) وہ اللہ کو پکارتے ہیں

وقف لازم

مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ	اِلَی الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (پکار) کو	چنانچہ جب	وہ انہیں نجات دے دیتا ہے	خشکی کی طرف	تو ناگہاں	وہ

یُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾	لِیَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَیْنٰهُمْ	وَ	لِیَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ کفر کریں	اس (نعمت) کے ساتھ جو	ہم نے ان کو دی	اور	تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	پھر عنقریب

یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	اَوَ	لَمْ	یَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا	وَّ	یُتَخَطَّفُ	النَّاسُ
وہ جان لیں گے	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے	کہ بے شک ہم نے	بنایا ہے	حرم کو	امن والا؟	جبکہ	اچک لیے جاتے ہیں	لوگ

مِنْ حَوْلِهِمْ ط	اَ	فَبِالْبَاطِلِ	یُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	یَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	وَ	مَنْ
ان (اہل حرم) کے آس پاس	کیا	پھر باطل پر	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کے ساتھ	وہ کفر کرتے ہیں؟	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ ط
زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آ گیا اس کے پاس؟

اَ	لَیْسَ	فِیْ جَهَنَّمَ	مَثْوًی	لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿٦٨﴾	وَ	الَّذِیْنَ	جَاهَدُوْا	فِیْنَا
کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کے لیے؟	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جہاد کیا	ہماری راہ میں

لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا ؕ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ ۶۹
البتہ ہم انہیں ضرور ہدایت دیں گے	اپنے راستوں کی	اور	بلاشبہ	اللہ	البتہ ساتھ ہے	نیکی کرنے والوں کے

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ (۳۰) مَكِّيَّةٌ (۸۴) — رُكُوْعَاتُهَا ۶ اٰيَاتُهَا ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۱	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ ۲	فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ	وَ	هُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ
الٓمّٓ	مغلوب ہوگئے	رومی	قریب ترین زمین (شام وغیرہ) میں	اور	وہ	بعد اپنے مغلوب ہونے کے

سَيَغْلِبُوْنَ ۳	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ ؕ	وَ	يَوْمَئِذٍ
عنقریب غالب ہوں گے	چند سالوں میں	اللہ ہی کے لیے ہے	اختیار	پہلے بھی	اور	بعد میں بھی	اور	اس (غلبے کے) دن

يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۴	بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ۵
خوش ہوں گے	مومن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	وہ	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۶	يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا
اللہ کا وعدہ ہے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر کو

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	عَنِ الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ ۷	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَا
زندگانی دنیا سے	اور	وہ	آخرت سے	وہ	غافل ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے غور وفکر کیا	اپنے دلوں میں؟	(کہ) نہیں

خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
پیدا کیا اللہ نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک وقتِ مقرر کے لیے

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ ۸	اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور	بلاشبہ	بہت سے لوگ	اپنے رب کی ملاقات کے	البتہ کافر (منکر) ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے سیر کی	زمین میں؟

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ
پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	وہ تھے	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور

اَثَارُوا	الْاَرْضَ	وَ	عَمَرُوْهَآ	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَ	جَآءَتْهُمْ
انہوں نے پھاڑا تھا	زمین کو	اور	انہوں نے آباد کیا تھا اسے	بہت زیادہ	اس سے جو	انہوں نے آباد کیا ہے اسے	اور	آئے تھے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۹
ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	تھے وہ (خود ہی)	اپنے آپ پر	ظلم کرتے

ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰی	اَنْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
پھر	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جنہوں نے	بُرا کیا تھا	بُرا ہی	(اس لیے) کہ	انہوں نے جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	اور	وہ تھے

بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾
ان کا	مذاق اڑاتے	اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر	وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ
اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	مایوس ہوجائیں گے	مجرم	اور	نہیں	ہوں گے	ان کے لیے	ان کے شریکوں میں سے

شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَىِٕذٍ
کوئی سفارشی	اور	وہ ہوجائیں گے	اپنے شریکوں (معبودوں) کا	انکار کرنے والے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن

يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ
وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوجائیں گے	پس لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ	باغ (بہشت) میں

يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ
خوش وخرم کیے جائیں گے	اور	لیکن	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انھوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	آخرت کی ملاقات کو

فَاُولٰٓىِٕكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾
تو یہی لوگ	عذاب میں	حاضر (داخل) کیے جائیں گے	پس اللہ کی تسبیح کرو	جب	تم شام کرو	اور	جب	تم صبح کرو

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	يُخْرِجُ
اور	اسی کے لیے ہی ہیں	تمام تعریفیں	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	سہ پہر کو بھی	اور	جب	تم ظہر کرو (تب بھی)	وہ نکالتا ہے

الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ط
زندے کو	مردے سے	اور	وہی نکالتا ہے	مردے کو	زندے سے	اور	وہی زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ
اور	اسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے	اور	اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	اس نے تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر

اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ
ناگہاں	تم	انسان ہو	تم پھیل رہے ہو (زمین میں)	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ	اس نے پیدا کیں (بنائیں)	تمہارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَّوَدَّةً	وَّ
تمہارے نفسوں (تمہاری جنس) سے	بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو	ان سے	اور	اس نے پیدا کردی	تمہارے درمیان	محبت	اور

رَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
مہربانی	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	غور و فکر کرتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے

خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ	وَ	اَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں کا	اور	تمہارے رنگوں کا	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ
البتہ (عظیم) نشانیاں ہیں	علم والوں کے لیے	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	تمہارا سونا	رات میں	اور	دن (میں)	اور

ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ
تمہارا تلاش کرنا	اس کے فضل کو	بلاشبہ	اس میں	البتہ (عظیم) نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	سنتے ہیں	اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا وَّ طَمَعًا	وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے	بجلی	ڈرانے اور امید دلانے کے لیے	اور	وہی نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی

فَيُحْيٖ	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنْ	تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا
عقل رکھتے ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب

دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
وہ تمہیں پکارے گا	ایک بار پکارنا	زمین میں سے	تو ناگہاں	تم سب	(باہر) نکل آؤ گے	اور	اسی کے لیے ہے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
اور	زمین (میں)	سب	اسی کے	فرماں بردار ہیں	اور	وہی (اللہ) ہے	جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو	پھر

يُعِيْدُهٗ	وَ	هُوَ	اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا	اور	وہ	زیادہ آسان ہے	اس پر	اور	اسی کے لیے ہے	اعلیٰ مثال	آسمانوں میں	اور

الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا
زمین (میں)	اور	وہ	بڑا زبردست	خوب حکمت والا ہے	اس (اللہ) نے بیان کی	تمہارے لیے	ایک مثال

الربع ع ۴

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ شُرَكَآءَ
تمہارے نفسوں (خود تم ہی) میں سے	کیا	ہیں تمہارے لیے	ان میں سے جن کے	مالک ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک

فِيْ مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
اس (چیز) میں جو	ہم نے تم کو رزق دیا	کہ (وہ اور) تم	اس میں	برابر ہو جاؤ	تم ان سے ڈرتے ہو

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ط	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾
جس طرح تم اپنے نفسوں (لوگوں) سے ڈرتے ہو	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں

بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ
بلکہ	اتباع کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	ظلم کیا	اپنی خواہشوں کا	بغیر	علم کے	پھر کون	ہدایت دے سکتا ہے	اسے جس کو

اَضَلَّ اللّٰهُ ط	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
اللہ نے گمراہ کر دیا؟	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی	مددگار	چنانچہ آپ سیدھا کریں	اپنا چہرہ (رخ)	دین کی طرف

حَنِيْفًا ط	فِطْرَتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا ط	لَا	تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ اللّٰهِ ط
یک سو ہو کر	(اختیار کرو) اللہ کی (اس) فطرت کو	وہ جو	اس نے پیدا کیا	لوگوں کو	اس پر	نہ	تبدیل کرو	اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ
یہی ہے	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	اور	تم اسی سے ڈرو

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾	مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
اور	تم قائم رکھو	نماز	اور	نہ	ہونا تم	مشرکوں میں سے	(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا ط	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اِذَا	مَسَّ
اپنے دین کو	اور	وہ ہو گئے	کئی گروہ	ہر	گروہ	اس چیز پر جو	اس کے پاس ہے	خوش ہے	اور	جب	پہنچتی ہے

النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ	مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ
لوگوں کو	کوئی تکلیف	تو وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اسی کی طرف	پھر	جب	وہ چکھاتا ہے انہیں

مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	لِيَكْفُرُوْا
اپنی طرف سے	رحمت	(تو) ناگہاں	کچھ لوگ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	شرک کرتے ہیں	تاکہ (نتیجتاً) وہ انکار کریں

بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ط	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾	اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا
اس (نعمت) کا جو	ہم نے انہیں دی	لہٰذا تم فائدہ اٹھا لو	پھر عنقریب	تم جان لوگے	کیا	ہم نے نازل کی ہے	ان پر	کوئی (ایسی) دلیل

فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ
کہ وہ	بتلاتی ہو (ان کو)	وہ چیز کہ	وہ ہیں	اس کے ساتھ	شریک ٹھہراتے؟	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں کو

رَحۡمَةً	فَرِحُوۡا	بِهَا ؕ	وَ	اِنۡ	تُصِبۡهُمۡ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتۡ	اَيۡدِيۡهِمۡ	اِذَا
رحمت	تو وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور	اگر	انہیں پہنچے	کوئی مصیبت	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	تو ناگہاں

هُمۡ	يَقۡنَطُوۡنَ ۳۶	اَوَ	لَمۡ	يَرَوۡا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبۡسُطُ	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ
وہ	ناامید ہوجاتے ہیں	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

وَ	يَقۡدِرُ ؕ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ۳۷	فَاٰتِ
اور	وہی تنگ کرتا ہے؟	بلاشبہ	اس (فراخی اور تنگی) میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لاتے ہیں	سو آپ دیں

ذَا الۡقُرۡبٰى	حَقَّهٗ	وَ	الۡمِسۡكِيۡنَ	وَ	ابۡنَ السَّبِيۡلِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ
قرابت دار کو	اس کا حق	اور	مسکین کو	اور	مسافر کو (بھی)	یہ	بہت بہتر ہے	ان لوگوں کے لیے جو	چاہتے ہیں

وَجۡهَ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓـئِكَ هُمُ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۳۸	وَ	مَاۤ	اٰتَيۡتُمۡ	مِّنۡ رِّبًا	لِّيَرۡبُوَا۟	فِىۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ
اللہ کا چہرہ	اور	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو کچھ	تم دو	سود سے	تاکہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں

فَلَا	يَرۡبُوۡا	عِنۡدَ اللّٰهِ	وَ	مَاۤ	اٰتَيۡتُمۡ	مِّنۡ زَكٰوةٍ	تُرِيۡدُوۡنَ	وَجۡهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ
تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور	جو کچھ	تم دو	زکوۃ سے	(کہ) تم چاہتے ہو	اللہ کا چہرہ	تو یہی لوگ ہیں

الۡمُضۡعِفُوۡنَ ۳۹	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ	ثُمَّ	رَزَقَكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ
(کئی گنا) بڑھانے والے	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	اس نے رزق دیا تمہیں	پھر	وہ مارے گا تمہیں

ثُمَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ	هَلۡ	مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ	مَّنۡ	يَّفۡعَلُ	مِنۡ ذٰلِكُمۡ	مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ
پھر	وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں	کیا	کوئی ہے تمہارے شریکوں میں سے	جو	کرسکے	ان (کاموں) میں سے	کچھ بھی؟

سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ۴۰	ظَهَرَ	الۡفَسَادُ	فِى الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ
وہ (اللہ) پاک ہے	اور	برتر ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	ظاہر ہوگیا	فساد	خشکی میں	اور	سمندر (تری) میں

بِمَا	كَسَبَتۡ	اَيۡدِى النَّاسِ	لِيُذِيۡقَهُمۡ	بَعۡضَ	الَّذِىۡ	عَمِلُوۡا	لَعَلَّهُمۡ
بوجہ اس کے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں نے	تاکہ وہ (اللہ مزہ) چکھائے انہیں	بعض	اس کا جو	انہوں نے عمل کیے	شاید کہ وہ

يَرۡجِعُوۡنَ ۴۱	قُلۡ	سِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَانْظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ ؕ
رجوع کریں	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	زمین میں	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	(تم سے) پہلے تھے؟

كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ	مُّشۡرِكِيۡنَ ۴۲	فَاَقِمۡ	وَجۡهَكَ	لِلدِّيۡنِ الۡقَيِّمِ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	يَوۡمٌ
تھے	اکثر ان کے	مشرک ہی	چنانچہ آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف	پہلے اس سے	کہ	آجائے	وہ دن

لَا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾	مَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
کہ نہیں ہے	ٹلنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	اس دن	وہ (لوگ) جدا جدا ہوں گے	جس شخص نے	کفر کیا	تو اسی پر ہے	کفر اس کا

وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	جس نے	عمل کیے	صالح	تو وہ اپنے ہی لیے	راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ (اللہ) جزا دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں کو	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	یہ کہ

يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ
وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	اور	تاکہ وہ چکھائے تمہیں	اپنی رحمت	اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے

وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	کئی رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَانْتَقَمْنَا	مِنَ الَّذِيْنَ
ان کی قوم کی طرف	چنانچہ وہ آئے ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)	تو ہم نے انتقام لیا	ان لوگوں سے جنہوں نے

اَجْرَمُوْا	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ
جرم کیے	اور	ہے	حق	ہم پر	مدد کرنا	مومنوں کی	اللہ	وہ ذات ہے جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اٹھاتی ہیں

سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا
بادل	پھر وہ (اللہ) اس کو پھیلاتا ہے	آسمان میں	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور	وہ کر دیتا ہے اس کو	ٹکڑے ٹکڑے

فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش کو	(کہ) وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	پھر جب	وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	اسے	جس پر	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ
اپنے بندوں میں سے	(تو) اس وقت	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	جبکہ	بلاشبہ	وہ تھے	پیشتر اس کے	کہ	وہ نازل ہو

عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾	فَانْظُرْ	اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ
ان پر	اس سے پہلے ہی	البتہ ناامید	چنانچہ آپ دیکھیں	اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف	کیسے	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾
اس کی موت (ویرانی) کے بعد؟	بلاشبہ	وہ	البتہ زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِیْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾
اور	البتہ اگر	ہم بھیج دیں	ایک ایسی ہوا	کہ وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو	زرد پڑنے والی	تو البتہ وہ ہو جائیں	اس کے بعد	ناشکری کرنے والے

فَاِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾
پس بلاشبہ آپ	نہیں	سنا سکتے	مُردوں کو	اور	نہیں	آپ سنا سکتے	بہروں کو	(اپنی) پکار	جب	وہ لوٹ جائیں	پیٹھ پھیر کر

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	یُّؤْمِنُ
اور	نہیں ہیں	آپ	ہدایت کرنے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	انہی کو جو	ایمان لاتے ہیں

بِاٰیٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ
ہماری آیتوں پر	چنانچہ وہی ہیں	فرماں بردار	اللہ	وہ (ذات) ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	کمزوری (کی حالت) سے	پھر

جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	ضُعْفًا	وَّ	شَیْبَةً ؕ	یَخْلُقُ
اس نے بنادی	کمزوری کے بعد	قوت	پھر	اس نے بنادی	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے

مَا	یَشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَلِیْمُ	الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾	وَ	یَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	یُقْسِمُ
جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	خوب جاننے والا	بڑا قدرت والا ہے	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	قسمیں کھائیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَیْرَ	سَاعَةٍ ؕ	كَذٰلِكَ	كَانُوْا	یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	قَالَ
مجرم	کہ نہیں	وہ ٹھہرے	سوائے	گھڑی بھر کے	اسی طرح	تھے	وہ (دنیا میں) پھیرے جاتے (حق سے)	اور	کہیں گے

الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَ	الْاِیْمَانَ	لَقَدْ	لَبِثْتُمْ	فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِلٰى یَوْمِ الْبَعْثِ
وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	اور	ایمان	البتہ تحقیق	تم ٹھہرے تھے	اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں	دوبارہ اٹھنے کے دن (قیامت) تک

فَهٰذَا	یَوْمُ الْبَعْثِ	وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَیَوْمَئِذٍ	لَّا	یَنْفَعُ	الَّذِیْنَ
سو یہی ہے	دوبارہ اٹھنے کا دن	لیکن تم	تھے	نہیں	جانتے	چنانچہ اس دن	نہیں	فائدہ دے گی	ان لوگوں کو جنہوں نے

ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
ظلم کیا	ان کی معذرت	اور	نہ	ان سے	توبہ طلب کی جائے گی	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بیان کردی	لوگوں کے لیے

فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰیَةٍ	لَّیَقُوْلَنَّ
اس قرآن میں	ہر ایک مثال	اور	البتہ اگر	آپ لے آئیں ان کے پاس	کوئی نشانی (معجزہ)	(تو) البتہ ضرور کہیں گے

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	كَذٰلِكَ	یَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں ہو	تم	مگر	باطل پرست	اسی طرح	مہر لگاتا ہے	اللہ	ان لوگوں کے دلوں پر جو

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾
نہیں	جانتے	لہٰذا آپ صبر کریں	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور	نہ	ہلکا (بے وزن) بنا دیں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں	یقین رکھتے

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ (۳۱) مَکِّیَّۃٌ (۵۷) — رکوعاتہا ۴ — آیاتہا ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ
الٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	حکمت والی کتاب کی	ہدایت	اور	رحمت ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ
نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت کے ساتھ	وہ	یقین رکھتے ہیں	یہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب (کی طرف) سے

وَ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ
اور	یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو	خریدتے ہیں	غافل کرنے والی باتیں	تاکہ وہ گمراہ کریں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اللہ کی راہ سے	بغیر	علم کے	اور	اس (اللہ کی راہ) کو بناتے ہیں	مذاق کی چیز	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب

مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ
ذلیل کرنے والا	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾
اس نے وہ سنیں ہی نہیں	گویا کہ	اس کے دونوں کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	لہٰذا آپ اسے خوشخبری دے دیجیے	دردناک عذاب کی

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ ﴿٨﴾	خٰلِدِيْنَ
بے شک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہیں	باغ ہائے	نعمت	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
ان میں	اللہ کا وعدہ ہے	سچا	اور	وہ	خوب غالب	نہایت حکمت والا ہے	اس (اللہ) نے پیدا کیے	آسمان	بغیر	(ایسے) ستونوں کے

تَرَوْنَهَا	وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَ
کہ تم ان کو دیکھتے ہو	اور	اس نے گاڑ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ	(نہ) جھک پڑے وہ (زمین)	تمہیں لے کر	اور

بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
اس نے پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	چوپائے	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اگائی	اس میں	(غلوں کی) ہر قسم

كَرِيْمٍ ⑩	هٰذَا	خَلْقُ اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ
عمدہ	یہ	اللہ کی مخلوق ہے	تو تم مجھے دکھاؤ	کیا ہے	(وہ جو) پیدا کیا ہے	ان (معبودوں) نے جو	اس کے سوا ہیں؟	بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑪	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَ	مَنْ
ظالم لوگ	واضح گمراہی میں ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	لقمان کو	حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللہ کا	اور	جو کوئی

ع ۱۱

يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑫
شکر کرتا ہے	تو بس	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ہی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی	تو بلاشبہ	اللہ	بہت بے پروا	قابلِ تعریف ہے

وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ	يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا	تُشْرِكْ
اور	جب	کہا	لقمان نے	اپنے بیٹے سے	جبکہ	وہ	اسے نصیحت کر رہا تھا	اے میرے بیٹے!	نہ	تو شریک ٹھہرا

بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ ⑬	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
اللہ کے ساتھ	بلاشبہ	شرک	البتہ ظلم (گناہ) ہے	بہت بڑا	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ (حسنِ سلوک کی)

حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ	فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ
اٹھائے رکھا اسے	اس کی ماں نے	کمزوری پر کمزوری کے (باوجود)	اور	اس کا دودھ چھڑانا ہے	دو سال میں	(اور) یہ کہ	تو شکر کر

النصف

لِيْ	وَ	لِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ⑭	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰٓى	اَنْ
میرا	اور	اپنے والدین کا	میری ہی طرف	لوٹ کر آنا ہے	اور	اگر	وہ دونوں تجھے (آمادہ کرنے کی) کوشش کریں	اس بات پر	کہ

تُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا
تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	اس چیز کو کہ	نہیں ہے	تجھے	اس کا	کوئی علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی

وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّ	اتَّبِعْ	سَبِيْلَ مَنْ	اَنَابَ
بلکہ	تو اچھا سلوک کر ان دونوں سے	دنیا میں	معروف طریقے سے	اور	تو اتباع کر	اس شخص کے راستے کی جو	رجوع کرتا ہے

اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑮
میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمہاری واپسی ہے	تو میں تمہیں خبر دوں گا	ساتھ اس (چیز) کے جو	تم تھے	عمل کرتے

يٰبُنَيَّ	اِنَّهَآ	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِيْ صَخْرَةٍ	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ
میرے (پیارے) بیٹے!	بلاشبہ وہ (اچھائی یا برائی)	اگر	ہو	ایک رائی کے دانے کے برابر	پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا	آسمانوں میں

اَوْ	فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ بِهَا	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ⑯	يٰبُنَيَّ
یا	زمین میں	تو اسے لے آئے گا	اللہ	بلاشبہ	اللہ	نہایت باریک بین	خوب باخبر ہے	اے میرے (پیارے) بیٹے!

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	انْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ	عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ
تو قائم کر	نماز	اور حکم کر	نیکی کا	اور	تو روک	برے کاموں سے	اور	تو صبر کر	اس (تکلیف) پر	جو	تجھے پہنچے

اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾	وَ	لَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ	فِی الْاَرْضِ
بلاشبہ	یہ	ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور	نہ	پھیر	اپنا رخ	لوگوں سے	اور	نہ	چل	زمین میں

مَرَحًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾	وَ	اقْصِدْ	فِیْ مَشْيِكَ	وَ
اکڑ کر	بلاشبہ	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	متکبر	شیخی خورے کو	اور	تو میانہ روی اختیار کر	اپنی چال میں	اور

اغْضُضْ	مِنْ صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾	اَ	لَمْ	تَرَوْا
تو پست رکھ	اپنی آواز	بلاشبہ	بدترین	آوازوں میں سے	البتہ آواز ہے	گدھے کی	کیا	نہیں	تم نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ
کہ بے شک	اللہ نے	کام میں لگا دیا ہے	تمہارے لیے	(ان سب کو) جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور	جو کچھ ہے	زمین میں؟

وَ	اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّ	بَاطِنَةً	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِی اللّٰهِ
اور	اس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور	باطنی	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ	وَّ	لَا	هُدًى	وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا
بغیر علم کے	اور	بغیر	کسی ہدایت کے	اور	بغیر	کسی روشن کتاب کے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم پیروی کرو

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
اس کی جسے	نازل کیا ہے	اللہ نے	(تو) وہ کہتے ہیں	(نہیں) بلکہ	ہم تو پیروی کریں گے	اسی (راستے) کی کہ	ہم نے پایا	اس پر

اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾	وَ	مَنْ
اپنے باپ دادا کو	کیا (وہ پیروی کریں گے انہی کی)	اگرچہ	تھا	شیطان	بلاتا رہا ان کو	جہنم کے عذاب کی طرف	اور	جو شخص

يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَ	اِلَى اللّٰهِ
جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف	جب کہ	وہ	نیکوکار ہو	تو تحقیق	اس نے پکڑ لیا	مضبوط	کڑا	اور	اللہ ہی کی طرف

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
انجام ہے	سب کاموں کا	اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	غم میں ڈالے آپ کو	اس کا کفر	ہماری ہی طرف	ان کا لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾	نُمَتِّعُهُمْ
پھر ہم ان کو خبر دیں گے	اس کی جو کچھ	انہوں نے کیا ہوگا	بے شک	اللہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے راز	ہم فائدہ دیتے ہیں ان کو

قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تھوڑا سا	پھر	ہم ان کو دھکیل دیں گے	سخت عذاب کی طرف	اور	البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
اور	زمین کو؟	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾
اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	زمین (میں)	بے شک	اللہ	وہ	بہت بے پروا	قابل تعریف ہے

وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ
اور	اگر	بے شک	جو بھی	زمین میں ہیں	درخت	(وہ) قلمیں ہو جائیں	اور	سمندر (سیاہی)	اس (سیاہی) کو زیادہ کریں

مِنْۢ بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾
اس کے بعد	سات	سمندر	(تو بھی) نہ	ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بے شک	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

مَا	خَلْقُكُمْ	وَ	لَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾
نہیں ہے	تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ	تمہارا دوبارہ اٹھانا	مگر	ایک جان کی مانند	بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	وہی داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں؟

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْۤ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
اور	اسی نے کام میں لگا دیا	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک	اور	(یہ کہ) بے شک	اللہ	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَ	اَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	یہ	بہ سبب اس کے کہ بے شک	اللہ	وہی حق ہے	اور	(یہ کہ) بے شک	جن کو	وہ پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ
اس کے سوا	باطل ہیں	اور	(یہ کہ) بلاشبہ	اللہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	(کہ) بے شک

الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
کشتی	چلتی ہے	سمندر میں	اللہ کے فضل کے ساتھ	تاکہ وہ تمہیں دکھائے	اپنی کچھ نشانیاں	بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾	وَ	اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ
واسطے ہر	بڑے صابر شاکر کے	اور	جب	انہیں ڈھانپ لیتی ہے	کوئی (بڑی) موج	سائبانوں کی مانند	(تو) وہ پکارتے ہیں	اللہ کو

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ	اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ
خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین (پکار) کو	پھر جب	وہ ان کو نجات دے دیتا ہے	خشکی کی طرف	تو کوئی ہی ان میں سے

مُّقْتَصِدٌ ؕ	وَ	مَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ ۳۲	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
عہد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے	اور	نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کا	مگر	ہر	عہد توڑنے والا	(اور) ناشکرا	اے	لوگو!

اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ وَّلَدِهٖ	وَ
تقویٰ اختیار کرو	اپنے رب کا	اور	تم ڈرو	اس دن سے	(کہ) نہیں	کام آئے گا	کوئی باپ	اپنے بیٹے کے	اور

لَا	مَوْلُوْدٌ	هُوَ جَازٍ	عَنْ وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ
نہ ہی	کوئی بیٹا	کام آنے والا ہوگا	اپنے باپ کے	کچھ بھی	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	چنانچہ نہ	دھوکے میں ڈال دے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ۳۳	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
زندگانی دنیا	اور	نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کی بابت	بہت بڑا دغاباز (شیطان)	بے شک	اللہ	اسی کے پاس ہے

عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ ؕ	وَ	مَا
علم	قیامت کا	اور	وہی نازل کرتا ہے	بارش	اور	وہی جانتا ہے	جو کچھ	رحموں (ماؤں کے پیٹوں) میں ہے	اور	نہیں

تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا ؕ	وَ	مَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌۢ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ ؕ
جانتا	کوئی نفس	کہ کیا	وہ کرے گا	کل	اور	نہیں	جانتا	کوئی نفس	کہ کس	زمین میں	وہ مرے گا

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ۳۴
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	خوب خبردار ہے

ع ۱۴

سُوْرَةُ السَّجْدَة (۳۲) مَكِّيَّةٌ (۷۵) — رُكُوْعَاتُهَا ۳ — اٰيَاتُهَا ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۱	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۲	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
الٓمّٓ	کتاب کا اتارنا	(درآنحالیکہ) نہیں	کوئی شک	اس میں	رب العالمین کی طرف سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
(کہ) اس (پیغمبر) نے خود اسے گھڑ لیا ہے؟	(نہیں) بلکہ	وہ	حق ہے	آپ کے رب کی طرف سے	تاکہ آپ ڈرائیں	ان لوگوں کو

مَآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ۳	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
(کہ) نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	شاید کہ وہ	راہ پائیں	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	ہر چیز کو جو	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہو گیا	عرش پر

مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	اَ	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤
نہیں ہے	تمہارے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے؟

يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ
وہ تدبیر کرتا ہے	(سارے) معاملے کی	آسمان سے	زمین تک	پھر	وہ (معاملہ) چڑھتا (لوٹتا) ہے	اس کی طرف	ایک دن میں

كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ۝٥	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
(کہ) ہے	اس کی مقدار	ایک ہزار	سال	اس (حساب) سے جو	تم شمار کرتے ہو	وہ	(مدبر ہی) جاننے والا ہے	پوشیدہ کا

وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ۝٦	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَ
اور	ظاہر کا	نہایت غالب	خوب رحم کرنے والا ہے	وہ جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر	چیز کو	جسے اس نے پیدا کیا	اور

بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ	مِنْ طِيْنٍ ۝٧	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨	ثُمَّ
شروع کی	انسان کی پیدائش	گارے سے	پھر	اس نے بنایا	اس کی نسل کو	خلاصے (نطفے) سے	ایک حقیر پانی کے	پھر

سَوّٰىهُ	وَ	نَفَخَ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِهٖ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو	اور	پھونکا	اس میں	اپنی روح سے	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ۝٩	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	ضَلَلْنَا	فِي الْاَرْضِ
اور	دل	(مگر) تھوڑا ہی ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں؟

ءَ	اِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ۝١٠
کیا	بے شک ہم	البتہ نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے؟	(نہیں) بلکہ	وہ (تو)	اپنے رب کی ملاقات ہی سے	انکار کرنے والے ہیں

قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ۝١١
کہہ دیجیے	تمہیں فوت کرے گا	موت کا فرشتہ	وہ جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب ہی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور	اگر	آپ دیکھیں	جب کہ	مجرم لوگ	جھکائے ہوئے ہوں گے	اپنے سر	اپنے رب کے نزدیک

رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا	وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
(تو دیکھیں گے عجیب منظر، کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب!	ہم نے دیکھ لیا	اور	ہم نے سن لیا	تو ہمیں واپس بھیج	ہم عمل کریں گے	نیک

اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ⑫	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَلٰكِنْ	حَقَّ
بے شک ہم	یقین کرنے والے ہیں	اور	اگر	ہم چاہتے	تو دے دیتے	ہر	نفس کو	اس کی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہو گیا

الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ⑬	فَذُوْقُوْا
قول (وعدہ)	میری طرف سے	کہ البتہ میں ضرور بھروں گا	جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں سے	سب سے	چنانچہ تم چکھو (عذاب)

بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ
بوجہ اس کے جو	تم نے بھلائے رکھا	ملاقات کو	اپنے اس دن کی	بے شک ہم نے بھی	(آج) بھلا دیا تم کو	اور	تم چکھو	ہمیشہ کا عذاب

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑭	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا
بہ سبب اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	بس	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	وہی لوگ	کہ جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں

بِهَا	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	سَبَّحُوْا	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
ان (آیتوں) کے ساتھ	(تو) وہ گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑮ السجدة	تَتَجَافٰى	جُنُوْبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا
اور	وہ	نہیں	تکبر کرتے	علیحدہ رہتے ہیں	ان کے پہلو	خواب گاہوں سے	وہ پکارتے ہیں	اپنے رب کو	خوف سے

السجدۃ ۹

وَّ	طَمَعًا	وَّ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ⑯	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ
اور	امید کرتے ہوئے	اور	کچھ اس میں سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی نفس	وہ جو

اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑰	اَ	فَمَنْ
چھپا رکھی گئی ہے	ان کے لیے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	بدلہ (دینے کے لیے)	ان کا جو	وہ تھے	عمل کرتے	کیا	پھر وہ شخص جو

كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ	فَاسِقًا	لَا	يَسْتَوٗنَ ⑱	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
ہے	مومن	اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو	ہے	فاسق؟	نہیں	وہ برابر ہو سکتے	لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑲
انہوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے ہیں	باغات	رہنے کے	بطور مہمانی	بدلے (میں) ان کے جو	تھے	وہ عمل کرتے

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ
اور	لیکن	وہ لوگ جنہوں نے	فسق کیا	تو ان کا ٹھکانا	آگ ہے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	یہ کہ	وہ نکلیں	اس سے

اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ⑳
(تو) لوٹا دیے جائیں گے	اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے	تم چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے

وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	مَنْ
اور	البتہ ہم ضرور چکھائیں گے انہیں	عذابِ ادنیٰ	پہلے	عذابِ اکبر سے	تاکہ وہ	(ہماری طرف) لوٹیں	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا ؕ	اِنَّا
زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے کہ	اسے نصیحت کی گئی	اپنے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے	بلاشبہ ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا	تَكُنْ	فِيْ مِرْيَةٍ
مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	لہٰذا نہ	آپ ہوں	شک میں

مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ
اس (موسیٰ) کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اس (تورات) کو	ہدایت (کا ذریعہ)	بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے

اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا ؕ	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	اِنَّ
کچھ پیشوا	وہ رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	انہوں نے صبر کیا	اور	تھے وہ	ہماری آیتوں پر	یقین رکھتے	بلاشبہ

رَبَّكَ	هُوَ يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾
آپ کا رب	وہی فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	اس (معاملے) میں کہ	وہ تھے	اس میں	اختلاف کرتے

اَوَ	لَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ
کیا	نہیں	واضح ہوا	ان کے لیے	(کہ) کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	امتیں؟	(اب) یہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے گھروں میں

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ؕ	اَ	فَلَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَسُوْقُ
بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	کیا	پھر نہیں	وہ سنتے؟	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	بے شک ہم	ہانک لے جاتے ہیں

الْمَآءَ	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ	فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ	وَ
پانی کو	چٹیل زمین کی طرف؟	پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے سے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	ان کے چوپائے	اور

اَنْفُسُهُمْ ؕ	اَ	فَلَا	يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾	قُلْ
وہ خود بھی	کیا	(پھر) نہیں	وہ دیکھتے؟	اور	وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	فیصلہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے

يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
فیصلے کے دن	نہیں	نفع دے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان کا ایمان لانا	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے

	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	انْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾	
	لہٰذا آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور	آپ انتظار کریں	بلاشبہ وہ بھی	منتظر ہیں	

سُوْرَةُ الْاَحْزَاب (۳۳) مَدَنِيَّةٌ (۹۰) — رُكُوْعَاتُهَا ۹ — اٰيَاتُهَا ۷۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اے	نبی!	اللہ سے ڈریں	اور	نہ	آپ اطاعت کریں	کافروں کی	اور	منافقوں کی	بلاشبہ	اللہ	ہے

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۙ(۱)	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ
خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا	اور	آپ پیروی کریں	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ۙ(۲)	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى بِاللّٰهِ
بے شک	اللہ	ہے	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب خبردار	اور	توکل کیجیے	اللہ پر	اور	کافی ہے اللہ

وَكِيْلًا (۳)	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ
کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے	کسی انسان کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہاری بیویوں کو

الّٰٓـِٔيْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ
وہ جو	تم ظہار کرتے ہو	ان سے	تمہاری مائیں	اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہارے لے پالکوں کو	تمہارے بیٹے	یہ

قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ (۴)
تمہارا کہنا ہے	اپنے مونہوں سے	اور	اللہ	کہتا ہے	حق	اور	وہی	ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے کی

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَاِنْ	لَّمْ
تم پکارو ان (لے پالکوں) کو	ان کے باپوں کی طرف (نسبت کرکے)	یہ	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے نزدیک	پھر اگر	نہ

تَعْلَمُوْۤا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	مَوَالِيْكُمْ ؕ	وَ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
تم جانو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	دین میں	اور	تمہارے دوست ہیں	اور	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

فِيْمَاۤ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اس میں جو	تم چوک جاؤ	اس (کے بولنے) میں	اور لیکن	وہ (گناہ ہے) جو	ارادہ کیا	تمہارے دلوں نے	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا (۵)	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ
بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	نبی	زیادہ حق دار ہے	(ہر قسم کے تصرف کرنے میں) مومنوں پر	ان کے نفسوں سے بھی

وَ	اَزْوَاجُهٗۤ	اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اور	اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور	رشتے دار	بعض ان کے	زیادہ حق دار ہیں	ساتھ بعض کے	اللہ کی کتاب میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ
(دیگر) مومنوں سے	اور	مہاجروں سے	مگر	یہ کہ	تم کرو	ساتھ اپنے دوستوں کے	کوئی بھلائی (تو یہ جائز ہے)	ہے	یہی

فِی الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ٦	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ
کتاب میں	لکھا ہوا	اور	جب	ہم نے لیا	نبیوں سے	ان کا عہد	اور	آپ سے	اور	نوح سے	اور	ابراہیم

وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ٧	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ ابن مریم سے	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد	بڑا پختہ	تاکہ (اللہ) پوچھے	سچوں سے

عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا اَلِيْمًا ٨	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا
ان کی سچائی کی بابت	اور	اس نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	دردناک عذاب	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّ	جُنُوْدًا	لَّمْ
اللہ کا احسان	اپنے اوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر	تو ہم نے بھیجی	ان پر	(سخت) ہوا	اور	ایسے لشکر	(کہ) نہیں

تَرَوْهَا ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ٩	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ فَوْقِكُمْ
تم نے دیکھا ان کو	اور	تھا	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا	جب	وہ (چڑھ) آئے تھے تم پر	تمہارے اوپر سے

وَ	مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ	وَ	اِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ
اور	تمہارے نیچے سے	اور	جب	پھر گئی تھیں	آنکھیں	اور	پہنچ گئے تھے	دل	گلوں تک	اور	تم گمان کرتے تھے

بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ١٠	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا ١١	وَ
اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان	وہاں	آزمائے گئے	مومن	اور	وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	نہایت سخت	اور

اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
جب	کہہ رہے تھے	منافق	اور	وہ لوگ جن کے	دلوں میں	روگ ہے	نہیں	ہم سے وعدہ کیا	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے

اِلَّا	غُرُوْرًا ١٢	وَ	اِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ
مگر	فریب کا	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے	اے مدینے والو!	نہیں ہے	ٹھہرنے کی جگہ	تمہارے لیے

فَارْجِعُوْا	وَ	يَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ ؕ
لہٰذا تم لوٹ جاؤ	اور	اجازت مانگتا تھا	ایک فریق	ان میں سے	نبی سے	وہ کہتے تھے	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ ہیں

وَ	مَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ	يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا	فِرَارًا ١٣	وَ	لَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ
حالانکہ	نہیں تھے	وہ	غیر محفوظ	نہیں	وہ چاہتے تھے	مگر	صرف بھاگنا	اور	اگر	داخل کر دیے جاتے	ان پر

مِنْ اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ	مَا	تَلَبَّثُوْا
اطرافِ مدینہ سے (کافروں کے لشکر)	پھر	وہ مطالبہ کیے جاتے	فتنے (شرک یا خانہ جنگی) کا	تو وہ ضرور اسے اپنا لیتے	اور	نہ	توقف کرتے

بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا (۱۴)	وَ	لَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ
اس میں	مگر	تھوڑا سا	اور	البتہ تحقیق	وہ تھے (کہ)	انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا	اس سے پہلے	(کہ) نہیں	وہ پھیریں گے

الْاَدْبَارَ	وَ	كَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا (۱۵)	قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ
پیٹھیں	اور	ہے	اللہ کا عہد	(کہ اس کی بابت) باز پرس کی جائے گی	کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر

فَرَرْتُمْ	مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَ	اِذًا	لَّا	تُمَتَّعُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (۱۶)	قُلْ	مَنْ
تم بھاگو	موت سے	یا	قتل سے	اور	اس وقت	نہیں	تم فائدہ پہنچائے جاؤ گے	مگر	تھوڑا	کہہ دیجیے	کون ہے

ذَا	الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	رَحْمَةً
وہ	جو	بچائے گا تمہیں	اللہ سے	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی کا	یا	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	رحمت کا؟

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا (۱۷)	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ
اور	نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	روکنے والوں کو

مِنْكُمْ	وَ	الْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (۱۸)
تم میں سے	اور	کہنے والوں کو	اپنے بھائیوں سے	آؤ	ہماری طرف	اور	نہیں	وہ آتے	لڑائی میں	مگر	تھوڑی دیر ہی

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
اس حال میں کہ وہ بخیل ہیں	تم پر	پھر جب	آتا ہے (ان پر)	خوف	تو آپ دیکھتے ہیں ان کو	کہ وہ دیکھتے ہیں	آپ کی طرف

تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ	يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ
گھومتی ہیں	ان کی آنکھیں	مانند اس شخص کے کہ	غشی طاری ہو	اس پر	موت کی	پھر جب	دور ہو جاتا ہے	خوف

سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	اَشِحَّةً	عَلَى الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ	يُؤْمِنُوْا
تو تم پر چڑھ چڑھ کر بولتے ہیں	تیز تیز زبانوں سے	درآنحالیکہ وہ حریص ہیں	مالِ (غنیمت) پر	یہ لوگ ہیں (کہ)	نہیں	ایمان لائے

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا (۱۹)	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ
چنانچہ اللہ نے ضائع کر دیے	ان کے عمل	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	وہ گمان کرتے ہیں	لشکروں کو	کہ (ابھی تک) نہیں

يَذْهَبُوْا	وَ	اِنْ	يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ
وہ گئے	اور	اگر	آ جائیں	لشکر	تو وہ خواہش کریں گے	کاش	بے شک وہ (ہوتے)	صحرا نشین

فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	قٰتَلُوْٓا
دیہاتیوں (کے ساتھ رہنے والوں) میں	پوچھتے (رہتے)	تمہاری بابت خبریں	اور	اگر	وہ ہوتے	تمہارے اندر	(تو) نہ	وہ لڑتے

اِلَّا	قَلِيْلًا ۝٢٠	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا اللّٰهَ
مگر	تھوڑا ہی	البتہ تحقیق	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں	نمونہ	اچھا	اس کے لیے جو	ہے	اللہ (سے ملاقات) کی امید رکھتا

وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ اللّٰهَ	كَثِيْرًا ۝٢١	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْاَحْزَابَ	قَالُوْا
اور	یومِ آخرت کی	اور	اللہ کی یاد کرتا (ہے)	بہت زیادہ	اور	جب	دیکھا	مومنوں نے	لشکروں کو	(تو) انہوں نے کہا

هٰذَا مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	مَا
یہ وہی ہے جس کا	وعدہ کیا ہم سے	اللہ نے	اور	اس کے رسول نے	اور	اللہ نے سچ کہا	اور	اس کے رسول نے	اور	نہیں

زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّ	تَسْلِيْمًا ۝٢٢	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا
اس نے ان کو زیادہ کیا	مگر	ایمان	اور	فرماں برداری میں	مومنوں میں سے کچھ	وہ جوانمرد ہیں	(کہ) وہ سچے ہو گئے	اس (عہد میں) جو

عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
انہوں نے عہد کیا تھا	اللہ سے	اس پر	چنانچہ کچھ ان میں سے	وہ ہیں جنہوں نے	پوری کر دی	اپنی نذر	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جو

يَّنْتَظِرُ	وَ	مَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ۝٢٣	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ
انتظار کر رہے ہیں	اور	نہیں	انہوں نے تبدیلی کی	(ذرا بھی) تبدیلی کرنا	تاکہ بدلہ دے	اللہ	سچوں کو	ان کی سچائی کا

وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝٢٤
اور	عذاب دے	منافقوں کو	اگر	وہ چاہے	یا	وہ توجہ کرے	ان پر	بے شک	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

وَ	رَدَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا ؕ	وَ	كَفَى
اور	لوٹا دیا	اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ ان کے غصے کے	نہیں	انہوں نے حاصل کی	کوئی بھلائی	اور	کافی ہو گیا

اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا ۝٢٥	وَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْنَ
اللہ	مومنوں کو	لڑائی سے	اور	ہے	اللہ	بڑا طاقتور	نہایت غالب	اور	اس (اللہ) نے اتار دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے

ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ
ان (مشرکوں) کی مدد کی تھی	اہلِ کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور	اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب

فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ۝٢٦	وَ	اَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَ	دِيَارَهُمْ
ایک گروہ کو	تم قتل کرتے تھے	اور	قید کرتے تھے	ایک گروہ کو	اور	اس نے وارث بنا دیا تمہیں	ان کی زمین کا	اور	ان کے گھروں کا

وَ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَرْضًا	لَّمْ	تَطَــُٔوْهَا ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
اور	ان کے مالوں کا	اور	اس زمین کا	(کہ) نہیں	تم نے قدم رکھے تھے (ابھی) اس میں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

قَدِیْرًا ۲۷	یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا	وَ	زِیْنَتَهَا
خوب قادر	اے	نبی!	کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے	اگر	ہو تم	چاہتی	دنیا کی زندگی کو	اور	اس کی زیب و زینت کو

ع ۳ / ۱۹

فَتَعَالَیْنَ	اُمَتِّعْكُنَّ	وَ	اُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِیْلًا ۲۸	وَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ اللّٰهَ
تو آؤ	میں تمھیں کچھ سامان دے دوں	اور	تمھیں رخصت کر دوں	رخصت کرنا	اچھے طریقے سے	اور	اگر	ہو تم	چاہتی اللہ کو

وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ	اَجْرًا
اور	اس کے رسول کو	اور	آخرت کے گھر کو	تو بلاشبہ اللہ نے	تیار کیا ہے	نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجرِ

عَظِیْمًا ۲۹	یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ	مَنْ	یَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَیِّنَةٍ	یُّضٰعَفْ
عظیم	اے نبی کی بیویو!	جو کوئی	کرے گی	تم میں سے	بری حرکت	صریح	(تو) دگنا دیا جائیگا

	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَیْنِ ؕ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	یَسِیْرًا ۳۰	
	اسے	عذاب	دوہرا	اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ
اور	جو	فرمانبرداری کرے	تم میں سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	وہ عمل کرے	نیک	(تو) ہم دیں گے اسے

اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ
اس کا اجر	دوبار	اور	ہم نے تیار کیا ہے	اس کے لیے	عزت کا رزق	اے نبی کی بیویو!	تم نہیں ہو	کسی ایک کی مانند

مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ
عورتوں میں سے	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو	تو نہ	تم نزاکت اختیار کرو	بات چیت میں	کہ طمع کرنے لگے	وہ شخص جس کے

فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾	وَ	قَرْنَ	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	وَ	لَا
دل میں	روگ (ہوس) ہو	اور	تم کہو	بات	معقول	اور	تم ٹکی رہو	اپنے گھروں میں	اور	نہ

تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
تم زیب و زینت ظاہر کرو	(مانند) زینت ظاہر کرنے کے	جاہلیتِ اولیٰ میں	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	ادا کرو	زکوۃ

وَ	اَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ
اور	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	بس	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ دور کردے	تم سے	ناپاکی

اَهْلَ الْبَيْتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	وَ	اذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ
اے اہلِ بیت (نبوت)!	اور	وہ پاک کردے تمھیں	(پوری طرح) پاک کرنا	اور	تم یاد کرو	جو	پڑھی جاتی ہیں	تمہارے گھروں میں

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	الْحِكْمَةِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ
اللہ کی آیات سے	اور	حکمت (سے)	بے شک	اللہ	ہے	نہایت باریک بین	بڑا باخبر	بے شک	مسلمان مرد

وَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْقٰنِتٰتِ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ
اور	مسلمان عورتیں	اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور	فرمانبردار مرد	اور	فرمانبردار عورتیں	اور	راست باز مرد

وَ	الصّٰدِقٰتِ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰبِرٰتِ	وَ	الْخٰشِعِيْنَ	وَ	الْخٰشِعٰتِ
اور	راست باز عورتیں	اور	صبر کرنے والے مرد	اور	صبر کرنے والی عورتیں	اور	خشوع کرنے والے مرد	اور	خشوع کرنے والی عورتیں

وَ	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ	الصَّآئِمِيْنَ	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ
اور	صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	روزے دار مرد	اور	روزے دار عورتیں

وَ	الْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَ	الْحٰفِظٰتِ	وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
اور	حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں کی	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں	اور	ذکر کرنے والے مرد	اللہ کا	کثرت سے

وَ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ۝٣٥	وَ	مَا	كَانَ
اور	ذکر کرنے والی عورتیں	تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان کے لیے	مغفرت	اور	اجر	عظیم	اور	نہیں	ہے

لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ
لائق کسی مومن کے	اور	نہ	کسی مومنہ کے	جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور	اس کا رسول	کسی معاملے کا	یہ کہ	ہو (اس کے بعد)

لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ
ان کے لیے	اختیار	ان کے معاملے میں	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے	اللہ اور اس کے رسول کی	تو تحقیق	وہ گمراہ ہوگیا

ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ۝٣٦ ؕ	وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْۤ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
گمراہ	ظاہر	اور	(یاد کریں) جب	آپ کہہ رہے تھے	اس شخص سے کہ	انعام کیا	اللہ نے	اس پر

وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَ	تُخْفِيْ
اور	آپ نے بھی انعام کیا	اس پر	کہ تو روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی	اور	اللہ سے ڈر	اور	آپ چھپا رہے تھے

فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ	اللّٰهُ
اپنے دل میں	وہ (بات) کہ	اللہ	ظاہر کرنے والا تھا اسے	اور	آپ ڈر رہے تھے	لوگوں سے	حالانکہ	اللہ

اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشٰىهُ ؕ	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا
زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	آپ ڈریں اس سے	پھر جب	پوری کرلی	زید نے	اس سے	(اپنی) حاجت

زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا	يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآىِٕهِمْ
(تو) ہم نے آپ کا نکاح کردیا اس سے	تاکہ	نہ	ہو	مومنوں پر	کوئی حرج	ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرلینے) میں

اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا ؕ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ۝٣٧	مَا	كَانَ	عَلَى النَّبِيِّ
جب	وہ پوری کرلیں	ان سے	(اپنی) حاجت	اور	ہے	اللہ کا حکم	(پورا) کیا ہوا	نہیں	ہے	نبی پر

مِنْ	حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ اللّٰهُ	لَهٗ ؕ	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
کوئی	حرج	اس بات میں جو	اللہ نے فرض (مقرر) کردی	اس کے لیے	(مانند) دستور الٰہی کے	ان لوگوں (انبیاء) میں جو	گزر گئے

مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا ۝٣٨	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وَ
اس سے قبل	اور	ہے	اللہ کا حکم	اندازہ	مقرر کیا ہوا	وہ لوگ (انبیاء) جو	پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات	اور

يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا اللّٰهَ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ۝٣٩
وہ ڈرتے ہیں اس سے	اور	نہیں	ڈرتے ہیں	کسی سے (بھی)	سوائے اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا

مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	وَ
نہیں	ہیں	محمد	باپ	کسی کے	تمہارے مردوں میں سے	لیکن	اللہ کے رسول ہیں	اور	خاتم النبیین ہیں	اور

كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ۝٤٠	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا ۝٤١	وَ
ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	یاد کرو	اللہ کو	یاد کرنا	بہت زیادہ	اور

سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۝٤٢	هُوَ الَّذِيْ	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ
تم تسبیح بیان کرو اس کی	صبح	و	شام	وہی ہے جو	رحمت بھیجتا ہے	تم پر	اور	اس کے فرشتے (رحمت کی دعا کرتے ہیں)

لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا ۝٤٣	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ
تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ ہے	مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا	ان کی دعا ہوگی	جس دن

يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَّ	اَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا ۝٤٤	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ
وہ ملیں گے اس (اللہ) کو	سلام	اور	اس (اللہ) نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	اجر	عزت والا	اے	نبی!	بلاشبہ ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ۝٤٥	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ
آپ کو بھیجا ہے	گواہی دینے والا	اور	خوشخبری سنانے والا	اور	ڈرانے والا	اور	بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے

وَ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اور	روشن چراغ (بنا کر)	اور	خوشخبری دے دیجیے	مومنوں کو	اس بات کی کہ بے شک	ان کے لیے ہے	اللہ کی طرف سے

فَضْلًا	كَبِيْرًا ۝٤٧	وَ	لَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	دَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ
فضل	بہت بڑا	اور	نہ	اطاعت کیجیے	کافروں کی	اور	منافقوں کی	اور	نظر انداز کر دیجیے	ان کی ایذا رسانی کو	اور

تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ۝٤٨	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ
توکل کیجیے	اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں سے

ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
پھر	تم طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ	تم چھوؤ ان کو	تو نہیں ہے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی عدت	کہ تم شمار کرو اس (عدت) کو

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَ	سَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ۝٤٩	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَحْلَلْنَا	لَكَ
لہٰذا تم کچھ فائدہ دو ان کو	اور	رخصت کر دو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی!	بے شک ہم نے	حلال کر دیں	آپ کے لیے

اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْۤ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ
آپ کی بیویاں	وہ جو	آپ نے ادا کر دیے	ان کے مہر	اور	وہ (کنیزیں) جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	ان سے جو

اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَ	بَنٰتِ عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ خَالِكَ
اللہ نے بطور غنیمت دیں	آپ کو	اور	آپ کے چچا کی بیٹیاں	اور	آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور	آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں

وَ	بَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِیْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَ	امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا
اور	آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جنھوں نے	ہجرت کی	آپ کے ساتھ	اور	مومن عورت بھی	اگر	وہ ہبہ کرے	اپنا آپ

لِلنَّبِیِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِیُّ	اَنْ	یَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ
نبی کے لیے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ	اسے اپنے نکاح میں لے آئے	اس حال میں کہ (یہ) خاص ہے	آپ کے لیے

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَیْهِمْ	فِیْۤ اَزْوَاجِهِمْ	وَ
سوائے	(دوسرے) مومنوں کے	تحقیق	ہم نے جان لیا	جو	ہم نے فرض کیا	ان پر	ان کی بیویوں کے بارے میں	اور

مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُمْ	لِكَیْلَا	یَكُوْنَ	عَلَیْكَ	حَرَجٌ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
ان (لونڈیوں) کے بارے میں جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تاکہ نہ	ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِیْمًا ۝۵۰	تُرْجِیْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَ	تُـْٔوِیْۤ	اِلَیْكَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ (باری) موقوف کردیں	جس کی	چاہیں	ان میں سے	اور	جگہ دیں	اپنے پاس

مَنْ	تَشَآءُ ؕ	وَ	مَنِ	ابْتَغَیْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَیْكَ ؕ
جس کو	چاہیں	اور	جسے	آپ چاہیں	ان میں سے جنھیں	آپ نے علیحدہ کردیا تھا	تو نہیں	کوئی گناہ	آپ پر

ذٰلِكَ	اَدْنٰۤی	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْیُنُهُنَّ	وَ	لَا	یَحْزَنَّ	وَ	یَرْضَیْنَ
یہ (تخییر کا حکم)	زیادہ قریب ہے	اس (بات) کے کہ	ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور	نہ	وہ غمگین ہوں	اور	وہ راضی ہوں

بِمَاۤ	اٰتَیْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ ؕ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اس پر جو	آپ انھیں دیں	سب کی سب	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	تمھارے دلوں میں ہے	اور	ہے	اللہ

عَلِیْمًا	حَلِیْمًا ۝۵۱	لَا	یَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	لَاۤ	اَنْ
خوب جاننے والا	نہایت بردبار	نہیں ہیں	حلال	آپ کے لیے	(اور) عورتیں	اس کے بعد	اور	نہ	یہ (جائز ہے) کہ

تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا
آپ بدل لیں	ان (موجودہ بیویوں) کے مقابلے میں	کوئی اور بیویاں	اگرچہ	آپ کو اچھا لگے	ان کا حسن	مگر	وہ (لونڈیاں) جن کا

مَلَكَتْ	یَمِیْنُكَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	رَّقِیْبًا ۝۵۲ ع	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا
مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر	خوب نگران	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم داخل ہو

بُيُوْتَ النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ
نبی کے گھروں میں	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تمھیں	کھانے کے لیے	نہ	انتظار کرنے والے ہو

اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ
اس کے پکنے کا	لیکن	جب	تم بلائے جاؤ	تو تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	تم کھا چکو	تو منتشر ہو جاؤ (اٹھ کر چلے جاؤ)	اور

لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ
مت	دل لگا کے بیٹھے رہو	باتوں میں	بلاشبہ	تمہاری یہ (بات)	تھی	ایذا دیتی	نبی کو	تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْيٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلْتُمُوْهُنَّ
اور	اللہ	نہیں	حیا کرتا	حق بات (کے بیان کرنے) سے	اور	جب	تم سوال کروان (ازواج مطہرات) سے

مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ	وَ
سامان کا	تو تم ان سے سوال کرو	پردے کے پیچھے سے	یہ (بات)	زیادہ پاکیزہ ہے	تمہارے دلوں کے لیے	اور

قُلُوْبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَ	لَآ
ان کے دلوں کے لیے	اور	نہیں	ہے	(جائز) تمہارے لیے	یہ کہ	تم ایذا دو	رسول اللہ کو	اور	نہ

اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ
یہ (ہی جائز ہے) کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	اس کے بعد	کبھی بھی	بے شک	تمہارا یہ (فعل)	ہوگا

عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا ۝۵۳	اِنْ	تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (گناہ)	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم چھپاؤ اسے	تو بلاشبہ	اللہ	ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ۝۵۴	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ	وَ	لَآ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	نہیں	کوئی گناہ	ان عورتوں پر	اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں	اور	نہ

اَبْنَآئِهِنَّ	وَ	لَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ	اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَ	لَآ
اپنے بیٹوں کے	اور	نہ	اپنے بھائیوں کے	اور	نہ	اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے	اور	نہ

اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَ	لَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ
اپنی بہنوں کے بیٹوں کے	اور	نہ	اپنی عورتوں کے	اور	نہ	ان کے جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ

وَ	اتَّقِيْنَ اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدًا ۝۵۵	اِنَّ	اللّٰهَ	وَ
اور	تم (سب) اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	ہے	ہر چیز پر	گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ ؕ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ
اس کے فرشتے	رحمت بھیجتے ہیں	نبی پر	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم بھی درود بھیجو	اس پر

وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
اور	سلام بھیجو	(بہت) سلام	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایذا پہنچاتے ہیں اللہ کو	اور	اس کے رسول کو	ان پر لعنت کی ہے اللہ نے

فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ
دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا	اور	وہ لوگ جو

يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ
ایذا پہنچاتے ہیں	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	بغیر	اس کے جو	انہوں نے (کوئی گناہ) کمایا	تو یقیناً

احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ
انہوں نے اٹھایا	بہتان (کا بوجھ)	اور	گناہ	ظاہر	اے	نبی!	کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	ذٰلِكَ
اور	اپنی بیٹیوں سے	اور	مومنوں کی عورتوں سے	(کہ) وہ لٹکا لیا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادریں	یہ (بات)

اَدْنٰٓى	اَنْ	يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
زیادہ قریب ہے	اس کے کہ	وہ پہچان لی جائیں	اور نہ	وہ ایذا دی جائیں	اور	ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
نہایت رحم کرنے والا	البتہ اگر	نہ	باز آئیں	منافق	اور	وہ لوگ کہ	ان کے دلوں میں	روگ ہے

وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ	ثُمَّ	لَا
اور	جھوٹی افواہیں اڑانے والے	مدینے میں	تو ہم آپ کو ضرور مسلط کردیں گے	ان پر	پھر	نہ

يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾	مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا
وہ آپ کے پاس رہ سکیں گے	اس (مدینے) میں	مگر	تھوڑی مدت	پھٹکارے ہوئے ہیں	جہاں بھی	وہ پائے جائیں

اُخِذُوْا	وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا
وہ پکڑ لیے جائیں	اور	قتل کردیے جائیں (بری طرح سے)	قتل کیا جانا	دستورِ الٰہی کی (مانند)	ان لوگوں میں جو	گزر گئے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ

عَنِ السَّاعَةِ ؕ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ
قیامت کی بابت	کہہ دیجیے	بس	اس کا علم	اللہ ہی کے پاس ہے	اور	کیا (چیز)	آپ کو بتلاتی ہے	شاید کہ

السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا ۝٦٣	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ
قیامت	ہو	قریب ہی؟	بلاشبہ	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور	اس نے تیار کی ہے	ان کے لیے

سَعِيْرًا ۝٦٤	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا
خوب بھڑکتی ہوئی آگ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	نہیں	وہ پائیں گے	کوئی دوست	اور	نہ

نَصِيْرًا ۝٦٥	يَوْمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ
کوئی مددگار	جس دن	الٹ پلٹ کیے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں	(تو) وہ کہیں گے	اے کاش!

اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا ۝٦٦	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَآ
ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ کی	اور	ہم نے اطاعت کی ہوتی	رسول کی	اور	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!

اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَ	كُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا
بے شک ہم نے	اطاعت کی	اپنے سرداروں کی	اور	اپنے بڑوں کی	تو انھوں نے گمراہ کیا ہمیں

السَّبِيْلَا ۝٦٧	رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ
(سیدھے) راستے سے	اے ہمارے رب!	دے ان کو	دگنا	عذاب	اور	لعنت کر ان پر

لَعْنًا	كَبِيْرًا ۝٦٨ ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
لعنت	بہت بڑی	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم ہو جانا	ان لوگوں کی طرح جنھوں نے

اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا ؕ	وَ
ایذا دی	موسیٰ کو	پھر اس کو بری کر دیا اللہ نے	اس (الزام) سے جو	انہوں نے (اس کی بابت) کہا تھا	اور

كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ۝٦٩ ؕ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
(وہ) تھا	اللہ کے نزدیک	بڑے رتبے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اللہ سے ڈرو	اور

قُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ۝٧٠	يُصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ
کہو	بات	سیدھی (سچی)	وہ درست کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے عمل	اور	بخش دے گا

لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ
تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو تحقیق

فَازَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى السَّمٰوٰتِ	وَ
اس نے کامیابی حاصل کرلی	عظیم کامیابی	بلاشبہ ہم نے	پیش کی	(اپنی) امانت	آسمانوں پر	اور

الْاَرْضِ	وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا
زمین پر	اور	پہاڑوں پر	توانھوں نے انکار کردیا	اس کے اٹھانے سے	اور	وہ ڈر گئے	اس سے

وَ	حَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾	لِّيُعَذِّبَ
اور	اس (امانت) کو اٹھالیا	انسان نے	یقیناً وہ	ہے	بڑا ظالم	بہت بڑا جاہل	تاکہ عذاب دے

اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	الْمُشْرِكٰتِ	وَ
اللہ	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	مشرک مردوں کو	اور	مشرک عورتوں کو	اور

يَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
توجہ (رحم) فرمائے	اللہ	مومن مردوں پر	اور	مومن عورتوں پر	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

سُوْرَةُ سَبَا (٣٤) مَكِّيَّةٌ (٥٨) — رکوعاتها ٦ — آیاتها ٥٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
سب تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	وہ جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ ط	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿١﴾
اور	اسی کے لیے ہیں	سب تعریفیں	آخرت میں (بھی)	اور	وہ	نہایت حکمت والا	خوب خبردار ہے

يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ
وہ جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو	نکلتا ہے	اس میں سے	اور	جو	اترتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا ط	وَ	هُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾	وَ
آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا ہے	اور

قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ ط	قُلْ	بَلٰى	وَ
کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	نہیں	آئے گی ہم پر	قیامت	کہہ دیجیے	کیوں نہیں!	قسم ہے